ان الله ربی وربکم فاعبدوه هذا صراط مستقیم

الحمد لله کہ رسالہ

تصفیۃ الکلام بین فرق امت سید انام

مسمی بہ

فیصلہ جھگڑوں کا بیچ ... صوم و صلوٰۃ و حج و زکوٰۃ وغیرہ

درمیان کل فرقہ ہای اسلام مع اختلاف ...

این جواجاب متبع سنت

انوار محمدی

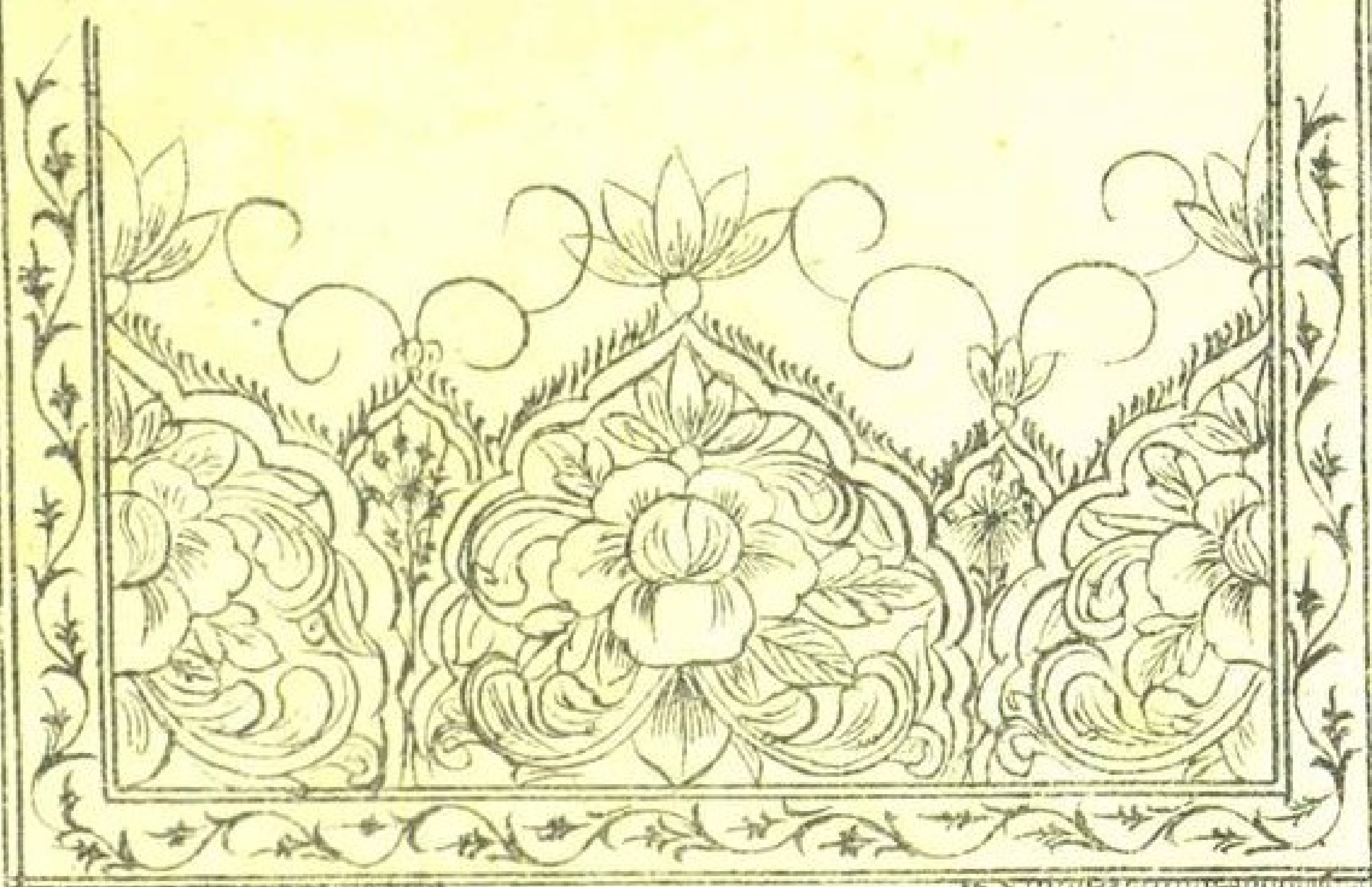
۱۲۹۲ ہجری

من تصنیف

علامۂ دہر وحید عصر مولوی محمد امیر صاحب اکبرآبادی

دامت افادتہ

در مطبع نامی منشی نولکشور بطبع زین مطبوع اہل جہان گردید



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین
نظم ہیگی سب تعریف اوس حق کی بجا ٭ جسنے سب عالم کو ہی پیدا کیا ٭ اور درود اوسکے حبیب پاک پر ٭
وصف جنکی ختم ہی لولاک پر ٭ اور اونکی آل اور اصحاب پر ٭ اور اونکے دوستون احباب پر ٭
بعد حمد و نعت کے واضح ہو کہ یہ زمانہ اخیر ہے اور قیامت قریب اور لقمہ موت ہر ایک
برنا و پیر ہے کیا شاہنشاہ کیا غریب لیکن خود بینی اور رعایت کلام ایسی عوام مین پھیلی ہے
کہ ہر ایک اپنی گفتار اور رفتار پر نازان ہے اور خوف قبر سے بیخبر اور عذاب عقبی سے نڈر
ہو کر راہ راست سنت جماعت کو چھوڑ کر براہ ضلالت جویان و رپویان ہے یعنے مذہب
اسلام سنت جماعت کہ طریقہ معقول قال اللہ و قال الرسول بدرگاہ عزوجل مقبول ہے
اور زمانہ رسول خدا ختم الانبیا سے یہی معمول ہے پس اس راہ قدیم سے جو اولٹا پھرے
کیون نہ بھولا اور بھٹکتا پھرے جسطرح فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۃ النساء مین
وَمَن يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا
وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ٥ اور جو کوئی بے حکمی کرے اللہ کی و رسول کی اور بڑھے

اوسکی حدون سے اوسکو داخل کریے آگ مین رہ پڑے اوسمین اور اوسکو ذلت
کی مار ہے فائدہ یعنے حدسے نہ بڑہے کہ جو راہ خدا رسول کی ہے اور خلفاء راشدین اور
ائمہ اربعہ اور تابعین اور تبع تابعین سے آجتک چلی آتی ہے اوسمین کچھ رخنہ ڈالے
پس درجہ اوسط یہ ہے کہ ایمان خوف اور رجا کے بیچ مین ہے اور یہی راہ سنت
جماعت کی ہے بموجب حدیث شریف کہ خیر الامور اوسطہا یعنے سب کامون مین
میانہ روی بہتر ہے **نظم** مرتبہ ہے نبی کا عرش بھی پابوس ہے ٭ کفر جنسے نیست ہے
بھاگا وہ سوسو کوس ہے ٭ سنت نبوی ہے سُن راہ ہدایت کا چراغ ٭ پھر نہ سوجھے
روشنی ایسی مین تو افسوس ہے ٭ حاصل کلام یہ ہے کہ فی الحال اہل اسلام مین
ایسا فساد بے بنیاد خواہ نخواہ کا عناد درمیان مین آئی ہے کہ ایک دوسرے کا
دشمن جانی مرتے مارنے پر مستعد ہے کوئی کہتا ہے تو وہابی ہے اور رسول خدا کا
دشمن از حد ہے کوئی کہتا ہے تو صوفی بدعتی ہے خدا کا منکر اور بے سند ہے
اور طرفہ تر یہ ہے کہ وہابی لوگ کہتے ہین ہم سنت جماعت ہین صوفی بدعتی مردود
ہین اور صوفی لوگ کہتے ہین ہم سنت جماعت ہین وہابی بہ اقوال مردود ہین پس
اسی سبب سے ہر ایک شہر و دیار مین بلکہ کوچہ و بازار مین جا بجا ایک دوسرے پر
طعن کرتا ہے اور اپنی نفسانیت پر مرتا ہے ایک تو یہ زمانہ نازک اور خطہ ہندوستان
بت پرستون کا نشان کہ کفر کی گرم بازاری ہے اور اسلام کم جاری ہے ہمین وہی
مثل ہے کہ تین گھر مسلمانی جسمین بھی آنا کانی اسواسطے اس فقیر بے توقیر محمد امیر
اکبر آبادی نے چاہا بفرمائش چند احباب کے رسالہ بطور تصفیۃ الکلام بین فرق
امت سید انام مسمی بہ **انوار محمدی** کے مرتب کرنا واجب اور لازم ہے تاکہ
اہل اسلام سے یہ آپس کا جھگڑا دور ہو جاوے اور وہ جو کتاب کاشف اسرار
ہند کی بیشتر چھپ چکی ہے اوسکا خلاصہ ہو جاوے اور مناظرہ اور مباحثہ جو کہ
مجھسے اور فریقین سے ہوا بعینہ لکھا جاوے تاکہ اکثر بھائی جو از راہ ناواقفیت کی
راہ بھولے ہوئے ہین وہ بات مناسب اور راہ راست اور انسب ہی اوسپر آجاوین

اور عقائد وہابیہ بداقوال اور صوفیہ جہال سے خبردار ہوکر طریقہ قدیم سنت جماعت پر قائم اور
دائم رہیں۔ آپس کا بغض چھوڑکر اور نفسانیت سے منھ موڑکر سب بھائی مسلمانوں کو ایسا رہنا چاہیئے
کہ ایک جان دو قالب چنانچہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مین ایسا اتفاق اہل
اسلام مین تھا کہ گویا ہر ایک شکمی بھائی تھا یہانتک کہ اور فرقے کے لوگ آپس کا یہ خلا اور ملا
اور محبت باہمی دیکھکر اسلام قبول کرتے تھے افسوس کہ کلمہ ایک اور مذہب دو نظم
ایک دین اور ایک کلمہ ایک ہی ہے خدا۔ پھر بھلا آپسمین تم کرتے ہو کیون جنگ و دغا۔
جڑ مسلمانی کی جو کلمہ رسول اللہ ہے۔ اسکو تم پڑھتے ہو سب کچھ شک نہین اسمین ذرا۔
اے بھائیو تم جو صوفی اور وہابی مشہور ہوئے اور راہ رہت سنت جماعت سے دور ہوئے
یہ کیا عقل ہے تمہاری یا کچھ جنگ جدل کی ہے بیماری جس حالت مین تم سب ایک ہی خدا کو
جانتے ہو اور ایک ہی نبی کو مانتے ہو اور اذان اور اقامت اور صوم و صلوۃ بھی سب ایک ہی
طریق پر ہے لیکن اکثر شرع مین جو نئے ڈھنگ لاتے ہو اور جو بات صحابہ سے لیکر کل علما و فضلا و
مجتہدین نے جائز رکھی ہے اوسمین دلیلین نکالتے ہو اسکا سبب یہ ہے کہ تم لوگ اصل حقیقت سے
واقف نہین کہ وہابی بداقوال کون اور اوسکا طریقہ کیا ہے کہ جس سے نور اسلام کا جاتا ہے
اور صوفی جہال کون اور اونکی عقیدہ کیا ہین کہ جسکے باعث اسلام بے نور اور سست ہوتا ہے
پس جب اس حقیقت کو جانوگے اور ایک دل ہو جاؤگے اور نفسانیت کو درمیان میں نہین
لاؤگے تو سب مکروہ فساد درمیان سے جاتا رہیگا اے بھائیو قرآن شریف کو سند پکڑو
اور اوسکی شان نزول کو دریافت کرو یعنے برعایت فقہ اور حدیث کی کلام کرو اور خلاف
کلام ربانی کے کچھ مت کہو کیونکہ یہ قول اللہ تعالیٰ کا ہے قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتٰبِ
لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ یہ آیت سورۃ المائدہ مین ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اپنے
نبی سے یعنے تو کہہ اے اہل کتاب مت مبالغہ کرو اپنے دین کی بات مین ناحق یعنے دین کی
بات مین حد سے بڑھکر نہ بولے کہ جس سے کفر ثابت ہو پس اتنا ہی کہے جو کہ فرمودہ خدا اور
رسول کا ہے چنانچہ سنت جماعت وہی کہلاتے ہین جو حکم خدا اور رسول کے پابند ہین
اور خدا کو وحدہ لاشریک جانتے ہین اور اوسکے کلام کو بسر و چشم اور دل و جان سے مانتے ہین

یعنے ہر وقت حکم الہی کے فرمانبردار رہکر اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ جو
محبوب رب العالمین شفیع المذنبین ہین اپنا پیشوا جانکر اونکے طریقہ کو قبول کرین
اور وہابی بیہ اقوال کیطرح انما محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ گھٹاوین کہ خدا
کی وحدانیت ایسی بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کل اولیاء اللہ کو بلکہ
کل مخلوقات کو خدا کی وحدانیت اور شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل لکہا جیسے رافضیون
نے فضیلت اہل بیت کی ایسی بیان کی کہ لوگونکو اصحاب رسول اللہ کا دشمن کردیا
اور نہ صوفیان جہال کیطرح بڑھاوے کہ خدا کو بالکل بھول گئے اور رسول مقبول
صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیاء اللہ کو اتنا بڑہایا کہ خدا کہنے لگے پس سنت جماعت کا طریق
یہ ہے کہ ادب سے کہے بے ادبی کا کلام کسیکی جناب مین نہ کہے اللہ تعالی نے جسکی
عزت فرمائی اوسکو کون گھٹاوے پس اسی راہ پر رہے اور خلاف سنت جماعت
کے راہ نچلے اور جو اس راہ سے خلاف ہین وہ بہتر فرقہ ہین کہ دراصل وہ چھہ گروہ
ہین اور ہر ایک گروہ مین بارہ بارہ فرقہ ہین کہ ہر ایک کا عقیدہ خلاف سنت جماعت
کے ہے اور محض اپنی نفسانیت پر بھول رہے ہین اور خدا اور رسول کو بھول رہے ہین
چنانچہ ان سب کا عقیدہ جداگانہ کہ جو راہ راست سنت جماعت سے گمراہ ہوئے نقشہ ذیل
اور آگے تشریح مین مع اونکے رد کے لکھا ہے دیکھہ لو یعنے سنت جماعت کا ایمان
اور اسلام اور توحید اور اعتقاد اور شریعت اور مذہب اور اجتہاد اور ملت اور دین عبد اللہ
ابن عباس رضنے یون بیان کیا کہ سنت جماعت وہ ہے جو ان دس چیز کو بجالاوے
اول افضل جاننا ہر دو شیخین کو یعنے حضرت ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو دوسرے
بزرگ جاننے دو داماد کو یعنے عثمان اور علی رضی اللہ عنہما کو تیسرے بزرگ جاننے
دو قبلہ کو یعنے بیت المقدس کہ ہمیشہ انبیا علیہم السلام کا قبلہ رہا اور کعبہ یعنے بیت اللہ کو
چوتھے دونون موزہ پر مسح کرنا پانچوین دو گواہی سے باز رہنا یعنے نہ کسی پر گواہی
دینا کہ یہ دوزخی ہے اور نہ کسی پر گواہی دینا کہ یہ بہشتی ہے چھٹے ہر دو امام کے
پیچھے نماز پڑہنا یعنے صالح و فاسق ساتوین ہر دو تقدیر خدا تعالی سے جاننا یعنے

نیکی و بدی آٹھوین ہر دو جنازہ پر نماز پڑہنا یعنے مطیع و عاصی نوین دونون فرض
ادا کرنا یعنے نماز فرض و زکوۃ فرض دسوین فرمانبرداری کرنا دونون امیر کی یعنے بادشاہ
عادل و ظالم اور جو کہ گردیدہ ہووے یعنے مانے خدا و رسول کو اور فرشتون اور کتابون
اور رسولون اور روز قیامت کو وہ مومن ہے کیونکہ ایمان بمعنے گردیدہ ہونے یعنے ماننے
کے ہے اور جو کہ گردن رکھے خدا کے فرمان مین اور اوسکو بجا لاوے یعنے گواہی دے
کہ نہین ہے کوئی پوجنے کے لائق سوا اللہ کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندے اوسکے
ہین اور رسول برحق اوسکے اور پانچ وقت کی نماز قائم کرے اور زکوۃ دے اور روزے
ماہ رمضان کے رکھے اور حج کرے اگر طاقت رکھتا ہو وہ مسلمان ہے کیونکہ اسلام بمعنی
گردن رکھنے کے ہے خدا تعالی کے فرمان مین اور بعضون نے کہا کہ ایمان اسلام مین
فرق نہین جو مومن ہے وہ مسلمان ہے اور جو مسلمان ہے وہ مومن ہے اور بعضے
کہتے ہین کہ فرق ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلعم نے معنی ایمان کے اور کہے اور معنی
اسلام کے اور جیسے اوپر مذکور ہوا اور جو خدا کو ایک کہے وہ موحد ہے کیونکہ توحید کے
معنی ایک جاننا خدا تعالی کو اور جو دل و جان سے خدا تعالی کی دوستی کی گرہ
دلمین باندھے وہ معتقد ہے کیونکہ اعتقاد کے معنی گرہ باندھنے کے ہین اور شریعت
ایک راہ ہے جو پیدا ہو راستے پر اور ہر پیغمبر کی شریعت ہے اور مذہب اور روش
شریعت اور مذہب کے جاننے والے مجتہد ہوتے ہین کہ خلفا راشدین کی پیروی
ہون اور نہین لازم ہے کہ کسی غیر شریعت کی پیروی کرے بجز شریعت محمد رسول اللہ صلعم
اور جو ایک شریعت کا حکم دوسری شریعت مین یا ایک مذہب کا حکم دوسرے مذہب
مین پایا جاوے اوسکو اتفاق کہتے ہین اور جسنے کوشش کرکے دریافت
کیا اپنے حکم کو اور صلاح اور فساد اوسکے کے واقف ہو وہ مجتہد ہے
کہ معنی اجتہاد کے کوشش کرنے کے ہین اور ملت اور گروہ جمع ہونے کو
کہتے ہین کسی چیز پر خواہ حق ہو یا باطل اور فرقہ بھی اسیکو کہتے ہین اور جو کہ
مذہب اسلام پر ثابت ہو وہ مسلمان دیندار ہے چنانچہ امام اعظم ابو حنیفہ کوفی

رحمہ اللہ نے بیچ فقہ اکبر کے ایسا فرمایا ہے کہ جب چار چیز جمع ہون اوسکو دین کہتے ہین توحید
ومعرفت وایمان واسلام یہ حقیقت اور بیان گروہ سنت جماعت کا ہوا اب آگے
جو انسے خلاف ہین اونکا حال کل مفصل درج ہوتا ہے کہ جو بہتر فرقۂ باطل کہ در اصل
چھہ گروہ ہین رافضیہ خارجیہ قدریہ جبریہ جہمیہ مرجیہ ان چھہ کو جو بارہ پر ضرب
کرو تو بہتر ہوتے ہین چنانچہ بیان ان سب کا جو عقیدہ رکھتے ہین مع رد کے
از روایات قرآنی اور حدیث نبوی کے لکھا جاتا ہے اول تو یہ جانو کہ اصل
ان سبکا بانی مبانی عبد اللہ ابن سبا یہودی یمنی صنعانی ہو کہ جو اشد منافق تھا کہ
بزور شمشیر اسلام قبول کر لیا تھا اور دل سے دشمن دین تھا اوسنے ایسی ایسی
باتین فساد اور فتنہ کی اپنی طرف سے بنا کے محض دروغ اپنی کتاب مین
تحریر کین اور کل اہل اسلام مین تفرقہ ڈال دیا اور اوسی سے بہتر فرقے
پیدا ہوئے اسیطرح پر اول فرقہ رافضیہ کہ اتفاق اونکا اسپر ہے کہ جماعت کو
سنت نہین جانتے یعنے سنت جماعت سے منکر کہ جنکی تعریف اللہ تعالے
فرماتا ہے یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا یعنے داخل ہوئے خدا کے
دین مین فوج فوج یعنے بہت کثرت کے ساتھ آشکارا مذہب چھپنے دیتے نہین
جہاد کرتے ہین نماز آشکارا جماعت کی پڑھتے ہین کہ جو وارکعوا مع الراکعین
مین اللہ تعالی نے تعلیم فرمایا اور کسی مرتد مشرک سے نہین ڈرتے اللہ تعالی کا
احکام خوب بیان کرتے ہین اور دل وجان سے اللہ رسول کے فرمانبردار
رہتے ہین دوسرا اتفاق یہ ہے کہ مسح موزہ کا روا نہین جانتے جو متواتر حدیثون
سے ثابت ہے کہ مسح موزہ کا درست ہے تیسرا اتفاق یہ کہ امیر المومنین
حضرت ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو لعن کرتے ہین اور برا کہتے ہین اور حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے یارون سے بیزار ہین سوا علی کرم اللہ وجہہ کے کہ
جو عین کفر ہے کہ جنکی اللہ تعریف کرے یعنے حضرت ابو بکر رضی کی ثنا قرآن مین آیا
سیماہم فی وجوہہم من اثر السجود اور حضرت عمر رضی کی شان مین

اشداء علی الکفار آیا اور جا بجا حضرت کے یارون کی تعریف اللہ تعالےٰ
قرآن شریف مین فرماتا ہے کہ سب لکھون تو طول عبارت ہو اور چوتھا اتفاق
یہ کہ گمان لیجاتے ہین کہ فاطمہ بہتر ہے عائشہ سے لیکن یہ نہین جانتے کہ
حضرت عائشہ کی فضیلت کی شان مین سورہ نور نازل ہوا ہے اور پانچوان اتفاق
یہ کہ کہتے ہین کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بنفس خود نہین کھڑے ہو سکتے رسالت پر مگر
دوسرے کی مدد سے یعنے اونکا گمان فاسد یہ ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ
رسالت مین شریک ہین اور یہ خلاف ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو بجز ذات خدا کسی کی مدد نہین تھی اور چھٹا اتفاق یہ کہ طلحہ اور زبیر کو بد کہتے ہین اور
اونکو مجتہد نہین جانتے کہ جو بڑے متقی اور نیک تھے اور ساتوان اتفاق یہ کہ
نا امید رحمت خدا سے ہوتے ہین اور رحمت خدا سے نا امید ہونا محض
کفر ہے آٹھوان اتفاق یہ کہ تراویح کو سنت نہین جانتے کہ جو حدیث سے ثابت
ہے کہ حضرت نے جماعت کے ساتھ ماہ رمضان مین تراویح پڑہی اور نوان
اتفاق یہ کہ اگر تین طلاق ایک لفظ سے کہا تینون کو واقع نہین جانتے جبتک سنت
کے طریق پر نہ کہے الگ الگ اور حال آنکہ اگر ایک لفظ سے تینون طلاق کہے
تب بھی فرق آجاویگا اوسکی زوج مین اور جب الگ الگ کہا تب تو بالکل طلاق
ہو گئی اور دسوان اتفاق یہ کہ خطبہ پڑھنے والے کو لباس سیاہ پہناتے ہین کہ یہ
لازم نہین کہ حضرت ایسا نکرتے تھے اور گیارہوان اتفاق یہ کہ روزہ کھولنے مین
جلدی کرنا اور نماز مغرب مین جلدی کرنا کہ آفتاب غروب ہوا اور روزہ افطار
کرنا اور نماز پڑہنا سنت نہین جانتے اور یہ فعل جب کرتے ہین کہ ستارے روشن
ہو جاوین اور یہ محض اونکی غلطی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی اللَّیْلِ
یعنے پھر پورا کرو روزہ کو رات تک تو وہ رات کو بالکل رات سمجھتے ہین اور اللہ تعالیٰ کا
کلام بہت دقیق ہے یہان رات سے مراد شام سے ہے کہ جو سورج غروب کا وقت
ہے جیسے نماز کے باب مین اللہ تعالیٰ نے فرمایا حِیْنَ تُمْسُوْنَ جب شام کرو

تواوس سے نماز مغرب اورعشا دونون مراد ہے یہان رات کا نام نہین آیا اور اختلاف اونکا یہ ہے کہ جو ذیل مین درج ہوتا ہے ٭

بیان فرقہ ہاے رافضیہ

نام فرقہ	عقیدہ	کلام سنت جماعت
۱ علویہ	علی کرم اللہ وجہہ کو نبی کہتے ہین	نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین جیسے اللہ تعالی قرآن شریف مین فرماتا ہے مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ اللہِ یعنے محمد رسول اللہ کا ہے کہین حضرت علی کوایسانہین فرمایا
۲ ابدیہ ابرشیہ	علی کرم اللہ وجہہ کو شریک خدا کا جانتے ہین اور شریک نبوت تے ہین	خدا کا شریک کوئی نہین قال اللہ تعالی سُبْحَانَہٗ تَعَالیٰ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ پاک ہے وہ اس سے جو شریک بناتے ہین اور نبوت مین کوئی شریک نہین کہ جہان ذکر آیا رسول کا یعنے محمد صلعم کیطرف اشارہ توضمیر واحد کے ساتھہ آیا جمع کا لفظ نہین آیا جیسے حضرت موسی علیہ السلام کے وقت مین حضرت ہارون کا ذکر کیا وہ شریک نبوت تھے

۳	شیعه	کہتے ہین کہ جو کل اصحابون سے حضرت علی کو دوست زیادہ نرکھے کافر ہے	دوستی تمہاری جھوٹی ہی کیونکہ جو کوئی کسیکا دوست ہی تو دوست کی دوست کا اول دوست ہی اللہ رسول نی کیا آپسی دوستی کا حق تعلیم کیا ہی کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی دوستی مین اصحاب ثلاثہ پر تبرا کہنے لگے حضرت علی کے دوست سنت جماعت ہین تم دشمن ہو قال اللہ تعالی وَالَّذِیْنَ جَاؤُا مِنْ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ط یہ آیت سورہ حشر مین اللہ تعالی فرمایا ہی اور واسطی اونکے جو آئے اونکے پیچھے کہتے ہین اے رب بخش ہمکو اور ہمارے بھائیون کو اور جو ہم سے آگے پہونچے ایمان مین اور نہ رکھ ہمارے دلمین بیر ایمان والونسے اے رب تو ہی نرمی والا مہربان یعنی کسی اصحاب رسول اللہ سے دشمنی نہو
۴	اسحاقیه	کہتے ہین نبوت ختم نہین ہوئی ہے اور زمین پیغمبر سے کسی وقت خالی نہین ہے ÷	نبوت ختم ہوگئی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہین جیسے اللہ تعالی قرآن شریف مین فرماتا ہی وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ط لیکن رسول اللہ کا اور خاتم نبیون کا اور جب نبوت ختم ہوئی تو زمین پر ہر وقت پیغمبر ہونا ممکن نہین یہ تمہارا خیال فاسد ہے ÷
۵	زیدیه	کہتے ہین امامت کی نماز بجز اولاد علی کے دوسرے کے پیچھے لازم نہین ہے	یہ غلط ہے جو عالم ہو یا جماعت تیار ہو جو سب مین افضل ہو امام کرے قال اللہ تعالی وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ط یعنے جھکو ساتھ جھکنے والونکے پس اب جو جماعت سے انکار کرے مرتد ہے ÷
۶	عباسیه	بجز عباس بن عبد المطلب کے کسیکو امام نہین جانتے ÷	جواب ایضًا
۷	امامیه	زمین کو امام غیب سے خالی نہین جانتے اور نماز نہین پڑھتے مگر پیچھے بنی ہاشم کے ÷	ایضًا

٨ ناؤسیه	کہتے ہین جو دوسرون سے اپنے کو فاضلتر جانے کافر ہے	اس سے کافر نہین ہوتا جسکو جو رتبہ اللہ تعالی نے دیا ہے وہ بیان کریگا چنانچہ ایک شرط ایمان کی یہ بھی ہے کہ جب بر ایمان لاوے تو کافر سے آپ کو برا نجانے کہ کفر نجس ہے اور ایمان طیب اور رسول مقبول صلعم نے بھی آپکو فضیلت دی ہے دوسرون پر اِنِّی لَسْتُ کَاَحَدِکُمْ اِنِّی اَبِیْتُ عِنْدَ رَبِّی یُطْعِمُنِیْ ط
٩ تناسخیه	کہتے ہین کہ جو جان قالب سے برآوے روح ہے کہ بیچ قالب دوسرے کے جاوے +	یہ کفار کی سمجھ ہے ورنہ کچھ اللہ تعالی کے پاس کمی نہین کہ جو پھر ایسی جان کی دوسرے قالب مین بھیجنے کی حاجت ہو پس جو ایک دوسرے قالب مین آنا ممکن نہین کہ نہ خدا کے کمی نہ فرشتہ جان لینے والا کمزور کہ اوس سے جان چھٹ کر دوسرے قالب مین جاوے پس جو مرتا ہے وہ پھر کسی قالب مین نہین آتا وہ روح عالم برزخ مین رہتی ہے قال اللہ تعالی وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ط
١٠ لاعنه	طلحہ اور زبیر اور عائشہ کو لعنت کرتے ہین +	جو ایسا کرے کافر ہے کہ طلحہ اور زبیر اصحاب رسول اللہ اور متقی اور مجتہدین اور حضرت عائشہ کی فضیلت اللہ تعالی قرآن شریف مین فرماتا ہے سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِیْمٌ اللہ تو پاک یہ بڑا بہتان ہے اور پھر فرمایا اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ط جو لوگ عیب لگاتے ہین قید والی بیخبر ایمان والیون کو پھٹکار ہے دنیا مین اور آخرت مین اور اونکو بڑی مار اور بہت آیات آپکی فضیلت پر شاہد ہین پر جو کوئی کلام بیجا کہے وہ مردود روسیاہ کافر ہے +

۱۱ رجعیہ	کہتے ہین کہ علی پہر دنیا مین آوین گے فے الحال ابر مین رہتے ہین	یہ خیال شیطانی ہے سوا ے حضرت عیسی علیہ السلام کوئی پہر دنیا مین نہین آویگا اور یہ سب باتین بے عقلی اور نادانی کی ہین جیسے اللہ تعالی فرماتا ہے سورہ بقر مین وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۝ اور ایک وے مین ان پڑہے ہین خبر نہین رکھتے کتاب کی مگر باندہ لی اپنی آرزوئین اور ان پاس نہین مگر اپنے خیال یعنے جھوٹے خیال واہی بے سند ۰	
۱۲ مرتفعیہ متربعہ اسکے دو نام ہین	کہتے ہین مسلمان بادشاہ سے خروج کرنا یعنے لڑنا روا ہے اور عاصی ہونا جائز ہے	مسلمان مسلمان آپس مین نہ لڑین جہان تک ہو صلح کرین کہ کُلُّ مُؤْمِنٍ إِخْوَةٌ یعنے سب مسلمان آپس مین بھائی ہین اور اللہ تعالے بھی ایسی ہی تعلیم فرماتا ہے وَالصُّلْحُ خَيْرٌ یعنے صلح نیک ہے اور عاصی ہونا جائز نہین کہ اللہ تعالی فرماتا ہے إِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ تحقیق بدکار جہنم مین ہین پس ایسے خیال سے بہر صورت باز رہے ورنہ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ہے کہ دنیا اور دین دونون مین نقصان ۰	

دوسرا گروہ خارجیہ اور اتفاق ان سب کا یہ ہے کہ جماعت کو حق نہیں جانتے جسکی تاکید وَارْکَعُوا مَعَ الرَّاکِعِیْنَ میں ہی اور دوسرا اتفاق یہ کہ اہل قبلہ کو ساتھ گناہ کبیرہ کے کافر جانتے ہیں اور حال آنکہ اہل قبلہ کیا کوئی مرتکب کبیرہ کا کافر نہیں جبتک کہ اصرار نکرے یعنے ہمیشہ وہ کیا کرنا لازم رہے اور اچھا جانے جیسے طواف وغیرہ اور تیسرا اتفاق یہ کہ بادشاہ ظالم کی تابعداری نہیں کرتے جسکے واسطے ہمارے یہان آیا ہی کہ دونوں کی تابعداری کرو عادل اور ظالم کی اور چوتھا اتفاق یہ ہی کہ کہتے ہیں کہ علی حق پر تھے کہ معاویہ سے لڑے اور ہم کسی کو برا نہیں کہتے وہ جانے وہ جانے اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ تحقیق اللہ جاننے والا ہے حکمت والا اور اختلاف یہ ہے

بیان فرقہ ہائے خارجیہ

۱	ازرقیہ	کہتے ہیں کہ خواب میں کوئی نیکی نہیں دیکھتا نہ پیراکہ وحی منقطع ہوئی ہے	یہ غلط ہے مشکوۃ میں ہے عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قال قال رسول اللہ صلعم لم یبق من النبوۃ الا المبشرات قالوا وما المبشرات قال الرؤیا الصالحۃ رواہ البخاری یعنے کہا ابو ہریرہ نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں باقی رہیگا نبوت سے مگر مبشرات بولے لوگ کیا ہے مبشرات فرمایا خواب نیکون کا اور آیا ہے عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرؤیا الصالحۃ جزء من ستۃ واربعین جزءا من النبوۃ متفق علیہ یعنے انس نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خواب نیکون کا ایک جز ہے چھیالیس جز نبوت میں سے متفق علیہ
۲	ریاضیہ	کہتے ہیں کہ ایمان قول صالح وعمل صالح ونیت وسنت ہے	یہ تو ایمان نہیں بلکہ فروع ایمان کے ہیں اور ایمان واحد جاننا خدا کا اور محمد رسول اللہ کو پہچاننا جسکا صدیہ ہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یعنے نہیں ہے کوئی معبود لائق بندگی کے سوا اللہ کے اور محمد رسول اللہ کے برحق ہیں

۳ [illegible]	کہتے ہین کام ہمارے حاصل ہوتے ہین بیچ ثواب کے بغیر خدا کی قدرت سے نہین	یہ سب غلط فہمی اور وسوسہ شیطانی ہین کوئی ذرہ اور کوئی شے نہین کہ جو خدا کی قدرت سے باہر ہو اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ یعنے تحقیق اللہ ہے اوپر سب شے کے قادر ✣
۴ [illegible]	کہتے ہین فریضہ ایمان کا پہچانا نہین گیا	فریضے ایمان کے ظاہر ہین روزہ نماز حج زکوۃ اور کہنا کلمہ طیب اور جو اسے منکر ہے وہ کافر ہے ✣
۵ نافعیہ	کہتے ہین کر بھاگنا مقابلہ کفار سے کہ وہ چند ہون کفر ہے ✣	کفر جب ہے کہ خوف جان سے بھاگے اور مصلحت اور تدبیر لڑائی کے واسطے بھاگنا معاف ہے قال اللہ تعالیٰ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَاءٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِيْنَ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۔ اگر تجکو ڈر ہو ایک قوم کی دغا کا تو جواب دے انکو برابر کے برابر اللہ کو خوش نہین آتے دغا باز اور یہ نہ سمجھین منکر لوگ کہ وہ بھاگ نکلے وہ ہنکا نہ سکین گے اور حدیث ہے اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ لڑائی دھوکے کا نام ہے ✣
۶ کوزیہ نوریہ	کہتے ہین کہ تن اغیر بہت مالش کے پاک نہین ہوتا	سنت بموجب تین دفعہ دھولیا پاک ہے اور وہم کی دوا نہین ✣

کستریہ	کہتے ہین دینا زکوۃ کا فرض نہین	دینا زکوۃ کا فرض ہے بمصداق آیہ کریمہ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ
۸ معتزلیہ	کہتے ہین شر خدا کیطرف سے نہین ہے اور نماز پیچھے امام فاسق کی روا نہین ہے اور ایمان کسب بندہ ہے ہے اور قرآن مخلوق ہے اور مردونکو دعا و صدقہ سے نفع نہین اور معراج آگے بیت المقدس سے نہین اور کتاب و حساب اور میزان کچھہ نہین اور فرشتے مومنین سے افضل ہین اور دیدار خدا کا قیامت مین نہوگا اور کرامت اولیا کی کچھہ نہین ہے اور اہل جنت کو بھی سونا اور مرنا ہے اور مقتول اپنی موت سے نہین مرتا اور علامات قیامت مثل دجال وغیرہ کچھہ نہین اور بہت باتین کہتے ہین کہ خلاف سنت جماعت کے ہین +	خیر اور شر سب خدا کیطرف سے ہے والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالیٰ لیکن بندہ کو ادب لازم ہے اور نماز پیچھے امام فاسق کے روا ہے بموجب حدیث شریف صَلُّوا خلف کل بر و فاجر کذا فی المشکوۃ اور ایمان کسب بندہ سے نہین وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اور قرآن مخلوق نہین کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ط خَلَقَ الْقُرْاٰنَ نہین فرمایا اور مُردونکو دعا اور صدقہ سے نفع پہونچتا ہے قال اللہ تعالیٰ وَالَّذِیْنَ جَآؤُ مِنْ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ اور تم کہتے ہو معراج آگے بیت المقدس سے نہین ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی اور کتاب اور حساب اور میزان سب برحق ہے کہ کتاب کے باب مین اللہ فرماتا ہے کِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ط وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ اور حساب کے باب مین اللہ فرماتا ہے وَاللّٰہُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ اور میزان کے باب مین اللہ فرماتا ہے وَالْوَزْنُ یَوْمَئِذِ نِ الْحَقُّ اور تولنا اوسدن حق ہے اور فرشتے مومنین سے افضل نہین جیسے قول اللہ تعالیٰ لَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ اور دیدار خدا کا قیامت کو ہوویگا جیسے قول اللہ تعالیٰ وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ

اور کرامات اولیا کی حق ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سورہ مومن مین یلقی الروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ لینذر یوم التلاق ۵
یعنے اوتارتا ہے بھید کی بات اپنے حکم سے جسپر چاہے اپنے بندو نمین کو وہ ڈراوے ملاقات کے دن سے یعنے پیغمبرون کے معجزے
اور اولیاء اللہ کی کرامات اس سے سب ثابت ہوئے کہ قدرت اللہ کی دیکھکر لوگ ایمان لاوین اور اہل جنت کو سونا اور مرنا نہین قال اللہ تعالیٰ
خالدین فیہا ابدا یعنے داخل ہونگے اوسمین ہمیشہ نہ موت نہ سستی نہ نیند بلکہ عیش دائمی کہ ایک سا ہمآ اور ایک سا عیش ہمیشہ رہیگا سونا مرنا
تعلق دنیا سے ہے اور کہتے ہین مقتول اپنی موت سے نہین مرتا یہ جھوٹ ہے مقتول کیا ہر بشر ہر جان جب اوسکا وقت آتا ہے فوت ہوتی ہے
قال اللہ تعالیٰ اذا جاء اجلہم فلا یستاخرون ساعۃ ولا یستقدمون ۵ جب آتا ہے وقت اونکا پس نہین پیچھے رہتے ایک ساعت اور
نہ آگے بڑھتے ہین اور جو کہتے ہین خدا پیدا کرنیوالا جب سے ہوا کہ پیدا کیا اور روزی دینے والا جبسے ہوا کہ روزی دی اور پہلے اس سے خالق اور
رازق نہ تھا یہ غلط ہے کیونکہ خدا تعالیٰ عالم اور قادر اور کل صفات کے ساتھہ موصوف اپنی ذات سے ہے نہ علم قدرت وغیرہ کے سبب سے ہوا
اور صفات اللہ تعالیٰ کے برحق ہین قال اللہ تعالیٰ لہ الاسماء الحسنیٰ اور کہتے ہین کہ جو ابھی عدم مین ہے ہنوز وجود مین نہین آیا شئے ہے یعنے
جوہر بیچ عدم کے جواہر تھا اور ہم کہتے ہین وہ خدا کی قدرت ہے نہ جوہر کہہ سکتے ہین ہم نہ شئے اور علامات قیامت مثل دجال و یاجوج ماجوج وغیرہ
سب سچ ہین قریب قیامت ضرور ہونگے جیسے آیہ کریمہ سورۃ انبیا مین حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وہم من کل حدب ینسلون واقترب الوعد الحق
فاذا ہی شاخصۃ ابصار الذین کفروا یا ویلنا قد کنا فی غفلۃ من ہذا بل کنا ظالمین ۵ ترجمہ یہانتک کہ
جب کھول دیوین یاجوج وماجوج کو اور وہ ہر اوچان سے پھسلتے آوین اور نزدیک ہووے سچا وعدہ پھر اوسی وقت لگی ہوئی

دیکھین منکرون کی آنکھین اے خرابی ہماری ہم بے خبر ہے اس سے نہین یہ تھے ہم گنہگار اور عورت مطلقہ جسکو تین طلاق دین بغیر
حلالہ کرنیکے جائز جانتے ہین یہ مطلق حرام ہے قال اللہ تعالی فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتّٰی تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ پس اگر طلاق دی اوسکو
پس نہین حلال ہوئی واسطے اوسکے پیچھے اسکے یہانتک کہ نکاح کرے اور خصم سے سوا اوسکے اور کہتے ہین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شب معراج مین
اللہ تعالی سے کلام بے واسطہ نہین ہوئے ہین اور وہان واسطہ کا کچھ کام نہین قال اللہ تعالی فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰی اور عرش کو عبارت
بلندی اور کرسی کو عبارت علم اور حجابون کو مراد منع دیدار اور لوح کو مراد جملہ علمہا اور قلم کو مراد تقدیر سے سو یہ سب خلاف ہے کہ ہر ایک کا ثبوت
قرآن شریف مین ہے ایسی اٹکل دوڑانا جہالت ہے اور کہتے ہین پیغمبر علیہ السلام پہلے معراج سے پیغمبر نہ تھے بعد معراج کے ہوئے اور بعد مرنے کے نبی
نہین رہے اور جب تک وحی نہین آئی تھی نہ مومن تھے نہ کافر یہ سب خرافات بکتے ہین نجدی وہابیون کے بھائی سنت جماعت کا یہ عقیدہ نہین بلکہ آپ
جب نبی تھے کہ آدم علیہ السلام کا خمیر بھی نہین ہوا تھا اور بعد مرنے کے بھی نبوت فوت نہین ہوئی اور وحی کا کیا ذکر اللہ تعالی نے جب آپکا نور پیدا کیا اوسیوقت
سجدہ کیا اور خدا کی حمد کہی اور پیغمبرونکو معصوم نہین جانتے اور رزق حرام نہین بتاتے یہ سب گمراہی ہے یہ فرقہ ہمیشہ سے گمراہ رہا کتنے رسول اور کتنی
کتابین آئین لیکن انکی گمراہی نہ گئی اگرچہ اب لباس اسلامیہ مین پوشیدہ ہوئے ہین لیکن وہ گفتار اور عقیدہ فاسد تو نہین جاتا اور کچھ کچھ اسی میل مین
نجدی وہابی ہین اللہ انکو ہدایت دے کہ دین نجدی سے یہ فساد دور ہو اور انکا حال کیا لکھون کاغذ تھوڑا مضمون بہت ✤ ✤

میمونیہ	کہتے ہین کہ ایمان بالغیب باطل ہی	ایمان بالغیب صحیح ہے قال اللہ تعالی الۤمۤ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ یعنی یہہ کتاب نہین شک بیچ اسکی راہ دکہاتی ہے واسطے پرہیزگارون کے وہ جو ایمان لاتے ہین بن دیکہے یعنی غیب پر
محکمیہ	کہتے ہین کہ حقتعالی کو اوپر خلق کے حکم نہین ہے	اللہ تعالے کا کل خلق پر حکم ہے بلکہ ذرہ ذرہ پر حکم جاری ہے جیسے سورۃ المائدہ مین ہے لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ واسطے اللہ کے ہی بادشاہی آسمانون کے اور زمین کے اور بیچ اونکے ہے اور وہ اوپر سب شے کے قادر
سراجیہ اخنسیہ	اونکی دو نام ہین کہتے ہین کہ نہین ہوویگی جزا عمل کی نہ اجزا دیگا	یہہ غلط ہے اللہ تعالی سب کے عمل کی جزا و سزا دیگا قال اللہ تعالی فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۚ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۚ جو کوئی کرے برابر چیونٹی کے بہلائی دیکہیگا اوسکو اور جو کوئی کرے برابر چیونٹی کے برائی دیکہیگا اوسکو۔
جبیہ	کہتے ہین کہ احوال اگلون کا حجت قوی نہین بلکہ انکار لازم ہے	نہین احوال اگلون کا حجت قوی ہے اور اقرار لازم جیسا قال اللہ تعالی فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ پس سیر کرو بیچ زمین کے پہر دیکہو کیونکر ہوا آخر حال جہٹلانیوالون کا پس اس سے نہایت عبرت کا مقام ہے۔
شمراخیہ	کہتے ہین کہ عورتین مانند پہول کے ہین کسیکی ملک نہین چاہے جس سے صحبت کرو	یہہ فرقہ بہی اسی گروہ سے تعلق رکہتا ہے اور حقیقت مین شمر ہے اور دیوث جب ایسی بات کہتا ہے کہ خدا اور رسول کا مطلق خیال نہین کیونکہ اپنی منکوحہ کی سوا غیر عورت حرام ہے کہ سورہ نساء مین اسکا صاف ذکر ہے۔

بیان فرقہاے قدریہ

اور باتفاق انکا اسپر ہے کہ جو چیز نزدیک اللہ تعالی کے کفر ہے ۰۰ چیز نزدیک خلق کے ایمان ہے اور یہہ سراسر کفر کا عقیدہ ہے اکثر بعضے جاہل فقیر بھی یہی عقیدہ رکھتے ہیں اور شبہات میں گرفتار ہیں خدا اونکو ہدایت دے خدا کے دوست اور فرمانبردار اوسیکو کفر سمجھتے ہیں جو نزدیک خدا کے کفر ہے اور اوسیکو ایمان سمجھتے ہیں جو نزدیک خدا کی ایمان ہے یعنی جن باتوں کو خداتعالے نے منع کیا اوس سے بچتے ہیں اور جسکو حکم کیا اوسکو دل وجان سے بجالاتے ہیں اور نماز جنازہ کی واجب نہیں جانتے یہہ بھی نہایت غلط فہمی ہے کہ نماز جنازہ فرض کفایہ ہے ضرور پڑہی جاوے بلی کتے کی طرح مسلمان کا مردہ نہیں داب دینا چاہیے اور تقدیر نیکی بدی اپنی طرف سے جانتے ہیں اور کہتے ہیں توفیق پیچہے فعل کی ہے اور جسر پہلی فعل کے کہتے ہیں اور سنت جماعت توفیق اور فعل برابر کہتے ہیں جیسے فقہ اکبر میں مذکور ہے اور کہتے ہیں کہ معراج خواب میں ہوئی تہی اور کہتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے کہ ہم مومن ہیں یا کافر نزدیک اللہ تعالے کے اور اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰی کی منکر اور اختلاف انکی آپسمیں یہہ ہے

١ اسدیہ	کہتے ہیں ہمکو فرض کا اقرار ہے اور سنت کا انکار	یہہ سراسر کفر ہے کیونکہ اللہ تعالی جابجا فرماتا ہے اَطِيعُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُولَ کہ اطیعوا اللہ سے مراد فرض یعنے جو حکم خدا کا ہو مانو واطیعوا الرسول سے مراد سنت یعنی جو فعل اور فرمودہ رسول اللہ کا ہو مانو ۔
٢ ثنویہ	کہتے ہیں نیکی خدا سے ہے اور بدی شیطان سے	نیکی بدی سب خدا سے ہیں یعنی خالق خیر وشر اللہ جل شانہ ہے اور اوسکی قبضہ میں ہے جیسے اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ یعنی تحقیق اللہ ہے اوپر سب چیز کے گہیر کرنیوالا ہے پس جسکو چاہتا ہی شیطان کے حوالہ کرتا ہی یعنے جو خدا سے منہ پہیرے وہ شیطان کے قبضہ میں پڑا
٣ کیسانیہ	کہتے ہیں کہ افعال ہمارے مخلوق ہیں یا نہیں	افعال مخلوق نہیں مگر بندہ کے ارادہ پر اللہ تعالی کی گرفت ہے قال اللہ تعالے لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا تو کہ آزماوے تمکو کہ کونسا تم میں سے بہتر ہے عمل میں ۔
٤ شیطانیہ	کہتے ہیں کہ شیطان کا وجود نہیں	شیطان کا وجود ہے قال اللہ تعالی خَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ اور پیدا کیا جان کو خالص آگ سے پس شیطان بہی اسی قسم میں سے ہے پہر وجود نہونا کیا وجہ اور پہر فرمایا اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ تحقیق شیطان واسطے انسان کے دشمن ظاہر

۵ شرکیہ	کہتے ہین ایمان غیر مخلوق ہے کبھی ہوتا ہے کبھی نہین ؛	یہ منافقونکا اعتقاد ہے اور جو بندے خالص خدا کے ہین اونکی شان مین اللہ تعالیٰ فرماتا ہے كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ یعنے وہ خدا کی راہ مین ایسے پکے ہین جیسے دیوار شیشے کی کہ ذرا نہ ڈگے اونکا ایمان ہر وقت ترقی پر ہوتا ہے ہر حال مین اور ایمان مخلوق ہے غیر مخلوق نہین قال اللہ تعالیٰ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ط اور ہماری پیدائش مین ایک لوگ ہین کہ راہ بتاتے ہین سچی اور اوسی پر انصاف کرتے ہین پس ایمان اور ہدایت مخلوق ہے ؛
۶ وہمیہ	کہتے ہین کہ ہمارے فعلونکی مکافات نہین	سب فعلون کی مکافات ہوگی قال اللہ تعالیٰ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ط بدلا ملیگا جو کچھ کماتے ہو تم ؛
۷ رویدیہ	کہتے ہین دنیا فانی نہین ہے ؛ ؛	سب فانی ہے بجز ذات باری کے قال اللہ تعالیٰ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ جو کوئی اوپر زمین کے ہے فنا ہونے والا ہے اور باقی رہیگی ذات پروردگار تیرے کی بزرگی اور صاحب انعام کی ؛
۸ ناکسیہ	کہتے ہین امام پر خروج جائز ہے ایضاً	امام پر خروج جائز نہین کہ قرآن مین آیا ہے وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ یعنے فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول کی اور جو کہ حکم کرین تم مین سے ؛
۹ متبریہ	کہتے ہین توبہ گنہگار کی قبول نہین ؛	گنہگار کی توبہ قبول ہے اگر ہزار بار وہی گناہ کرے اور پھر توبہ کرے اللہ تعالیٰ معاف کریگا قال اللہ تعالیٰ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ط تحقیق اللہ تعالیٰ بخشیگا سب گناہ تحقیق وہ ہے بخشنے والا مہربان اور پھر فرمایا ہے وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا ط اور جو کوئی گناہ کرے یا برائی پھر اللہ سے بخشوا دے پاوے اللہ کو بخشتا مہربان در سورہ نساء ؛

۱ قاسطیه	کہتے ہین کہ کسب علم و مال و حکمت و ریاضت فرض ہے	سب چیز فرض نہین ہمین علم فرض ہے اور کسب سنت اور مال و حکمت مباح اور ریاضت کہ نفس پر شاق نہو واجب ہے ✚
۱۱ نظامیه	کہتے ہین کہ اللہ تعالیٰ کو شے کہنا روا ہے ✚	شے کہنا جب روا ہو کہ کوئی شے اوسکی مثال ہو اور وہ بے مثال ہے جیسے لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ پھر شے کا اطلاق ذات باری پر گناہ ہے کیونکہ وہ صمد ہے جیسے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ اور شے کہنا روا نہین کہ اللہ فرماتا ہے فَتُوْبُوْا اِلٰی بَارِئِکُمْ پس توبہ کرو طرف گھر والے اپنے کے
۱۲ متوقفیه و منزلیه	اگے دو نام ہین کہتے ہین ہم نہین جانتے کہ شر مقدر ہی یا نہین	خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ پیدا کرنے والا کل شے کا اور وہی ہے سب شے سے واقفکار پھر کیا شر اس سے باہر ہے جو نہین جانتے ✚

بیان فرقہ ہاے جبریّہ

اتفاق انکا یہ ہے کہ ہر ایک بات پر جبر کا مسئلہ شامل کرتے ہین اور یہ نہین جانتے کہ ایک پیر سے رستہ نہین چلا جاتا اسیطرح جبر اختیار کا مسئلہ ہی چنانچہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے پوچھا کہ جبر اختیار مین آپ کیا فرماتے ہین آپنے فرمایا تو اپنا ایک پیر اوٹھا لے اوسنے جب ایک پیر اوٹھا لیا کہا چل اوسنے کہا بغیر اوٹھاے دوسرے پیر اور رکھنے اس پیر کے کسطرح چلون کہا یہی ہے جبر اختیار یعنے صراط مستقیم ہے قرآن شریف اور چلنے والا اوس پر اعتقاد اور پیر اوسکے جبر اختیار یعنے دونون احکام الٰہی بسر و چشم ماننے اور نیکی پر راغب رہنے اور بدی سے کارہ اور اختلاف جبریون کا یہ ہے ✚

۱ مضطربیه	کہتے ہین خیر اور شر سب خدا کیطرف سے ہے بندہ کو کچھ اختیار نہین	خیر اور شر سب خدا کیطرف سے ہے لیکن بندہ کی ارادہ پر گرفت ہی قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلَیْهَا وَمَا رَبُّکَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ جو کوئی عمل نیک کرے واسطے نفس اپنے کے اور جو کوئی بدی کرے واسطے اوسکے ہے اور نہیں تیرا رب ظلم کرنے والا واسطے بندون کے ✚✚

۲ نجاریہ	کہتے ہین واسطے بندہ کے فعل ہے لیکن قدرت نہین اور اختیار	فعل ہے لیکن ولکا ارادہ شرط ہے قال اللہ تعالی فما کان اللہ لیظلمہم ولکن کانوا انفسہم یظلمون یعنے اللہ نہ تہا اوپر اونکے ظلم کرنے والا لیکن وہ اپنا آپ برا کرتے ہین —
۳ معیہ	کہتے ہین واسطے بندہ کے فعل اور قدرت بغیر طاقت دینے اللہ کے	نہین طاقت اللہ کی ضرور ہے ہر شے پر ہر حال مین قال اللہ تعالی ان اللہ عزیز حکیم یعنے تحقیق اللہ غالب ہے اور حکمت والا —
۴ تارکیہ	کہتے ہین کہ ایمان کے اور کچھ چیز فرض نہین ہے	بعد ایمان کے اور بھی فرض ہین جیسے اللہ تعالی فرماتا ہے واقیموا الصلوة واتوا الزکوة وارکعوا مع الراکعین اور قایم کرو نماز اور دو زکوٰة اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنیوالون کے اور علاوہ اسکے بہت فرض ہین —
۵ بخشیہ	کہتے ہین ہر کوئی اپنے نصیب سے کہاتا ہے پس کسیکو کچھ دینا فرض نہین	ایسا سمجھنا کفر ہے ایسون کے مذمت اللہ تعالی فرماتا ہے واذا قیل لہم انفقوا مما رزقکم اللہ قال الذین کفروا للذین امنوا انطعم من لو یشاء اللہ اطعمہ ان انتم الا فی ضلال مبین اور جب کہا جاتا ہی واسطے انکے خرچ کرو اوس چیز سے کہ دیا تمکو اللہ نے کہتے ہین وہ جو کافر ہین ان لوگون کو کہ ایمان لائے ہین کیا کھلاوین ہم ان لوگون کو کہ اگر چاہتا اللہ تو کھلا دیتا انکو نہین تم مگر بیچ گمراہی ظاہر کی —
۶ متمنیہ	کہتے ہین خیر وہ چیز ہے کہ نفس ساتھ اوسکے تسلی پاوے	یہہ شر ہے خیر وہ چیز ہے کہ روح ساتھ اسکے تسلی پاوے اور نفس گھبرا دے جیسے فرمایا اللہ تعالی نے سورہ لقمان مین یعنی لقمان اپنے بیٹے سے نصیحت فرماتے ہین یا بنی اقم الصلوة وامر بالمعروف وانہ عن المنکر واصبر علی ما اصابک ان ذلک من عزم الامور یعنی اے چھوٹے بیٹے میرے قایم کر نماز اور حکم کر ساتھ نیکی کے اور منع کر برائی سے اور صبر کر اوپر اوس چیز کے کہ پہونچی تجکو تحقیق یہہ بڑے کامون سے ہے یعنے یہہ خیر کی کام ایسے ہین کہ نفس گھبراتا ہی پس نفس کی نہ مانے اور خیر کرے —

کسلانیه و کسبیه	کہتے ہین کہ ثواب اور عذاب زیادہ نہین ہوتا عمل سے	یہہ سمجہنا غلط ہے اللہ تعالی بڑا کریم و رحیم ہے اور غنی جاہے سو کرے یَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ہے اور کریمی اوسکی شان ہے اور کریمی ہہ ہے کما قال اللہ تعالی مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا جو آیا ساتہہ نیکی کے پس دس حصہ ثواب مانند اوسکی اور جو کوئی آیا ساتہہ بدی کے پس نہین بدلا مگر مانند اوسکے
حبیبیه	کہتے ہین دوست ہرگز عذاب نکریگا دوست اپنے کو	یہہ تم اللہ تعالی کو الزام دیتے ہو اور اس سمجہہ سے تم بالکل جہنمی ہو گئے اللہ تعالی جو اپنے بندگان خاص کو عذاب اور تکلیف دنیا مین دیتا ہے یہہ امتحان ہے کہ دوست ضرور جانچتا ہے دوست اپنے کو۔
۹ خوفیه	کہتے ہین دوست ہرگز نڈراویگا دوست اپنے کو۔	یہہ بہی تم خدا پر جبر کرتے ہو اللہ تعالی جو اپنے بندونکو ڈراتا ہے وہ عین شفقت ہے کہ انکو نکا احوال سنا کر ڈرا دے تا کہ میری دوستی مین خوب مضبوط ہون قال اللہ تعالی إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ تحقیق بیچ اس کے عبرت ہے واسطے ڈرنے والے کے
۱۰ فکریه	کہتے ہین فکر بیچ معرفت الہی کے عبادت۔	تم لوگ ایسی سمجہہ سے گمراہ ہوئے کہ نماز روزہ اور غیر عبادت کی پابند نہین یہہ امر تمہارا غلط خیال ہے کہ افضل عبادت [illegible] وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ [illegible] کہ سب احکام الہی ترک کر کے فکر معرفت بہتر جانے اول تو وہ معرفت ہی نہین کہ حاکم کا کہنا نہ مانے [illegible]
۱۱ حسیه	کہتے ہین عالم مین قسمت نہین ہے	عالم مین قسمت نہین تو وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا اور پیدا کیا تمکو جوڑے جوڑے اور پہر فرمایا وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ اور اوگائے بیچ اوسکے ہر قسم بارونق اور پہر فرمایا وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وہی ہے جسنے پیدا کیا ہر قسم سے
۱۲ جبریه	کہتے ہین جو کام ساتہہ تقدیر خدا کے ہے تو اوپر بندہ کے کچہہ حجت نہین	کام سب تقدیر خدا پر ہین لیکن بندہ پر حجت ہے اس سبب کہ بندہ کو تمیز اللہ نے عنایت فرمایا ہے اور حیوانات کو نہین اسی سبب اونکی گرفت نہین خدا کے پاس اور انسان کی گرفت ہے قال اللہ تعالی كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ یعنے اسیطرح جلاویگا اللہ مردے اور دکہا دے گا تمکو اپنے نمونہ شاید تم بوجہو یعنے تمیز رکہتے ہو تو سمجہو ورنہ معذب ہوگے۔

بیان فرقہ ہای جہمیہ

اتفاق ان سب کا اسپر ہے کہتے ہین کہ ایمان ساتھ دل کے ہے نہ ساتھ زبان کے اور ہماری یہان ہے اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيقٌ بِالْقَلْبِ یعنی زبان سے اقرار کرنا اور دل سی سچا اعتقاد لانا اور عذاب قبر اور سوال منکر نکیر اور حوض کوثر اور کلام کرنا اللہ تعالی کا موسی علیہ السلام سی ان سے منکر ہین کہ جسکا ثبوت عذاب قبر کیواسطی اللہ تعالی نے فرمایا اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْہَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا اور کوثر کیواسطی اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ اور کلام موسی کی باب مین وَکَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا فرمایا اور اختلاف انکا یہ ہے +

۱ معطلیہ	کہتے ہین کہ اسمار اور صفات خدا کے مخلوق ہین +	یہ بات غلط ہی اسمار اور صفات خدا کی مخلوق نہین کیونکہ جو مخلوق ہی وہ ایک حد اور اندازہ مین آجکی اور خالق اور اسمار اور صفات خالق حد اور اندازہ سے باہر ہین کہ وہ سب پر محیط ہی اور اوسپر کوئی محیط نہین جیسے قال اللہ تعالی اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ
۲ متربصیہ	کہتے ہین علم و قدرت اور مشیت ایزدی مخلوق ہے	اگر ایسا ہوتا تو یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ وَیَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ اللہ تعالی نفرماتا کہ جسکی مضمون سے صاف ثابت ہے کہ یہ علم اور قدرت اور مشیت ایزدی مخلوق نہین ہے
۳ مترافیہ	کہتے ہین کہ حقتعالی مکان مین ہی ایسی جا کہ معلوم نہو سکے	اللہ تعالی مکان سے پاک ہی کیونکہ لفظ صمد جو قل ہو اللہ احد مین آیا کوئی شبہ نہین ہا اور وہ ہر جا حاضر و ناظر ہی معلوم کرنیکو تنزیہ با جاہیے
۴ واردیہ	کہتے ہین کہ جو دوزخ مین جاوے گا پھر باہر نہین آویگا اور مومن دوزخ مین نہین جاوے گا	یہ تمہارا وہم غلط ہی کافر کیواسطی ہمیشہ کو دوزخ ہی اور مومن شامت اعمال سی دوزخ مین جاویگا اور پھر اللہ تعالی اپنی فضل و کرم سی نجات دیگا قال اللہ تعالی وَذَرُوْا ظَاہِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَہٗ اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَیُجْزَوْنَ بِمَا کَانُوْا یَقْتَرِفُوْنَ اور چھوڑ دو کھلا گناہ اور چھپا جو لوگ گناہ کرتے ہین سزا پاوینگے یہ مومن کی طرف اشارہ ہی کہ کافرون کی بہکانے پر نہ ظاہر مین عمل کرو نہ دل مین شبہ رکھو ورنہ سزا پاؤ گے اس سے ثابت ہوا کہ مومن جو خدا کو واحد لاشریک جانتا ہی بسبب اعمال بد کی سزا پاویگا لیکن ہمیشہ کو نہین جیسی کافر

۵ جرفیہ	کہتے ہین کہ اہل دوزخ ایسے جلین گے کہ اون سے ایک اثر دوزخ کا نہین رہیگا	اگر ایسا ہوتا تو جابجا اشد العذاب یا شدید العذاب یا عذاب الیم قرآن شریف مین کیسے آتا ان لفظون سے یہہ صاف ظاہر ہے کہ نہ سوختے جو ایکدم مٹ جاوین کہ عذاب ابدیلا ہے جسکا رابو اور نہ عذاب کم ہو یہہ اشد العذاب ہوا اور دوزخ کچھ ایسی بودی نہین ہے کہ اوسکا اثر نہ رہے قال اللہ تعالی یَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ترجمہ جسدن کہین گے ہم دوزخ کو کیا بہری تو اور وہ کہیگی وہ کیا کچھ ہے زیادہ پس تم تو کہتے ہو کہ اثر دوزخ کا باقی نہ رہیگا اور وہان اوسکا پیٹ بہی نہین بہرا اور خواہش ہے ۔
۶ مخلوقیہ	کہتے ہین قرآن اور انجیل اور توریت اور زبور مخلوق ہے	قرآن اور انجیل اور توریت اور زبور یہہ چارون کتابین کلام ربانی ہین اور کلام ربانی مخلوق نہین کیونکہ مخلوق کا کلام مخلوق ہے اور خالق کا کلام مخلوق نہین اوسکا کلام اوسکی ذات کے ساتھہ اور صفات بہی اوسکی ذات کے ساتھہ قدیم ہے ۔
۷ عیریہ	کہتے ہین محمد رسول اللہ مرد عاقل تہے اور حکیم نہ رسول	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رسول برحق تہے جیسے قرآن شریف مین اللہ تعالی فرماتا ہے سورہ فتحا مین مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اب جو نمانے کافر ہے اور منکر قرآن کا خدا پناہ دے ایسے عقیدہ سے ۔
۸ فانیہ	کہتے ہین دوزخ اور جنت دونون فنا ہون گے	اگر ایسا ہو تو اہل اونکی کہان جاوینگے یہہ تمہارا خیال محض نادانی ہے تم جانتے ہو جب جنت دوزخ دونون فنا ہونگی تو عذاب ثواب کسیکو نہوگا اور اللہ تعالی فرماچکا ہے خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا یعنی جنت دوزخ ہر دو کے مقابلہ مین لفظ ابدا آچکا اب اس عذاب سے چہٹکارا نہین اور جو اللہ تعالی نے فرمایا کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ یہہ آنا فانا جیسے بجلی گئی
۹ زنادقیہ	کہتے ہین کہ معراج رسول مقبول کو روحی ہوئی جسمی نہین اور اللہ دنیا مین دیکہا گیا اور عالم کو قدیم جانتے ہین اور قیامت کے منکر	معراج روحی نہین جسمی ہوئی مع روح اور جسم کے قال اللہ تعالی وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی فَاَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰی پس لفظ عبد سے صاف دلالت جسم کیطرف ہے ورنہ عبد کی جا روح کا لفظ آتا اور تم کہتے ہو خدا دیکہتا ہے دنیا مین حضرت موسی کے حق مین تو فرمایا لَنْ تَرٰىنِیْ یعنی تو نہین دیکہہ سکیگا اور عالم قدیم ہوتا تو کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ نفرماتا اور قیامت کا منکر کافر ہے قال اللہ تعالی وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ یَتَعَارَفُوْنَ بَیْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ اور جسدن اونکو جمع کریگا گویا نہ رہے تہے مگر کوئی گہڑی دن کے آپسمین پہچانینگے بیشک خرابی ہے جنہون نے جہٹلایا اللہ کا ملنا اور نہ آئے راہ پر یہہ آیت سورہ یونس مین ہے ۔

نام فرقہ	عقیدہ	کلام سنت جماعت
لفظیہ	کہتے ہین قرآن کلام قاری کا ہے کلام الہی نہین لیکن معنے کلام اللہ کے ہین۔	کلام قاری نہین کلام اللہ تعالی جلت نہ کاہی قال اللہ تعالی الر تلک ایات الکتاب المبین انا انزلنہ قرآنا عربیا لعلکم تعقلون اور ایک جا خوب کہول کر فرمایا ہے لا مبدل لکلمات اللہ پس کلام کے طرف اشارہ فرمایا معنی کی طرف نہین اور معنے کچھ کلام سے جدا نہین۔
قبریہ	منکر عذاب قبر کے ہین	عذاب قبر برحق ہی قال اللہ تعالی النار یعرضون علیہا غدوا و عشیا ویوم تقوم الساعۃ ادخلوا آل فرعون اشد العذاب یہہ حال عالم قبر کا ہے جسکو عالم برزخ کہتے ہین یعنی کافرون کو اونکا ٹھکانا دیکھایا جاتا ہی اور قیامت کو اوسمین پہیکیگا اور مومن کو بہشت
واقفیہ	کہتے ہین کہ قرآن کے مخلوق ہونیمین ہمکو توقف ہے	تم لوگ جاہل ہو جو ایسے وسوسہ مین پڑکر کافر ہوے جاتی ہو جب اللہ تعالے فرما چکا الرحمن علم القرآن پہر مخلوق ہونیکا کیون گمان کرتے ہو۔

بیان فرقہ ہاے مرجیہ

اتفاق انکا اسپر ہے کہتے ہین کہ بعد ایمان کے کچھہ فرض نہین جب بندہ ایمان لایا پہر چاہے سو کرے کچھہ گناہ نہین اور یہہ نہایت کفر ہے ایمان کا ہے کا کیونکہ ایمان نہین توشرط یہہ تہی کہ **قبلت جمیع احکامہ** یعنے اللہ پر ایمان لانا جب ہی ہو گا کہ اوسکے سب احکام قبول کرے اور منکر احکام الہے ایمان دار کہان سے ہوا۔

١ تارکیہ	کہتی ہین کہ بعد ایمان کے کچھ فرض نہین ہے کیونکہ علم و سعی جمع کرنے دنیا کی اور عمل وغیرہ جمع کرنا عقبیٰ کی یہ سب کل کر کے حضور مولا ہے	بعد ایمان کی کچھ فرض نہین تو روزہ نماز حج زکوٰۃ جنکی تاکید ہین کل قرآن شریف شاہد ہے یہ غلط ہو جاوینگا کیسے تم عقل کے اندھی ہو جو ایسے وسوسے دل مین لاتے ہو دنیا عقبے سے کیا تم حکم خدا کا تو جو رحمت نازل ہو ورنہ غضب مین گرفتار ہو گے
٢ بشامیہ و بشارکیہ	کہتے ہین جنے کہا لا الٰہ الا اللہ پہر جو چاہے کرے اوسکو اور اوسکے کچھ عذاب نہین	اگر یہہ ہوتا تو یہہ جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بَلیٰ مَنْ کَسَبَ سَیِّئَۃً وَّاَحَاطَتْ بِہٖ خَطِیْٓئَتُہٗ فَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج کیون نہین جنہنے کیے گناہ اور گھیر لیا اوسکو اوسکے گناہ نے سو وہی ہین لوگ دوزخ کے کیا جہوٹ ہو جائیگا جو ایسا خیال ناقص کرتے ہو۔
٣ راجیہ	کہتے ہین بندہ کچھ طاعت سے مقبول اور معصیت سے گنہگار نہین ہوتا۔	یہہ قرآن شریف مین ہو بَلیٰ مَنْ کَسَبَ سَیِّئَۃً وَّاَحَاطَتْ بِہٖ خَطِیْٓئَتُہٗ فَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ کیون نہین جنہنے کہ گناہ اور گھیر لیا اوسکو اوسکے گناہ نے سو وہی ہے لوگ دوزخ کی وہ اسمین رہینگے اور جو یقین لایا اور عمل کیے نیک وہ لوگ ہین جنت کے وہ اسمین رہینگے یہہ وعدہ کیا خلاف ہوگا تم نہایت گمراہ ہو جو ایسا خیال کرتے ہو
٤ شاکیہ	اپنے ایمان مین شک کرتے ہین کہتے ہین روح ایمان ہے	اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بَلْ ھُمْ فِیْ شَکٍّ یَّلْعَبُوْنَ کوئی نہین وہ دہوکی مین ہین کہیلتے یعنے یہہ ایمان کیسا جب شک کیا تو ایمان کاہیکا پس سب شک وشبہ کو دور کرکے فرمان بردار خداتعالیٰ کے ہو جاؤ ورنہ بے ایمان مروگے
٥ نہمیہ و تنبیہ	کہتے ہین ایمان علم ہے جو بجانے کل امر و نواہی کا وہ مومن ہے	یہہ غلط ہے کہ جو بجانے کل امر نواہی کا وہ ہے ایمان یہہ ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ یعنی ایمان لایا مین اللہ پر اور جو کچھ کہ اوسکی نام ہین اور صفات ہین اور قبول کیا مینے سب حکمون کو باعتبار کلیت کے نہ باعتبار جزئیت کے۔
٦ عملیہ	کہتے ہین ایمان عمل ہے	ایمان عمل نہین ایمان اقرار کا باللسان و تصدیق بالقلب ہے اور عمل اسکا فروع ہے نہ اصول

نام فرقہ	عقیدہ	کلام سنت جماعت
منقوصیہ و منقوضیہ	کہتے ہین ایمان کبھی زیادہ ہوتا ہے کبھی کم	یہہ منافق لوگونکا ایمان ہی مومن صادق تو روز بروز ترقی پر ہے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ یہہ فضل اللہ کا ہے دیتا ہے جسکو چاہے اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے
۸ مستثنیہ	کہتے ہین ہم مومن ہین انشاءاللہ تعالے —	یہہ بیجا ہے جو مومن ہونے پر انشااللہ تعالی کہتے ہو یہہ جب کہا جاتا ہے کہ جو بات معلوم ہو اور واقع نہوی ہو اور ایمان جب خدا پر لائے اور دل نے خدا کو مان لیا یہہ سبکو اپنے اپنے دل کی بات معلوم ہوتی ہے پہر یہہ کہنا گویا ابھی شبہ ہی تو ایمان نہین
۹ شمریہ و اشمریہ	کہتے ہین کہ قیاس باطل ہے صلاحیت کی دلیل نہ کیے	قیاس باطل کیسے ہو کہ اصحاب کبار اور مجتہدین اور علماء دین نے جو بات مقرر کی ٹہیک سمجھکر وہ سب قیاس اور دلیل رست اور ضروری ہے جو نہ مانے وہ بیرگشتہ خدا اور رسول سے ہے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم یعنی تابعداری کرو تم خدا کی اور تابعداری کرو تم رسول کی اور جو تم مین صاحب حکم ہون وہابی نجدی بہی انہین کے بہائی بند ہین شاہی مجتہدین اور علماء دین سے منکر ہین خدا ہدایت کرے —
۱۰ مرغیہ و برغیہ	کہتے ہین اطاعت امیر کے واجب ہے اگرچہ حکم کرے گناہ کا	یہہ جھوٹ ہے اطاعت وہین تک لازم ہے کہ کوئی معصیت نہو قال اللہ تعالی یا ایہا الذین امنوا لا تتولوا قوما غضب اللہ علیہم یعنی اے ایمان والو مت دوستی کرو ان لوگون سے کہ غصہ ہوا اللہ یعنے جو معصیت کا حکم کرے اوسپر غضب اللہ کا ہے جب غضب اللہ کا ہوا اوسکی تابعداری اور دوستی درست نہین
۱۱ مشبہیہ	کہتے ہین اللہ نے آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے —	یہہ جھوٹ ہے اللہ کے صورت پر کوئی نہین کیونکہ لیس کمثلہ شئی ہے یعنے اوسکے مانند کوئی شے نہین لیکن اپنے مخلوق مین آدم کی صورت سب سے بہتر بنائی ہی اپنی قدرت سے کچہ اپنی صورت پر نہین اور وہ جو نص مین آیا ہے ہاتھ پیر مونہہ وہ متشابہات ہے اوسپر ایمان واجب اور تفصیل دلیل کفر —
۱۲ حشویہ و حشوتیہ	کہتے ہین واجب اور سنت اور مستحب سب ایک ہے	واجب اور سنت اور مستحب سب ایک کیسے ہوگا کہ واجب ترک کرنے سے سجدہ سہو کا لازم آتا ہے اور سنت سے نہین مگر سنت ترک کرنے سے نماز نہ بنے تو قیر ہوتی ہے اور ترک کرنے والا گنہگار اور مستحب کریگا تو بہتر ورنہ خوب نہین —

بموجب

بموجب آیہ کریمہ قال اللہ تعالے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ یہ آیت سورہ بقر مین ہے فرماتا ہے اللہ تعالے یہ اسواسطے کہ اللہ نے اوتاری کتاب سچی اور جنہون نے کئی راہین نکالین کتاب مین ضد مین دور پڑے اور پھر فرماتا ہے سورہ انعام مین وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط اور کہا یہ راہ ہے میری سیدھی اسپر چلو اور مت چلو کئی راہین پھر تمکو پھاوین گے اوسکی راہ سے اور حدیث مین آیا ہے ستفترق امتی علی ثلثة وسبعین فرقة اثنان وسبعون منها هالكة وواحدة منها ناجية وفی الروایة كلهم في النار الا السواد الاعظم یعنے زمانہ آیندہ مین امت میری تہتر فرقہ ہو گی جسمین بہتر فرقہ دوزخی اور ایک فرقہ جنتی ہے وہ اہل سنت جماعت ہین جو ہمیشہ متابعت رسول اور اصحاب کبار کی کرتے ہین اور عبادت مین مشغول رہتے ہین اور ان بہتر فرقہ ناری کا رد آیات قرآنی سے لکھا گیا اور جو بعضے محض وہم پر خراب ہین اونکے حق مین تو یہ قول اللہ جلشانہ کا کافی ہے قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ تو کہہ کچھ علم بھی ہے تم پاس کہ ہمارے آگے نکالو یا نرے اٹکل پر چلتے ہو اور سب تجویزین کرتے ہو یعنے اکثر ان فرقون مین بہت ایسے ہین کہ بالکل وہم اور نادانی کی بات پر ہو رہے ہین اونکا علاج بھی کیا گیا اور اب جو صاحب غیر فرقہ یا جو حجت اور تکرار کے خواہان ہین اونکو لازم ہے کہ جب سبکا تصفیہ آیات قرآنی سے ہوا تو اب بہر صورت سبکو اتفاق کرکے ایکدل ہو جانا چاہیے اور جو بات عبادت کی قدیم سے رائج ہین از خلفاے راشدین یا ائمہ اربعہ سے چلی آتی ہین اوسمین تکرار نکرین جیسے تراویح جماعت سے سنت ہے جیسے رواہ البخاری والمسلم مین زید بن ثابت سے تراویح جماعت سے ثابت ہی اسمین کچھ شک نہین اور رواہ ابو داؤد مین ابو ذر سے ثابت ہے کہ تراویح پڑھائی جماعت سے حضرت نے تین رات یعنے تیئیسوین ۲۳ اور پچیسوین ۲۵ اور ستائیسوین ۲۷ کو اور حضرت نے جو پڑھی مسجد مین جواز کی لیے پڑھی اور ابو حنیفہ رح

اور شافعی اور جمہور علمار اونکے اور بعضے مالکیہ وغیرہ اسیر ہین کہ افضل ہے پڑھنا اوسکا مسجد
مین جیسا کہ حضرت عمر بن خطاب رضؓ نے اور اصحاب نے بعد اونکے مقرر کیا اور ہمیشہ سے ہی اسپر
عمل مسلمانون کا اسلیے کہ وہ شعار دین سے ہے اور مشابہ نماز عید کے ہے اور مختار ہے
یہہ کہ اگر ایک آدمی ہو اور اوسکے سبب کثرت جماعت کی ہوتی ہے تو اوسکو چاہیے
کہ مسجد مین پڑہے اور ایسا نہین ہے تو روا ہے کہ گھر مین پڑہے کذا فی کتب فقہ
اور روایۃ البخاری مین عبد الرحمن بن عبد القاری سے کہا کہ نکلا مین ساتھہ عمر بن
خطاب کے ایک رات یعنی رمضان مین طرف مسجد کے پس ناگہان لوگ متفرق اور
جدا جدا نفل پڑہتے تھے بعد عشا کے یعنی بعضی جماعت سے اور بعضے اکیلے پس کہا
حضرت عمر رضؓ نے کہ تحقیق مین اگر جمع کرون لوگون کو ایک قاری پر نو البتہ ہو بہتر
پھر قصد کیا اور جمع کیا لوگون کو اُبی بن کعب پر یعنی اونکو امام سبکا کیا کہا عبد الرحمن
نے کہ پھر نکلا مین حضرت عمرؓ کے ساتھہ ایک رات اور لوگ نماز پڑہتے تھے ساتھہ نماز امام
اپنے کے یعنی اُبی بن کعب کے کہا عمر رضؓ نے اچھی بدعت ہے یہہ اور وہ نماز کہ سوتے ہیں
اور غفلت کرتے ہو اوس سے بہتر ہے وہ نماز کہ قیام کرتے ہو اور اچھی بدعت ہے
یہہ یعنی تقرر جماعت اچھی بدعت ہے نہ کہ اصل جماعت اسلیے کہ وہ حضرت سے
ثابت ہو چکی ہے کہ حضرت نے ساتھہ جماعت کے کئی بار ادا کی جیسا کہ اوپر گذرا اور
حق تو یہہ ہے کہ جو کچھہ خلفاے راشدین نے کیا سنت ہے بموجب حدیث شریف
کے قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ
الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْهَادِيْنَ الْمُهْتَدِيْنَ مِنْ بَعْدِي تَمَسَّكُوْا
بِهَا وَعَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ یعنے لازم پکڑو تم لوگ سنت میری اور سنت
خلفا کی اور دانت سے پکڑو اوس سنت کو یعنے جو میرے خلفا مقرر کر دین وہ سنت
ہے اوسکو مانو اور اوسپر چلو پس معنی بدعت کے یہان باعتبار لغت کے ہین نہ
اصطلاح فقہا کی اور جاننا چاہیے کہ نہین ٹھہرایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
تراویح مین عدد معین بلکہ گیارہ بھی ثابت ہوئی ہین اور تیرہ بھی اور بیس بھی لیکن

اجماع صحابہ کا اسپر کہ تراویح کی بیس رکعت ہین اور بارہ سو برس سے یہہ عمل مسلمانون کا کل دیار اہل اسلام مین بیس رکعت تراویح کی عمل درآمد ہے اور ہزار ہا علما فضلا اس عرصہ مین گذر گئی کسی نے اسمین تکرار اور حجت اور کم اور بیش نہین کی تو اب ایک ایک مسلمان پر لازم ہے کہ یہہ بھی بیس رکعت پڑہے اور اوسکے خلاف نکرے اوسیطرح مجلس مولود مین سب تکرار کرتے ہین اور اسمین بہت ضد کرتے ہین اور لڑتی ہین یہہ لازم نہین یہہ مجلس میلاد رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی کہ حضرت کا پیدائیش کا اور حرکات اور سکنات کا حال ہے اور حضرت کے کل حال ابتدا سے انتہا تک خالی وعظ و نصیحت اور مفید مسلمانون سے نہین کوئی اور قصہ کہانی نہین جو برا ہو چنانچہ اللہ تعالی قرآن شریف مین ہر ایک پیغمبر کا حال بیان فرماتا ہے کہ اونکے حالات سنکے ہر مسلمان کو عبرت اور رغبت اسلام کیطرف ہوتی ہے اور دین مضبوط ہوتا ہے تو یہہ مجلس میلاد بارہ وفات کے مہینے مین کیا منحصر اگر روز ہوا کرے تو کچہ مضائقہ نہین لیکن دو بات کا خیال رکہنا لازم ہے ایک مشابہت کفار کی نہ پائی جاوے جیسے پہول اور اگر کے بتی وغیرہ رکہکر ایسی شکل بناتی ہین کہ جیسے ہنود کنہیا کنہیے کو بناتے ہین پس خوشبو کی جگہے عطر و گلاب کیوڑا چہڑکنے مجلس مین جاوین خوب لگاوین کہ خوشبو بہی ہوئی اور مشابہت کفار بہی نہین ہو کہ ہنود اوسکا استعمال کم کرتے ہین پہولون پر کیا منحصر جب عطر موجود ہو اور فضول نقلیات بہی اس مجلس مبارک مین نہ لاوین جیسے اکثر روایات ایسے ضعیف ہین کہ جسکے سبب اسلام بہت سست ہوتا ہی جیسے فلان شخص ایسا فاسق اور فاجر تہا اوسنے مجلس میلاد کی تو نجات ہو گئی اور اس زمانہ مین ایسے لوگ بہت ہین یہہ ہی چاہتے ہین کہ ہمپر تکلیف اسلام جیسے روزہ نماز حج زکوۃ اور وغیرہ فرض واجب سنت مستحب اور منہیات اور جواز کچہ نہ ہو اور نجات ہو جاوے اسی سبب اس مجلس کا جو استعمال کرتے ہین اکثر اون مین دو چار نمازی ہوتے ہین سو بہی کچہ پابند نہین وہ جو رسوم

اور جلسازی کا پیشہ آیا او نہین دو روپیہ کی شیرینی منگاکر مجلس میلاد کردی اور نجات کے
مستحق ہو گئے اور کوئی احکام شرعی اونکی بلا کرے غرض تو نجات سے تہی سو دو چار
روپیہ کی شیرینی مین موہنہ بہی میٹہا ہو گیا اور جنت بہی ملی یہہ نہایت بیجا ہے بلکہ
اس مجلس مبارک مین ایسے روایات صحیح ہون کہ جو نماز روزہ سے خبردار ہو تون
ہو جاوے اور دل اسلام کیطرف راغب ہو دیکہو اللہ تعالے نے حضرت عیسے علیہ السلام
اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اور پیغمبرون کی میلاد کا حال قرآن شریف مین کیسا
بیان فرمایا ہے کہ جسکے سننے سے کیسا ہی آدمی ہو ایکدفعہ ڈر جاوے اور اسلام
کیطرف رغبت آجاوے اور حضرت کے خود صحیح صحیح حالات ایسے ہین کہ ایکدفعہ
پتہر دل ہو تو موم ہو جاوے اور ابو جہل اور مغیرہ کا سا دل ہو تو خدا پناہ ہین رکہے اور
تعظیم کے واسطے اوٹہنے اور ہاتہہ باندہنے مین تکرار کرتے ہین یہہ کیا غضب ہے
اے بہائیو تمکو لازم ہے کہ اصلاح قبول کرو اور دین کو ترقی دو نہ فساد
اور کینہ اور جہگڑا اگر وہ بہلا تعظیم اول تو حضرت خود کرتے تہے اور کل بادشاہ
اہل اسلام اور غیر اسلام راجا بوسردار امیر وزیر اور اپنے بڑی کو سب مین
رواج آجتک چلا آتا ہے کہ تعظیم دیتے ہین اور ہاتہہ باندہتے ہین تو کیا اس
تعظیم دینے اور ہاتہہ باندہنے سے کافر اور مشرک ہو جاتے ہین اور جو تم کہو
کہ حاضر کی تعظیم ہوتی ہے غائب کی نہین یہہ بہی سمجہہ بیجا ہے کہ اول تو
وہ حیات النبی ہین اور نہین تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہین حاضر
تو خدا تو حاضر ہے کہ جسکی قدرت رحمت دیکہکر کہ جسنے خود آپ اپنے نبی کی
میلاد کا حال بیان کیا جیسے سورہ جمعہ مین قال اللہ تعالیٰ هُوَ الَّذِي بَعَثَ
فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ وَآخَرِينَ
مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ط وہی ہی جسنے
اوٹہایا ان پڑہون مین ایک رسول او نہین مین کا پڑہتا اون پاس اوسکی آیتین

اور اونکو سنوارتا اور سکھاتا کتاب اور عقلمندی اور اس سے پہلے صریح تھے بھلاوے مین اور ایک اور ونکو واسطے جو ابھی نہین ملے اونمین اور وہی ہے زبردست ہی حکمت والا اگر اودسے اٹھے تو کیا قباحت اور جو کہو کہ اگر ایسی تعظیم ہے تو ہر جا ہر وقت کیون نہین کرتے یہ بھی سمجھ بیجا ہے کہ تعظیم کو ایک جا اور وقت مقرر ہوتا ہے ہر وقت نہین جیسے نماز مین اب کوئی کہے کہ کیا نماز ہی مین خدا کو تم حاضر ناظر سمجھتے ہو جو ایسے ادب سے کھڑے ہوتے ہو اور پاخانہ مین حاضر ناظر نہین سمجھتے جو ستر کھولکر بیٹھتے ہو تو یہی کہا جاویگا کہ نہین وہ سب جگہ حاضر ناظر ہے مگر وہان مسجد مین ہمکو ادب سکھایا کہ اسطرح میری عبادت کرو جیسے یٰبَنِیْ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ یعنی اے اولاد آدم کی۔ لے لو اپنی رونق ہر نماز کے وقت یعنے نماز مین لباس پاکیزہ سے بادب کھڑا ہو اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے حق مین فرمایا تعزروہ وتوقروہ یعنے اسکی عزت کرو اور ادب رکھو یہی تعظیم اوکی اب کچھ کلام نہین ہے اور وہان حاجت نہ کرنیکو یہ تعلیم کیا قال اللہ تعالیٰ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْھَکُمْ وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ اِلَی الْکَعْبَیْنِ وَاِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّھَّرُوْا وَاِنْ کُنْتُمْ مَّرْضٰٓی اَوْ عَلٰی سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْکُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْھِکُمْ وَاَیْدِیْکُمْ مِّنْہُ مَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیَجْعَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰکِنْ یُّرِیْدُ لِیُطَھِّرَکُمْ وَلِیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۔ اے ایمان والو جب تم اٹھو نماز کو تو دھولو اپنے منھ اور ہاتھ کہنیون تک اور مل لو اپنے سر کو اور پانون ٹخنون تک اور اگر تمکو جنابت ہو تو خوب طرح پاک ہو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر مین یا ایک شخص تم مین آیا ہے جائے ضرور سے یا لگے ہو عورتون سے پھر نہ پاؤ پانی تو قصد کرو زمین پاک کا اور مل لو اپنے منھ اور ہاتھ وہانسے اللہ نہین چاہتا کہ تمپر کچھ مشکل رکھے لیکن چاہتا ہے کہ تمکو پاک کرے اور اپنا احسان پورا کیا چاہے تمپر

شاید تم احسان مانو سواب مناسب یہ ہے کہ یہ بدعت بھی کیا اچھی ہے جیسے تراویح مین گذرا کہ مسلمان دین کا چرچہ رکھین اسی بہانے سے کچھ نصیحت پکڑین اور خدا کیطرف رجوع لاوین اور جیسے قعدہ مین یعنے جب التحیات پڑھنے کو بیٹھتے ہین تو اونگلی اوٹھاتے ہین اور بعضے نہین اوٹھاتے تو اوٹھانے والے کو منع نکرے اور جو نہ اوٹھاوے اوسپر امر نکرے اور نہ اوٹھانا افضل ہے اسیطرح جو مجلس میلاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین اوٹھتے ہین منع نکرے اور جو نہ اوٹھے اوسپر طعن اور جبر نکرین سب ملکر سنین اور جو سب اوٹھین تو افضل ہے کہ تعزروہ توقروہ مین داخل ہے اور مکہ مدینہ مین جو مینے خود دیکھا تو وہان بھی میلاد ہوتی ہے لیکن حضرت کے حالات اور معجزات اور صحیح صحیح روایات کا بیان ہوتا ہے کوئی ضعیف روایت نہین کہ جس سے کوئی سنکر نڈر ہو جاوے اور روزہ نماز کا پابند نرہے اور نہ ایسی فضول کہ جس سے خدا تعالی کی رحمت سے نا امید ہو جاوے تو جو مولود کہ یہان تصنیف ہوئے ہین اونمین تاریخ حبیب اللہ میرے نزدیک بہت بہتر ہے کہ اوسمین حالات اور معجزات اور غزوے درج ہین جسکے سننے سے اسلام پر دل مضبوط ہوتا ہے پس اب ایسا اتفاق لازم ہے کہ کوئی تکرار آپسمین نکرے اور سب ایک ہوکر عبادت اللہ کی کرو اور گناہ سے بچو کہ سعادت دارین حاصل ہو اور آپسمین ایسے رہو جیسے شکمی بھائی بلکہ اوس سے بھی زیادہ اور تکرار فتنہ فساد سے کچھ حاصل نہین بجز رنج اور الم طرفین مین اور عبادت سے دور

نظم

نہین لازم ہی کینہ بغض عداوت + کہ رکھین دلمین اپنی کچھ کسافت +
نہین ہے دشمنی مین کچھ فضیلت - کہ بھائی کی کری بھائی جو غیبت + گنہ کی کام چھوڑو نہی یہ بہتر +
نبھی ملجاؤ جیسے شیر و شکر + اگر آپسمین کچھ ہوجائے تکرار + تو کرلین تصفیہ سب ملکی اکبار +
نہ ایسا ہو کوئی کہہ بیٹھی کچھ اور + کہ ملتا ہو کسی فرقہ سی وہ طور + اسی باعث جدا ہر ایک کا احوال +
ہوا اسمین بیان با قیل و قال + جو ہین سنت جماعت میری بھائی + اونھین کو یہ نصیحت کہہ سنائی +

پس بہتر ہے کہ بہتر فرقہ کے جو عقیدے ہین اور اونکا رد قرآن اور حدیث سی ہوا

اوسکو خوب یاد رکھین کہ اکثر بھائی سنت جماعت جنکو کل فرقونکے عقیدہ سے خبر
نہین ایسی بات کہتے ہین اور عمل مین لاتے ہین کہ اصل مین وہ بات درست
نہین ہے سواب سب فرقونکے عقیدہ سے خبردار ہوجاوین اور کوئی لغویات
جو خلاف طریقہ سنت جماعت ہو اپنے دہیان مین نہ لاوین اور نماز روزہ کا
چرچا رکھین اور بجاے اور قصہ کہانی کے اسی کتاب کو مطالعہ مین رکھین
کہ احکام شرعی سے واقفیت ہو اور ناصح کا کام نصیحت کرنا ہے جو خدا و رسول
کی باتون پر عمل کروگے تو نعمت اور خیر سے دین و دنیا کے حاصل ہونگے
اگرچہ بعضے وقت نیک کام کرنے مین دنیا مین تکلیف ہوتی ہے یہ آزمائش
خدا کی ہے ایسے وقت پر خوب ثابت قدم رہنا چاہیے کہین شیطان یہ خیال
دلمین نہ ڈالے کہ دیکھو نیک کام کرنے مین ہمارا بگاڑ ہوگیا کیونکہ نعمت دنیوی کو
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَتَاعٌ قَلِیْلٌ یعنے پونجی ہے تھوڑی کچھ قدر نہین اور
فانی بھی ہے پھر کیا ہوا اگر دنیا نہ ملی خدا کی رضامندی ہو اور عاقبت کا بھلا
دیکھو جب سے دنیا قائم ہوئی بے انتہا مرے چلے جاتے ہین کوئی دنیا کو
ساتھ نہین لیگیا وہ ہی گیا جو اوسکا عمل بھلا ہو یا برا اگرچہ مرتے وقت عمل
سب دکھلائے جاتے ہین لیکن اوسوقت پچھتانے سے کیا فائدہ اے بھائیو
یہ شیطان دشمن ہمارا تمہارا ہے یہ نہین چاہتا کہ کوئی راہ راست پر چلے پس
اسکا یہی کام ہے کہ ہر ایک کو راہ راست سے گمراہ کرکے راہ ضلالت پر
لاتا ہے اور آپس مین نفاق اور فساد ڈال دیتا ہے اور ایسی دلیلین دلمین
لاتا ہے کہ جس سے نور اسلام کا جاتا ہے پس اس سے بہر حال بچنا لازم
ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سورہ بقر مین یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا
فِی السِّلْمِ کَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ اے
ایمان والو داخل ہو تم مسلمانی مین پورے اور مت قدمون پر چلو شیطان کے
کہ وہ تمہارا دشمن ہے صریح نظم یہ آدم کا شیطان ہی دشمن سدا پہ کہ اوسکے ہی پیچھے

ہے راندا گیا + کیا اسنے آدم کو سجدہ نہ تھا + اسیواسطے طوق لعنت پڑا + اوسی دشمنی
سے یہ روسیاہ ہے + کہ آدم کو کرتا یہ گمراہ ہے + جہانتک کہ اسکا ہی قابو چلا +
کیا اسنے گمراہ ہے برملا + تفرقہ کے اسکے عجب ہینگے ڈہنگ + کہ فرقے بہتر کیے
رنگ برنگ + علاوہ بہت اوسکے اس دور مین + کیے اوسنے ہین ایک نئے
طور مین + کہین تو یہ آدم کی صورت بدل + کہ کرتا ہے اسلام مین آخلل + کہین
ہوکے غائب کہین ہو ظہور + غرض یہ دیکھا تا ہے نزدیک و دور + زبس
اوسکے مکر و فریب مین بہت + نہ آتے ہین وہ جو ہین چالاک و چست + پس
لازم ہے کہ خدا کو نہ بہولے اور اپنے نبی اور انکے اہل بیت اور اصحابو نکی محبت کہ
عین شفقت الٰہی ہی دلمین رکہے قال اللہ تعالیٰ وَالَّذِیْنَ جَآؤُا مِنْ بَعْدِهِمْ
یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ الرَّحِیْمٌ ۔ یہ آیت سورۂ
حشر مین اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور واسطے اونکے جو آئے اونکے پیچہے کہتے ہوئے
اے رب بخش ہمکو اور ہمارے بہائیونکو اور جو ہمسے آگے پہونچے ایمان اور نرکہہ
ہمارے دلمین بیر ایمان والون سے ای رب تو ہے نرمی والا مہربان فائدہ
یہ آیت سب مسلمانونکو ہے جو اگلونکا حق مانے اور اونہین کے پیچہے چلین اور
اونسے بغض نرکہین یعنے جسکے دلمین محبت خدا کی ہوگی اوسکے دلمین کل محبان
خدا کی محبت بیشتر ہوگی یہ ممکن نہین کہ معشوق کو چاہین اور معشوق کے معشوق
سے بیر چنانچہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر جو جان نثار ہے وہ خدا کا
اول فرمانبردار ہے اور جو مطیع خدا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلے مشتاق اور
فدا ہے اے بہائیو مرحبا کہو اور خدا وحدہ لاشریک کا شکر بجا لاؤ کہ کیسے نبی بردست
محبوب رب العالمین شفیع المذنبین کی تم امت ہو جو ختم المرسلین اور جنکی صفت مین
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اور جنکی تسلی کیواسطے
خدا کہتا ہے وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ۔ غور کرو اے گروہ مومنین

نظم
محبت ہے جنکو اون سے نبی کی
کہ جسپر فدا ہو وہ ہیگا خدا
الٰہی دعا میری کریو قبول
نہ بغض و عناد آوے اونکی تئین
یہی کر عاجزی مانگتا ہون دعا

مثال اوسکی دیتا ہون میں اوسطور کی
اور قربان ہووے اہل بیت کا
جمیع مومنین کو بحق رسول
جمیع مومنین کو دی توفیق یہ
کہ ہو عاقبت خیر سبکی خدا

نبی پر فدا ہووے ویسی سدا
اور اصحاب اکبری کو چاہیے سدا
سدا اسکی دیجیو محبت تو ہمین
کہ جو راہ سچی ہے آجائین سب
اب معلوم کیا چاہیے کہ

اس کتاب کی چہار باب اور آٹھ فصل ہین باب اول دربیان سوال وجواب وہابی وصوفی وسنت جماعت **فصل اول** سوال وہابی وجواب سنت جماعت مع عقائد انہا **فصل دوم** سوال صوفی وجواب سنت جماعت مع عقائد انہا **باب دوم** دربیان گناہ صغیرہ وکبیرہ ورسومات بد **فصل اول** دربیان گناہ صغیرہ وکبیرہ **فصل دوم** دربیان رسومات بد **باب سوم** دربیان فضائل رسول ومرتبہ معراج **فصل اول** دربیان فضائل رسول **فصل دوم** دربیان مرتبہ معراج **باب چہارم** دربیان شریعت وطریقت ومعرفت وحقیقت وخاتمہ کتاب **فصل اول** دربیان شریعت وطریقت **فصل دوم** دربیان معرفت وحقیقت وخاتمہ کتاب **باب اول** دربیان سوال وجواب وہابی وصوفی وسنت جماعت **فصل اول** سوال وہابی وجواب سنت جماعت مع عقائد انہا **سوال وہابی** کہ اے برادران سنت جماعت تم جو کتاب تقویۃ الایمان نہین مانتے اور جو مانتا ہے اوسکو وہابی کہتے ہو یہ کیا باعث ہے کیا جو آیات تقویۃ الایمان مین قرآن شریف کی لکھی ہین درست نہین یا کچھ ترجمہ مین فرق ہے یا اور کوئی قباحت ہے کہ جسکے باعث تم ناراض ہو فرماؤ **جواب سنت جماعت** سنو بھائیو جو آیات کہ تقویۃ الایمان مین لکھی ہین ہم اونسے منکر نہین وہ فی الحقیقت سب قرآن شریف کی ہین مگر ادب اور سمجھ کا فرق ہے کہ جائز اور غیر جائز اور محل بے محل کو نہ سوچکر جو جی مین سماوے کہدے چنانچہ تم لوگونکو جو وہابی کہتے ہین اور کتاب مذکور کو نہین مانتے

اوسکا باعث یہ کہ ایک شخص عبد العباس بن تیمی حنبلی کہ نام اوسکا تقی الدین تھا
چنانچہ تاج الدین ابو الحسن سبکی نے اپنی مسند مین اوسکا حال خوب لکھا ہے کہ اوسنے
کتاب التوحید تصنیف کی جسمین رد ہے مذاہب اربعہ کا اور شیخ ابو یعلی موصلی نے
اوسکا رد لکھا اور بادشاہ مصر نے بموجب فتوی شیخ مذکور سب علما کو جمع کیا اور
شیخ برہان الدین اور تقی الدین جو قاضی تھے اوس زمانے مین شہر مصر کے اونسے
فتوی پوچھا کہ اس شخص کی کیا سزا کیجائے شیخ تقی الدین نے کہا کہ روبرو علماکے
اسکو منبر پر حکم ہو کہ اپنا عقیدہ بیان کرے چنانچہ ابن تیمیہ نے اپنا عقیدہ بیان کیا
اور اوسمین یہ بھی بیان کیا کہ جو روضہ رسول اللہ کی زیارت کو جاوے کافر ہے
تب قاضی برہان الدین نے پوچھا اوس سے کہ یہ جو حدیث مین آیا ہے میری
قبر کی حفاظت ستر ہزار فرشتے قیامت تک کرینگے اور وہ فرشتے روز نئے آتے
ہین اون فرشتونکے حق مین کیا کہتے ہو جواب دیا کہ میرے نزدیک وہ فرشتے
بھی کافر ہین جب قاضی برہان الدین نے اوسے منبر پر سے ہاتھ پکڑ کے اوتار دیا
اور آپ منبر پر کھڑے ہو کر بعد حمد وصلوۃ اور بیان عقائد سنت جماعت کے حکم دیا کہ
اسکا قتل واجب ہے اور جو اسکے مطیع ہون اونکا قتل بھی واجب ہے اور عورتین
انکی سے نکاح جائز ہین القصہ ابن تیمی مارا گیا اور لاش اوسکی گھوڑے پر ڈال دی
اور کسی نے نماز جنازہ نہین پڑھی چنانچہ وہ کتاب قوم اسیر مین اب تک رائج ہے
پھر بعد اوسکے ایک شخص عبد الوہاب نامی نجدی نے بھی اوسی کتاب التوحید سے
انتخاب کرکے ایک نیا مذہب تراش کر مکہ اور مدینہ اور تمام طائف کے اہل اسلام
مین تفرقہ ڈالا تھا یعنی ارادہ کہ جیسے چار مذہب امام اعظم امام شافعی امام حنبلی
امام مالک کے رائج ہین اور اونکے نام سے اونکے گروہ کہلاتے ہین ایسا ہی میرے
نام سے بھی مذہب جاری ہو بلکہ سب پر سبقت لیجاؤن سو اسطے اوسنے بعضے
آیات اور حدیثین انتخاب کرکے کچھ گھٹا بڑھا کر اپنے مطلب کے موافق کرکے ایسی
باتین نکالین کہ کل مسلمان ایمان دار اگلے پچھلون کو کافر اور مشرک بنایا اور جو وقف

کنے مین نہ آیا تو بہیئت دجال ہو کر قتل عام شروع کیا اور خوب لوٹا اور کل مکانات
متبرکہ واجب التعظیم اور مساجد عظیم اور قبرین بزرگان قدیم کی منہدم کرنا شروع کیا
نظم نور گیتی فروز چشمہ ہور ٭ زشت باشد بچشم موشک کور ٭ اُولٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ
اَلَا اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ آخر الامر لشکر شاہ روم نے اوسکو
نیست و نابود کیا اِس طول دینا اس قصہ کا کچھ ضرور نہین اکثر بہت لوگ اسکو
جانتے ہین چنانچہ کتاب تقویت الایمان بھی اوسی طور پر ہے اور جو عقیدہ
ابن تیمیہ اور عبدالوہاب کے مذہب والے رکھتے تھے وہ سب اس کتاب سے مطابقت
رکھتے ہین **سوال وہابی** جناب کتاب تقویت الایمان مین تو سب آیات قرآنی ہین
کچھ مولوی محمد اسمعیل صاحب نے اپنی طرف سے نہین بنا لین اور آپ بھی بان
سے اقرار کرتے ہو کہ فی الحقیقت سب آیات قرآنی ہین پھر نہ ماننا کیا وجہ یہ تو
سراسر آپکی زبردستی ہے ورنہ بندے کو مفصل بیان فرمائی کہ مولوی صاحب
ممدوح نے کونسی بات زیادہ اپنے دل سے لکھدی ہے **جواب سنت جماعت**
سنو صاحب محمد اسمعیل صاحب نے یا اونکا نام بدکرنے کے واسطے کسی اونکے
دشمن نے اس کتاب مین گھٹا بڑہا کر ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلا ہے کہ جیسے ایک
شکاری نے جال بچھایا اور اوسمین دانہ بہت پاک و لطیف مرغوب طبع جانوران
رکھا کہ جانور اوس دانہ کی لالچ آکر جال مین پھنس جاوے پھر اب جو کوئی پوچھے
کہ کیا وہ دانہ ناقص ہے تو یہ ہی کہا جاویگا کہ دانہ تو پاک و لطیف ہے مگر وہ جال
جو بچھا ہے اسیطرح اس کتاب مین آیات قرآنی کہ بتونکی شان مین نازل ہوئی ہین
وہ معاذ اللہ نبیون اور شہیدون اور پیغمبرونکی شان مین لکھکر بعد ترجمہ کے جو فائدہ بیان
کیا ہے اوسمین کل اپنی نفسانیت خرچ کر دی ہے کہ اکثر جگہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ
وسلم کی شان مین ایسے کلام ہیچ لکھدیے ہین کہ جس سے آدمی بالکل کفر مین داخل
ہو جاوے اگر ویسا سمجھے جیسا وہ لکھ گئے **سوال وہابی** بھلا بیان کرو وہ کونسے
کلام ایسے ناموافق ہین اور کونسے فائدے بعد ترجمہ خلاف مرضی حق اوس کتاب مین

بیان کیے ہین جواب سنت جماعت سنو صاحب اللہ تعالی فرماتا ہے
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ اٰیَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ
وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ط فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ
مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَاْوِیْلِهٖ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗ اِلَّا اللّٰهُ ط وَالرّٰسِخُوْنَ
فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ ط
وہی ہے جسنے اوتاری تجھپر کتاب اوسمین بعضی آیتین پکی ہین سو جڑ ہین کتاب کی اور
دوسری ہین کئی طرف ملتی سو جنکے دل پھرے ہوئے ہین وہ لگتے ہین اونکی ڈہب
والیون مین تلاش کرتے ہین گمراہی اور تلاش کرتے ہین اونکی کل بٹھانی اور اونکی
کل کوئی نہین جانتا سوا اللہ کے اور جو مضبوط علم والے ہین وہ کہتے ہین ہم اوسپر
یقین لائے سب کچھ ہمارے رب کیطرف سے ہے اور سمجھائے وہی سمجھتے ہین
جنکو عقل ہے **فائدہ** یہ آیت سورۂ آل عمران مین ہے اللہ تعالی فرماتا ہے
اپنے نبی سے کہ اے محمدؐ یہ کتاب جو تجھپر نازل ہوئی اسمین بعضے آیات بہت مضبوط
ہین اور بعضے کئی طرف ملتی ہین یعنے جنکے دل پھرے ہوئے ہین خدا سے وہ اسمین
تلاش کرتے ہین اپنا حیث مطلب نکالنا جیسے بہتر فرقے ہین گمراہ کہ اسی قرآن سے
سند لیتے ہین اور ہر ایک نے اپنے اپنے مطلب پر کل بٹھا کر معنی سمجھ رکھے ہین اور ہمیشہ
فساد چاہتے ہین لیکن اون آیات کی کل کوئی نہین جانتا سوائے اللہ کے اور جو مضبوط
علم والے ہین وہ کہتے ہین ہم اوسپر یقین لائے سب کچھ ہمارے رب کیطرف سے ہے
اور فسادی نہین سمجھتے کہ عقل نہین یعنے جیسے بعضی جگہ قرآن شریف مین آیا ہے قُلْ
لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط یعنے کہدے اے محمدؐ مین مالک نہین
اپنی جان کے بھلے کا نہ برے کا مگر جو چاہے اللہ دیکھو اسمین کیا شان محمدی کا بیان
ہے اور کیسا بڑا مرتبہ اور حرمت اور وقار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا روبرو
خدا کے پایا جاتا ہے چنانچہ حضرت سے کافر کبھی کہتے قیامت بتاؤ کبھی کہتے تم اپنے
خدا سے حال نرخ کی گرانی اور ارزانی کا کیون نہین پوچھ لیا کرتے کہ ارزانی مین خرید و

اور گرانی مین بھی یہ اثر تھا کہ وہ معجزہ دیکھتے اور آیات قرآنی سنتے تو بھی ایمان نہین
لاتے تھی کہتے کہ جادوگر ہین اور شاعر اسپر اللہ تعالی نے فرمایا اے محمدؐ یون کہدو کہ
اے لوگو مین کیا معجزہ اپنی طرف سے دکھاتا ہون یا قرآن آپ بناتا ہون یہ سب
خدا کا کلام ہے معجزہ کرنیوالا بھی وہی اور قیامت جاننے والا بھی وہی اور ہرایک کا
حال بھی وہی جانے اور کافرونکو اس کہنے مین یہ حکمت تھی کہ اگر پیغمبر ہونگے تو
یہ بات کبھی نہین کہین گے کہ ہان یہ سب ہم جان سکتے ہین اور جادوگر یا شاعر
ہونگے تو کچھ اپنی فوقیت بیان کرینگے جیسے اگلے ساحرونکے قصے مشہور تھے سو
اللہ تعالی نے ایسا جواب کامل فرمایا کہ کافر سب ساکت ہوگئے اور یہ آیت گویا
معجزہ رسول اللہ پر شاہد ہے کچھ مذمت نہین چنانچہ جنکی قسمت مین ایمان
تھا وہ ایمان لائے اور جو شقی ازلی تھے وہ ویسی ہی رہے اسیطرح تاہنوز جو خدا
رسول کے دوست ہین ایسی آیات جہان آئی ہین رسول مقبول کی عزت اور
معجزہ تصور کرتے ہین اور دشمن مذمت کرتے ہین کہ دیکھو پیغمبر کو کیا اختیار
تھا یہ نہین جانتے کہ ہمارے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کے
یہان تین طرح پر اعزاز و اکرام ہین ایک مرتبہ بشری جیسے قولہ تعالی اِنَّمَا اَنَا
بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ دوسرا ملکی در وحی جیسے فرمایا اِنِّی لَسْتُ کَاَحَدِکُمْ اِنِّی
اَبِیْتُ عِنْدَ رَبِّی یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِیْ تیسرے حقی جیسے کما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
لِی مَعَ اللّٰہِ وَقْتٌ لَا یَسَعُنِیْ فِیْہِ مَلَکٌ مُقَرَّبٌ وَّلَا نَبِیٌّ مُّرْسَلٌ اور ان
تینون سے بڑھکر یہ ہے مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ اور ان تین رجون پر جہان
جیسا موقع آیا فرمایا ویسا ہی اللہ تعالی نے یعنے بشر کے مرتبہ پر کلمات مرکبہ مانند
قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور ملکی کے مرتبہ پر حروف مفردات مانند کٓھٰیٰعٓصٓ
اور حقی کے مرتبہ پر کلام مبہم مانند فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَا اَوْحٰی اور یہ تو
تمام محاورہ ہے کہ ایک استاد کامل ہے اوسنے اپنے شاگرد کو کل تمام وکمال
علم سکھادیا اور اب کسی نے کچھ پوچھا کہ استاد کو وہ ظاہر کرنا منظور نہین ہے

اسواسطے استاد نے شاگرد سے کہا تو کہدے مین نہین جانتا تو کیا اس کہنے سے
اوسکا فضل و کمال جاتا رہا جیسے ائمہ اربعہ سے سوال دہر کا اور وجود ملائکہ کا
اور وجود جن اور کیفیت سوال منکر نکیر وغیرہ کا کیا گیا تو کہا ہم نہین جانتے
جواب وہابی ہمارا یہ عقیدہ نہین کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان
مین کلام تحقیر کے کہین اور آپ نے کسکو سنا یا دیکھا کہ جو کلام پوچ ایسے نبی جلیل القدر
کی شان مین کہے جواب سنت جماعت سنو صاحب کل عقائد مذہب
وہابیہ کے عداوت آمیز رسول اللہ و اصحاب کبار و آل بتول و بزرگان مقبول کے
ہین چنانچہ اون عقائد کو اب سنو کہ خلاف کلام ربانی کے ہین یا نہین اور پھر دلمین
منصف ہو کر کہو کہ یہ کہنا اور یہ عقیدہ رکھنا کونسی آیت سے جائز ہے عقیدہ اول
اہل وہابیہ اپنی کتابون مین لکھتے ہین اور اونکے علما کا بھی یہی قول ہے اور تقویت الایمان
کے ۱۹ صفحہ مین یہ عبارت لکھی ہے کہ یقین جاننا چاہیے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا
وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے معاذ اللہ من ذلک الہی ہزار ہزار
توبہ ایسے کلام نافرجام سے کہ جس سے سراسر توہین پیغمبر خدا کی ثابت ہو اول تو
تیس ۳۰ سیپارہ جو ہین اونمین کوئی ایسی آیت اللہ تعالی نے نہین فرمائی کہ جسکے
ترجمہ سے یہ معنی پیدا ہون دوسرے اتنی تفسیرین معتبر معتبر علماء دین کی موجود ہین
عربی مین اور فارسی مین اور اردو مین سبکی تعبیر یہی ہے کہ جہان شرک کا لفظ آیا ہے وہان
یہی لکھا کہ مخلوق کو خالق کے ساتھہ ملانا یہ معنی لو آجتک سوا تقویت الایمان کے
کسی کتاب مین نہین لکھے کہ وحدانیت اسی کا نام ہے کہ کل مخلوق چھوٹا ہو یا بڑا
خدا کی شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل جانے تیسرے کیا خدا کی وحدانیت
بغیر اس لفظ کے ظاہر نہین ہوتی دلیل اول جاننا چاہیے کہ مخلوق مین نبی
ولی رسول مقبول سب آگئے پھر معاذ اللہ جب سب چھوٹے بڑے کو چمار سے
بھی ذلیل سمجھا تو مقبول اور مردود مین کچھہ فرق نرہا دلیل دوم یہ سراسر کلام
عداوت آمیز رسول و اصحاب کبار و آل ابرار و اولیاے بزرگوار کا ہے چنانچہ

اسکو ادنی بھی سمجھ لیگا کہ ایک بادشاہ عالی قدر ہے اور ہفت اقلیم پر اوسکا تسلط ہے
اور اب کوئی اوسکی رعیت مین سے یہ کہے کہ بادشاہ بڑی شان والا ہے اور سب
امیر وزیر اور ارکان دولت تو اوسکے رو بہ چمار سے بھی ذلیل ہین پس سننے والے
سب معلوم کر لینگے کہ یہ شخص فی الواقع امیر وزیرون کا دشمن ہے ورنہ اس کلام سے
کچھ بادشاہ کی صفت نہین پائی جاتی اور جب بادشاہ کو اس بات کی خبر ہوگی
تو وہ بھی اوسپر ناراض ہوگا اور کہیگا کہ اے بیوقوف یہ کیا سرکشی تیرے دل مین
سمائی ہے کہ یہ ارکان دولت کہ خاص میرے دربار کے بیٹھنے والے اور جنکو
اونکو مرتبہ سرفرازی کا دیا اور تو نے اونکو چمار سے بھی ذلیل سمجھا پس تو نے آئین میری
کیا بڑائی جانی کہ میرے حاضرین جلسہ کو چمار سے ذلیل سمجھا تو میری قدر اور عزت
کہان رہا کیونکہ جب مین ایسا عالی قدر بادشاہ ہون تو میرے امیر وزیر بھی عالیقدر
ہوتے نہ کہ چمار سے بلکہ اوس سے بھی بدتر جیسا کہ گل کی نسبت گر کہتے ہے
اور خار کی ہے خار سے یہ نہین کہو رہے کی دین تشبیہ جا گلزار سے دیکھیں
خیال تو کرو کہ وہ احکم الحاکمین جو سکو مارتا جلاتا ہے اور روزی بلاناغہ پہونچاتا ہے
اور بیماری دیتا ہے تو پھر صحت بھی عطا کرتا ہے اور شہر اور راہ جنگل بیابان
اور پہاڑ کف دست میدان اور گلزار خشکی اور تری پتھر کے بھیتر ظلمات کے اندر
عرش سے تحت الثریٰ تک ذرہ ذرہ پر اپنی قدرت اور تصرف رکھتا ہے اور
محمد رسول اللہ کی شان مین فرماتا ہے وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ط اور بلند کیا ہمنے
ذکر تیرا یعنی اللہ جلشانہ جسکے ذکر کو بلند کرے کہ ہر روز پنج وقت باواز بلند خدا کے
نام کے برابر پکارا جاوے اور اسیطرح کل اولیاء اللہ اور اصحاب کبار کی بزرگی اللہ
جابجا قرآن شریف مین فرماتا ہے پھر کسکی تاب جو اونکے مرتبہ اور ذکر کو نیچا کرے
ابوجہل اور ابولہب سے کافر تو سر مار کر مر گئے کچھ نہوا اللہ نے اونکے ذکر کو
روز بروز ترقی دی اور اسیطرح تا قیامت ذکر محمد رسول اللہ اور اصحاب
کبار اور آل اطہار اور اولیاء ابرار کا جاری رہیگا کوئی بڑا برا مانو مردود ہو

خاک ڈالے سے چاند کا نور نہین جاتا مگر وہ مٹی خود پھینکنے والے کی آنکھ مین گرتی ہے
بیت چراغ مقبلان ہرگز نمیرد ٭ اگر کس نفت زند ریشش بسوزد ٭ عقیدۂ دوم
یہ کہ اہل وہابیہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے قائل نہین حالانکہ
خود رب العالمین قرآن مجید مین فرماتا ہے عَسیٰ اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
اور بیشک پہونچا دیگا تجکو تیرا رب مقام محمود مین اور مقام محمود اوسجا شفاعت
سے ہے اور پھر قرآن شریف مین ہے وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضیٰ
اور دیگا تجکو تیرا رب یہانتک کہ تو راضی ہوگا یعنے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے
طفیل سے یہانتک اللہ شفاعت قبول کریگا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
راضی ہونگے پھر اب کونسا شبہہ رہا کہ جس سے شفاعت کا امیدوار نہو دلیل
اول جب ثابت ہوا کہ خدا ے وحدہ لاشریک نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر
ایسی مہربانی فرمائی کہ تحریر و تقریر سے باہر ہے اور خود آپ اللہ جلشانہ نے شفاعت
کا اقرار فرمایا تو اب طفیل اونکے سے امت اونکی کیون بخشش سے ناامید ہو کہ ناامیدی
کفر محض ہے یعنے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ کہ ناامید مت ہو تم
رحمت اللہ سے اور اس رحمت سے بھی اشارہ طرف شفاعت کے ہے یا عین ذات
محمدی بمقتضاے آیہ کریمہ وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ اور نہین
بھیجا ہمنے تمکو اے محمد مگر واسطے رحمت عالم کے لوگونکے دلیل دوم یہ سب پر
روشن اور اظہر من الشمس ہے کہ جو جو مرتبہ اور معجزہ اور پے درپے کی فتح کہ رسول
مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ جلشانہ نے بخشین تا ہنوز کسیکو اتنی بزرگی حاصل
ہوئی نہ ہوگی چنانچہ ہر ایک پیغمبر کو جدا جدا ایک مرتبہ بخشا اور حضرت کو کل مرتبے
عطا کیے بلکہ اور زیادہ پھر ایسے مرتبہ والے رسول مقبول کو کہ اللہ تعالیٰ شفاعت کا
اقرار کرے اور ہم شفیع نہ کہین نہایت نفسانیت اور عداوت اور موجب خذلان
ہے دلیل سوم جب پیغمبر کو شفیع نجانا بلکہ کچھ نہ سمجھا فقط خدا ہی کو جانا اور سکو
ناچیز گنا تو خارجی ہے اور ایسا مذہب تو اثنیت اور بیراگی بھی رکھتے ہین علاوہ اسکے

تم آپ غور کرو کہ وہ کونسا ہے جو خدا سے منکر ہے خدا کو تو کفار نجار بدکار مشرک یہود
نصاریٰ اگر و ترسا سب جانتے ہین کہ پیدا کرنے والا سبکا ایک ہی ہے فقط محمد رسول اللہ
کی عظمت اور شان کے قائل نہین ہوئے اور نہ مانا اور کسی نے کہا مَا اَنْتُمْ اِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُنَا تم بھی انسان ہو جیسے ہم کسی نے کہا هَلْ هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یعنی
کون ہے ایک آدمی ہے تم ہی سا کسی نے کہا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ یعنی کیون
نہ کوئی فرشتہ اوترا یہ قدر نہجانی کہ وہ ذات پاک ہے کہ برابر نام خدا کے جسکا نام ہے
اور کسی نے غرض کو مان لیا جیسے سورہ منافقون مین اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ
قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ یعنے جب آوین تیرے پاس منافق کہتے ہین
ہم قائل ہین تو رسول اللہ کا ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ تو اوسکا رسول ہے
اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق جھوٹے ہین پس یہ راہ سراسر پر خار ہے اس
سمجھ سے کبھی خدا راضی نہوگا کیونکہ جب ایسا سمجھا کہ فقط خدا ہے اور سب چمار سے
ذلیل تو وہ منکر ہوا قرآن اور خدا سے کہ اللہ جسکی بزرگی اور شفاعت کا ذکر کرے اور
وہ کچھ نسمجھے اور کمتر گنے تو معاذ اللہ اوسنے خدا کو جھوٹا جانا جو اوسکا کلام نمانا اور
شیطان کے وسوسہ پر اڑ گیا جو دشمن انسان کا ہے اور ایسے ہی خیال دلمین ڈالتا ہے
کہ آدمی بہشت سے محروم رہے عقیدہ سوم اہل وہابیہ کہتے ہین کہ ہمکو خدا نے
کہین قرآن شریف مین نہین فرمایا کہ پیغمبرونکی عبادت میری سی کرو تو ہم کہتے
ہین کہ یہ کہان قرآن شریف مین فرمایا ہے کہ پیغمبرون اور مقبول بندونکو میری
شان کے روبرو چمار سے ذلیل تصور کرو دلیل اول یہ طریقہ سنت جماعت کا
نہین کہ خدا کیسی عبادت اور کی کرین یہ سراسر تمہارا افترا ہے دلیل دوم جس
حالت مین تم ایک شفیق کو بہت چاہو اور نہایت وصل کی دل سے آرزو کرو
اس درمیان مین کوئی شخص آیا اور پیام اوس شفیق کا لایا کہ اسکے پر چلوگے
تو مجھ تک پہونچوگے اور مین تمپر مہربان ہون پھر کیسی عزت و تعظیم و تکریم

اوس قاصد کی تم کروگے کہ حد سے زیادہ پھر اس عرصے مین کوئی تمسے کہے کہ واہ جی
تم تو اپنے شفیق کو ایسا چاہتے تھے اب اس قاصد ہی کے ہو رہے اور شفیق اصلی کو
بھول گئے پس لوگ اوسے نادان کہین گے کہ اے بیوقوف تیری سمجھ کا فرق
ہے کیونکہ جو اوس قاصد پر ہم بار بار قربان ہوتے ہین اور پیام کو آنکھون پر
رکھتے ہین اور چومتے ہین یہ سب محبت شفیق اصلی کی ہے مثلاً یار کے کوچہ کا کتا بھی
پیارا ہوتا ہے پھر یار کے ہمصفیر کا کیا ذکر **بیت** پائے سگ بوسیدہ مجنون خلق
گفتا این چہ بود + گفت گاہے گاہے این در کوی لیلی رفتہ بود + اور جو تم اوس
قاصد سے محبت نکرو اور نہ کچھ قدر کرو فقط اوس پیام کے راستے پر اوسکی راہ
پر جاؤ اور جب شفیق کے پاس پھونچو اور اوسکو خبر ہو کہ میرے قاصد کی کچھ قدر
نکی تو شفیق تمسے کب خوش ہوگا **دلیل سوم** یہ سراسر تمہاری سرزوری ہے
کہ جنکی عزت اور توقیر اللہ تعالی قرآن شریف مین فرماتا ہے اور تم اوسکی عزت
اور توقیر کرنے کو شرک تصور کرتے ہو بھلا فرماؤ کہ اولیا انبیا جو پاک بندے ہین
اور جنکا مداح اللہ ہے اور جنت اونکی آرام گاہ ہے اور شیطان اور بھوت مردود
اور ناپاک کہ جنکا جہنم ٹھکانا ہے ایک کسطرح ہونگے اور اونمین فرق کسطرح
نہین جانا نکہ اللہ تعالی فرماتا ہے اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ
بیشک نیک لوگ آرام مین اور بیشک گنہگار دوزخ مین ہین اور پھر فرمایا ہے
اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِیْنَ کَالْمُجْرِمِیْنَ کیا ہم کرینگے حکم بردارونکو برابر گنہگارونکے
اور پھر فرمایا اَفَنَجْعَلُ الْاَعْمٰی کَالْبَصِیْرِ کیا ہم کرینگے اندھونکو برابر سوجھتونکے
اور یون بھی کہا ہے هَلْ یَسْتَوِیَانِ مَثَلًا کوئی برابر ہوتی ہے انکی کہاوت
جواب وہابی یہ جو آپ نے فرمایا سو برحق ہے مگر مطلب اس عبارت سے
بہت دور ہے کیونکہ یہان ذکر پرستش کا ہے کچھ عزت اور توقیر کا نہین اور پرستش
مین سب برابر ہین جیسے بھوت شیطان کی پرستش کرنا منع ہے اسیطرح
اولیاء اللہ کی بھی عبادت منع ہے جیسے مینھ کا برسانا رزق کا دینا بیمار کا

اچھا کرنا آفتون بلاؤن سے بچانا اولاد کا دینا غیب کی بات جاننا ہر جگہ پر حاضر ناظر رہنا لوگونکی مدد کرنا جلانا مارنا یہ سب اللہ کے اختیار مین ہے انمین کسی دوسرے کا بھی اختیار سمجھنا خواہ کوئی ہو شرک ہے جواب سنت جماعت بھلا مسلمان سنت جماعت تمنے کونسا ایسا دیکھا جو کہتا ہو یا رسول اللہ مینھہ برساؤ رزق دو بیماری سے اچھا کرو بیٹا دو غیب کی بات بتاؤ اور وغیرہ یہ سب تمھارا افترا ہے بلکہ اس عقیدہ سے معلوم ہوا کہ تمھارے یہان اسی پر شرک و وحدانیت منحصر ہے کہ پیغمبر اور اولیاء اللہ اور پیر شہید سبکو خدا کی شان کی روبرو چمار سے بھی ذلیل تصور کرے وہ مومن ہے اور جو نہ تصور کرے وہ کافر اور جسے پیغمبر خدا کی شان مین اَلَم نَشرَح یا وَالضُّحیٰ یا طٰہٰ و یٰس ایسا بڑا مرتبہ بیان کیا بجاے چمار سے ذلیل تصور کرنے کے اوسی دوزخی ہونے مین تو آپ کو کچھہ کلام نہو گا جواب وہابی استغفر اللہ آپ یہ کیا فرماتے ہین نظم خدا لعنت کرے اوس روسیہ پر ✤ کہ جسکے دلمین ہو بغض پیمبر جیسے ہو بغض آل مصطفےٰ کا ✤ کرے اوسکو خدا دوزخ کا کندہ ✤ جسے اصحاب حضرت سے ہو انکار ✤ ہے ہر دم خدا کی اوسپہ پھٹکار ✤ جسے کچھہ بغض ہووے اولیا سے ✤ ہمیشہ ابر لعنت اوسپہ برسے ✤ ذرا یہ اور بھی سن رکھیے حضرت ✤ جو ناحق پر چلے اوسپر ہے لعنت ✤ جواب سنت جماعت سبحان اللہ محبت رسول مقبول اور الفت آل بتول اور اصحاب کبار اور اولیاے ابرار کی ایسی ہی ہوتی ہے جیسے تقویۃ الایمان مین درج ہے وہی مثل ہے کہ سارا نیب چبالیا کڑواہٹ معلوم نہین ہوئی مگر اسکا باعث یہی تھا کہ سانپ کا کاٹا تھا اوسکی تیزی زہر سے تلخی معلوم نہین ہوتی جب وہ زہر یعنے یہ کلام کہ یقین جاننا چاہیے کہ کل مخلوقات چھوٹا ہو یا بڑا خدا کی شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل ہے تمھارے دلون سے نہ دور ہو تب تک تلخی اوسکی کا زبان پر کیسے ظہور ہو خدا عقل دے تو معلوم ہو نظم جب کتابو مین تمھاری ہے لکھا ✤ ہی بڑا بھائی سا پیغمبر خدا ✤ بھوت و شیطان اور سب انبیا ✤ ایکسان ہر جا پہ ہے اوسمین لکھا ✤ ساری مخلوقات کو جانا چمار ✤

بلکہ اوس سے بھی ذلیل اور خوار زار ٭ راہ حق تمنے نکالی ہے یہ راہ ٭ واہ جی صد آفرین ہے واہ واہ ٭ دلمین کچھ ہے اور زبان پر کچھ بیان ٭ پر کتابون کا لکھا جاوے کہان ٭ ہین منافق کی یہ سب راہ و طریق ٭ گالیان دیکر کے بنتے ہین شفیق ٭ سوچ لو دلمین اگر کچھ غور ہے ٭ جو کہا تمنے یہ کیسا طور ہے ٭ قابل لعنت ہے اسمین کونسا ٭ آپ ہی فرمائی طرفین کا ٭ اے صاحبو آپ کی بول چال سے ایذائے خدا اور رسول مترشح ہے اور یہان یہ صادق آتا ہے وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ لَعَنَہُمُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ جو لوگ کہ ایذا دیتے ہین خدا کو اور رسول اوسکے کو لعنت ہی اونپر خدا کی بیچ دنیا اور آخرت کے جواب وہابی یہ جو آپنے بیان کیا سو برحق ہے لیکن تقویت الایمان مین ایسے کلام دو ایک جا پر تنبیہ مشرکین کے واسطے لکھے ہین اوسمین عیب رکھنا لازم نہین **مصرعہ** خطائے بزرگان گرفتن خطاست ٭ اور قول بزرگون کا ہے جیسے بیت حافظ شیرازی **بیت** بمی سجادہ رنگین کن گرت پیر مغان گوید ٭ کہ سالک بیخبر نبود زراہ و رسم منزلہا اور جو تم کہتے ہو کہ تقویت الایمان مین یہ عبارت لکھی ہے کہ یقین جاننا چاہیے کہ کل مخلوقات بڑا ہو یا چھوٹا وہ خدا کی شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل ہے سو یجا ہے تمہاری سمجھ مین یہ عبارت نہین آئی کیونکہ اسکا سمجھنا بہت مشکل ہے اور جبتک سمجھ مین نہ آوے اوسکے مطلب کو کیا جانے جنا اوہ یہ مطلب ہے کہ مولوی صاحب نے جو چمار سے ذلیل لکھا اس سبب سے کہ دیکھو بادشاہ مجازی کی شان کے روبرو چمار کی شان کیسی کمتر ہے کہ نہ کسی کی سفارش کر سکتا ہے نہ کسی کا کچھ لے سکتا ہے اور نہ کسیکو کچھ دے سکتا ہی بالکل بے اختیار ہے اور ذلیل اور امیر وزیر تو بادشاہ مجازی کی شان کے روبرو بہت اختیار رکھتے ہین کہ جو چاہتے ہین کر بیٹھتے ہین اور بادشاہ مانع نہین ہوتا اس خوف سے کہ اگر مین اونکے کئے ہوئے مین دخل دونگا اور اونکے کئے کو رد کرونگا تو شاید میری عملداری مین خلل ڈالین اور میری بادشاہت بگاڑ دین اسواسطے مخلوقات کی

چمار سے نسبت دی کہ خدا کی شان کے روبرو ایسے بے اختیار اور ذلیل ہین امیر
وزیر سے نسبت نہ دی کہ مجازی بادشاہ امیر وزیرون سے دبتی ہین وہ جلشانہ کسی سے
نہین دبتا سب پر غالب ہے یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ اوسکی شان ہے
اور کی نہین جواب سنت جماعت کیون نہو آپ تقویت الایمان کی عبارت
مشکل بتاتے ہین اور صاحب تقویت الایمان آپکے پیشوا اول ہی فرماتے ہین
کہ قرآن شریف سمجھنے کو بہت علم نہین چاہیے اور دلیل لائے آیَاتٌ بَیِّنَاتٌ کی
اور اسپر بھی اکتفا نکیا تو ھُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْھُمْ کا فقرہ جمایا
یعنے وہ اللہ ایسا ہے جسنے کھڑا کیا نادانون مین ایک رسول اونہین مین کا یہ
تیزی مزاج کہ ایسے جلیل القدر نبی یعنے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ جنکی
تعریف حرف حرف قرآن شریف سے نکلتی ہے یہانتک کہ سورۃ الفتح مین ہے
اللہ تعالی فرماتا ہے اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ
وَرَسُوْلِہٖ وَتُعَزِّرُوْہُ وَتُوَقِّرُوْہُ ط وَتُسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ط تحقیق بھیجا
ہمنے تجکو گواہی دینے والا خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا تو کہ ایمان لاؤ تم
ساتھ اللہ کے اور رسول اوسکے اور قوت دو اوسکو اور تعظیم کرو اوسکی
اور ساتھ پاکی کے یاد کرو اوسکو صبح اور شام پس خوب تعظیم و تکریم کی کہ چمار سے
نسبت دی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نادانون او بیوقوفون کا سردار
مقرر کیا خدا تمکو ہدایت دے یہ کیسی مثالین لاتے ہو کہ تقویت الایمان کی توقیر
کہ اوسکی عبارت سمجھنا مشکل ہے اور قرآن شریف کی تحقیر کہ اوسکا سمجھنا کچھ
مشکل نہین تمہین ایسونکے مقابلہ مین اللہ تعالی فرماتا ہے سورہ فرقان مین
اُنْظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ط
ترجمہ دیکھ کیونکر بیان کین اونہون نے واسطے تیرے مثالین پس گمراہ ہوے
پس نہین پاسکتے راہ دیکھو کوئی لکھتا ہے جیسے رسالہ ارکسی نے لکھا ہے کہ
بڑے بھائی اور دعوی یہ ہے کہ خدا کی شان دنیا کے بادشاہون جیسی سمجھو

لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیوی مرتبہ مین رسالدار اور رشتہ مین بڑا بھائی
جانو چہ خوش اور یہ سب جانتے ہین کہ رسالدار کا کچھ بڑا عہدہ نہین فقط ایک ترپ کا مالک
ہوتا ہے یہ نہین کہ بادشاہ کی کل قلمرو مین جتنی رعیت اور ملازم ہین سب پر حکمران ہو
اس سے اور بڑے بڑے عہدے پڑے ہین جیسے تمندار سپہ سالار مدار المہام
امیر الامرا وزیر اعظم وبعد ایسے عہدون جلیل القدر کے واسطے شاید ابن تیمیہ یا عبد الوہاب
اپنے پیشوا انکو تجویز کیا ہوگا جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بادشاہ حقیقی کی شان کے
روبرو چمار سے ذلیل لکھتا ہے واہ شان محمدی کی خوب قدر کی اور پھر ایماندار مطیع
سنت حضرتؐ کے چھوٹے بھائی بنتے ہین عبد المطلب کے پوتے خدا ہدایت دے
جواب وہابی واہ جی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دین مین بڑے بھائی
نہین تو کیا ہین کیونکہ کُلُّ مُؤمِنٍ اِخوَۃٌ یعنے سب مومن آپسمین بھائی ہین
اور حضرت بھی مومن ہین کیونکہ اَنَا اَوَّلُ المُسلِمِینَ انکی شان ہے پھر بڑے
بھائی لکھنا کیا قباحت جو آپ عیب پکڑتے ہو جواب سنت جماعت اس
دلیل سے تو جورو بھی بہن ہوتی ہے پھر اوسکو کیون نہین ہمشیرہ صاحبہ لکھا کرتے
اور بوا بہن کرکے کیون نہین پکارتے اور وہ بھیا کہے تو کیون شرماتے ہو یہ بھی
تو اسی بہنیت کے موجب ہے جواب وہابی وہ درجہ زوجیت مین آئی اگرچہ
دین مین بہن ہے لیکن یہ لقب اب اوسپر زیبا نہین جواب سنت جماعت
واہ جورو کی یہ رعایت کہ اب بہن کہتے شرم آتی ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی کچھ رعایت نہین کہ بھائی کی کیا اصل یہ تو کچھ بڑا مرتبہ نہین باپ سے
کمتر ہے سب سے بڑا مرتبہ دنیوی رشتہ مین باپ کا ہے وسکو تو اللہ تعالی فرماتا ہے
مَاکَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّن رِّجَالِکُم نہین ہے محمد باپ کسیکا تم مین سے
پھر جب باپ کا رشتہ اوس جناب پاک سے رکھنا منع ہے تو بڑے بھائی کی کیا
مثل اور جب درجہ رسالت اور تاج نبوت سے ذات محمدی مزین ہو پھر بھی
بڑے بھائی کا لقب زیبا ہے اور شرم نہ آوے افسوس صد افسوس مصرعہ بدو

تفاوت رہ از کجاست تا بکجا جواب وہابی جناب ہو الذی بعث فی الامیین
رسولا منہم یہ آیت تو قرآن شریف کی ہے اسمین کیا تفاوت ہے جو آپ
طنزاً دلیل لائے جواب سنت جماعت ہم تمکو کہانتک سمجھادین نہ معلوم تمھاری
سمجھ مین کیا فتور پڑگیا ہے جو خواہ نخواہ بے ادبانہ مثالین لائے ہو سنو صاحب
اس آیت سے یہ مراد نہین کہ جب حضرتؐ کو رسالت ہوئی سب اُمّی اور کودن تھے
یہ اطلاق نہ تو اسپر ہوسکتا ہے کہ حضرتؐ کے خاص کُنبہ رشتہ مین کوئی پڑہا نہ تھا
کیونکہ بہت علم والے تھے اور نہ مکہ والون پر ہوسکتا ہے کہ وہان بڑے بڑے
شعرا اور عالم تھے اور نہ کل دنیا پر ہوسکتا ہے کہ اوسوقت دنیا مین کوئی عالم
نہ تھا اوسوقت مین تو یہود و نصارا کے ایسے ایسے عالم تھے اور کفارون کے
رہبان اور ساحر اور وغیرہ عالم اپنے علوم مین جیسے علم لغت علم معانی علم بیان
علم عروض علم قافیہ علم انشا علم رسم الخط علم معما علم مناظرہ علم کلام علم منطق علم
حکمت علم ہیئت علم ہندسہ علم عدد علم طب علم فلاحت علم کیمیا علم نجوم علم موسیقی
علم مناظر و مرایا علم جبر و مقابلہ علم جراثقال علم رمل علم جفر علم طلسم علم قیافہ علم مساحت
علم اصطرلاب علم محاضرات علم تعبیر علم تعویذات علم اخلاق علم تواریخ وغیرہ سب کے
عالم موجود تھے لیکن اللہ جلّشانہ نے اپنے کرم و فضل سے ایسے جلیل القدر نبی کو
تاج لولاک لما کا سر پر رکھکر اور خلعت وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین
سے مزین کرکے کل علوم اولین و آخرین سے سرفراز فرماکر خلق کیطرف بھیجا جیسے
سورۂ فتح مین ہو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظہرہ
علی الدین کلہ ط وکفی باللہ شہیدا ط سعدی گوید یتیمی کہ ناکردہ
قرآن درست ٭ کتب خانۂ چند ملت بشست ٭ بس تمھاری سمجھ سراسر خلاف پر
ہے اللہ تعالیٰ نے جو فی الامیین فرمایا اوس سے یہ مراد نہین کہ قرآن شریف
سمجھنے کو بہت علم نہین چاہیے کیونکہ جابجا قرآن شریف مین ہے وما یذکر
الا اولی الالباب ط اور نہین نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل سب بے علم نادان

جاہل نہین پس امیین سے یہ مراد ہے کہ اوسوقت مین اگرچہ بڑے بڑے عالم تھے لیکن باوجود اس علم اور فضل کے کفر اور شرک مین گرفتار تھے اسلیے نادانو نمین شمار کیے گئے اور قرآن شریف تو وہ دریاے نور ناپید کنار ہے کہ آجتک صدہا تفاسیر عالم فاضل کہتے آئے مگر یہ نور اعلی نور ہے کتنا بیان کرو نور کم نہین ہوتا خزانہ رحمت الہی سے مالامال ہے ایک آیت کی تفسیر عمر بھر کہو پھر بھی ادا نہو جیسے ما عرفناك حق معرفتك جواب وہابی یہ ہمارا مطلب نہین ہم یہ کہتے ہین کہ مولوی صاحب نے جو یہ لکھا ہے یعنے کل مخلوقات کو چمار سے ذلیل اوس سے یہ مراد ہے کہ اللہ جلشانہ کی شان اور دبدبہ کا کل مخلوق پر ایسا غلبہ ہے کہ جیسے چمار بادشاہ مجازی کے روبرو دبا ہوا اور عاجز ہے اور بے عذر جاہے بیگار مین پکڑ وجاے مارو برا بھلا کہو کچھ عذر نہین اسیطرح بادشاہ حقیقی کی گرفت ہے کہ چاہے کوئی کیسا ہی علو مرتبہ والا مخلوق ہو اگر بادشاہ حقیقی گرفت کرے تو چمار کو تو بادشاہ مجازی کے سامنے اتنا بھی عذر ہو گا کہ جہان پناہ مجکو بیقصور حضور نے کیون گرفتار کیا اور بادشاہ حقیقی کے سامنے کسیکو کچھ عذر نہین جیسے قول سعدی

گر بحشر خطاب قہر کند + اولیا را چہ جاے معذرتست + پردہ لطف در حم کو بردار کاشقیا را امید مغفرتست + جواب سنت جماعت واہ واہ کبھی لستی ہین کبھی بن ہین یہ دلیل تو آپکی اور بھی بوئی کیون کہ تمہارا یہ قول ہے کہ بادشاہ حقیقی جو گرفت کرے تو کسیکو کچھ عذر نہین اور حالانکہ خود قرآن شریف سے ثابت ہے کہ اللہ جلشانہ باوجود اس شان قہاری کے جو روز قیامت کو جلوہ گر ہو گا کہ اوسکے بیان سے زہرہ آب ہوتا ہے وہانکی حالت تو خدا جانے پھر بھی جب خدا تعالی مجرمون کی گرفت کریگا تو باوجود حقیقت مین مجرم ہونیکے سب عذر کرینگے کہ شرک ہمنے نہین کیا یہ گناہ ہمنے نہین کیا پھر اللہ تعالی زمین آسمان کو گواہ لاویگا رات دن کو گواہ لاوے گا یہان تک کہ سکے ہاتھ پیر جنسے وہ کام کیا ہے گواہی دینگے بھلا یہان تو چمار اگر حقیقت مین مجرم ہو اور بادشاہ قہر کی نگاہ سے اوسکو دیکھے تو بات تک بھی نہ نکلے دیکھو شیطان نے

آدم علیہ السلام کو سجدہ نکیا اللہ تعالی نے مردود کیا اور بارگاہ اپنی سے نکالا شیطان
نے برملا جواب درجواب کہا کہ مین بھی تیرے بندونکو خوب بہکاونگا بھلا ایمان
بادشاہ مجازی کے روبرو تو کوئی ذرا کہدے کہ بادشاہ خفا ہوکر اوسکو نکالی
اور وہ برملا کہے کہ آپ مجکو نکالتے ہو تو مین بھی تمہاری رعیت کو دیکھو کیسا خراب
کرتا ہون اور غدر اور فساد ڈالتا ہون کہ کوئی تمہاری فرمانبرداری نکرے پھر
دیکھو کیا حال ہو اب تمہارا مطلب کہان رہا معاذ اللہ خدا تمکو ہدایت دے
تم ایسی ناکارہ دلیلین لاتے ہو ہم کیا کہین لے بھائیو بادشاہ مجازی کا سا
غصہ اللہ تعالی مین نہین وہ نہایت حلیم اور منصف ہے اوسنے جو شیطان
کی گفتگو سنکر سزا ندی اس سبب کہ اوسکو اسی لیے پیدا کیا تھا کہ جو گستاخی کی ہو
آگے اوسکے شاخین پھوٹین اور مجرمونکا عذر اس حالت قہر مین اسواسطے سنا
کہ ظلم نہ ثابت ہو از روے انصاف لگواہان قوی سے فیصلہ ہو اور مقرب اور
نیک بندے باوجود بیجرمی کے جو عذر تقصیر کرینگے یہ نہایت علو مرتبہ اونکی
عبدیت کا ہے اسکو تم کیا خاک جانو سے قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری
فکر ہر کس بقدر ہمت اوست ٭ تمنے جان لیا کہ وہ جو قیامت کو نفسی نفسی پکارینگے
اس سبب بے اختیار اور خدا کی شان کے روبرو بیچارے ذلیل ہونگے
اور نہ کسی کے سفارشی جیسے صاحب تقویۃ الایمان سورہ یونس کی آیت
دلیل لائے وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ
هٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوَاتِ وَلَا
فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ط ترجمہ اور پوجتے ہین
ورلے اللہ سے ایسی چیز کو کہ نہ کچھ فائدہ دیوے نہ نقصان اور کہتے ہین یہ لوگ ہمارے
سفارشی ہین اللہ کے پاس کہہ کیا بتاتے ہو تم اللہ کو جو نہین جانتا وہ آسمانون
اور زمین مین سو وہ نرالا ہے اون سے جنکو یہ شریک بتاتے ہین فقط اور پھر بھی دل کا
غبار نہ نکلا تو سورہ زمر کی آیت سناتے ہین وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ

اَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ اور یہانتک تیزی مزاج نے زور کیا کہ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ تک آیت کو پورا کیا مسلمانون کے اوپر ترجمہ اور جو لوگ کہ ٹھہراتے ہین ورای اللہ سے اور حمایتی کہتے ہین کہ ہم پوجتے ہین اونکو سو اسلیے کہ نزدیک کردین ہمکو اللہ کیطرف مرتبے مین بیشک اللہ حکم کریگا اونمین اوس چیز مین کہ اوسمین اختلاف ڈالتے ہین بیشک اللہ راہ نہین دیتا جھوٹے ناشکر کو فقط اب فائدہ ذہنی اور مسلمانون پر اطلاق کفر کا سنو اول آیت کے خلاصہ مین لکھا ہے کہ یہ بھی معلوم ہوا کہ کوئی کسیکا سفارشی بھی سمجھکر پوجے وہ بھی مشرک ہے اور دوسری آیت کے خلاصہ مین لکھتے ہین کہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ جو کوئی کسیکو اپنا حمایتی بھی سمجھے گو یہی جانکر کہ اوسکے سبب سے خدا کی نزدیکی حاصل ہوتی ہے سو وہ بھی مشرک ہے دیکھو یہ آیت صاف کفار کیطرف ہے اہل اسلام کیطرف نہین کہ آیت اول مین يَعْبُدُوْنَ اور آیت دوم مین نَعْبُدُ جسکی ہندی پوجتے ہین اس سے صاف ثابت ہے کہ اطلاق پرستش غیر اللہ کفار پر ہے لیکن جو کہ اللہ تعالی نے سورہ نور مین فرمایا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان مین وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور بخشش مانگ واسطے اونکے اللہ سے تحقیق اللہ بخشنے والا ہے مہربان یعنے اللہ تعالی کا نہایت کرم وفضل ورحمت ایمان والون پر ہے کہ اپنے رسول سے جو ارشاد فرمایا کہ اونکی لیے بخشش مانگ اور اپنی طرف اشارہ کیا کہ تو بخشش مانگ مین بخشنے والا ہون مہربان اسی آیت کی سہارے اصحاب کبار اولیا ابرار اور سب ایمان والی بسفارش محمد رسول اللہ خدا کی رحمت کے امیدوار ہین اب صاحب تقویت الایمان اس امید سفارش کو پوجنے کے ذیل مین قایم کرتے ہین اور سب ایماندارون کو جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے امیدوار ہین مشرک بناتے ہین اور دوسری آیت کے خلاصہ مین کیا ظن باطل قائم کیا کہ جو کوئی کسیکو

اپنا حاتی سمجھے گو یہی جانکر کہ اوسکے سبب خدا کی نزدیکی حاصل ہوگی وہ بھی شرک ہے
دیکھو یہ کفار کیطرف اشارہ ہے کہ وہ اپنے بتون سے ایسا معاملہ کرتے تھے نہ کہ مسلمان
پر یہ آیت دلالت کرے اول سب سے حضرت ابوبکر صدیق رضا ایمان لائے اور محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دین دنیا مین حمایتی سمجھکر فقط خدا کی نزدیکی حاصل
کرنے کو جان نثار ہے اور اسیطرح کل اہل بیت رسول اور صحابہ کرام ایک
دوسرے کی محبت مین فدا ہے فقط اللہ ہی کی نزدیکی حاصل کرنے کو کچھہ دنیا کا
فائدہ نہین جانا جنکی تعریف خود اللہ تعالی فرماتا ہے رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ رحم دل ہین
درمیان اپنے تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا دیکھتا ہے تو اونکو رکوع کرنے والے
سجدہ کرنے والے یعنے یہ آپسمین محبت اور عبادت کا ہیکو ہے يَبْتَغُونَ فَضْلًا
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا چاہتے ہین فضل خدا کا اور رضامندی اوسکی یعنے اسلیئے
کہ نزدیکی خدا کی حاصل ہو جسکو آپ شرک فرماتے ہین اور سب مسلمان محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کو سبب نزدیکی خدا کا سمجھکر ایمان لائے کہ کفر شرک سے بچکر
اونکے سایہ حمایت مین اگر متلاشی رضامندی خدا کے ہو دین بجز آپ لوگون کے
کہ آپ تو اسکو شرک سمجھتے ہو تقویت الایمان پر فدا اور قرآن شریف و محمد رسول اللہ
اور کل صالحین سے منکر کیونکہ جو چمار سے ذلیل ہو اوسکی کیا عزت جواب وہابی
جنابا اگر مخلوقات کی چمار سے نسبت دی اور اسمین بے ادبی پائی جاتی ہے تو
خطاے اجتہادی ہے جواب سنت جماعت واہ واہ یہ ایک خطا کیا برابر
آیت در آیت تو آپکو غلطی بتاتے آتے ہین ایک خطا دو خطا تین خطا آگے کیا
کل کتاب مجموعہ خطا ہو گئی یہ خطا نہین عمدا بے ادبی ہے جواب وہابی
جنابا امام غزالی صاحب رحمہ اللہ علیہ نے اپنی کیمیاے سعادت مین کیسے لکھا
کہ یہان تو مخلوقات کا لفظ ہے اور وہان وہ لکھتے ہین کہ خاص آنحضرت کو
مین خدا کی شان کے روبرو ایسا جانتا ہون جیسے میرے گھوڑے کی لید
جواب سنت جماعت اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ هٰذَا الْبُهْتَانِ تمکو شرم اور غیرت تو

آتی نہین ابھی قرآن شریف کی آیات لیے پھرتے تھے جھوٹے فائدے لکھکر اب کیمیای سعادت
کی دلیل لائے ایسے دروغ گو یونکا کیا اعتبار جب قرآن شریف کی عبارت ہین نہین
چھوڑتے کہ آیات جو کفار پر اطلاق کرتے ہین وہ صحابہ کرام پر دلیل جاتی ہو اور سب کل
ایماندار ونکو مشرک بناتے ہو پھر ایسی کیمیای سعادت مین اپنی کاریگری کی ہوگی
امام غزالی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کیطرف نسبت کرتے ہو خود غلط املا غلط انشا
غلط معلوم ہوتا ہے یہ تقویت الایمان بھی محمد اسمٰعیل صاحب نے اور طور پر کفر
شرک مٹانے کو بنائی تھی لیکن تم وہابی خارجیون نے پھیر بدل کرکے کچھ کا کچھ
کر دیا ہے ایسی باتون سے صاف تمھاری چوری پائی جاتی ہے کہ نیکون اور
بزرگون کو متہم کرو اور اپنا مطلب نکالو کہ سب خارجی بن جاوین سو ایسی دغا بازی
سے کیا ہوتا ہے حق حق ہے جھوٹ جھوٹ چنانچہ یہ جو تقویت الایمان مین عبارت
ہے کہ یقین جاننا چاہیے کل مخلوقات چھوٹا ہو یا بڑا وہ خدا کی شان کے روبرو
چمار سے بھی ذلیل ہے جسکو آپ خطا فرماتے ہین اور یہ نہین جانتے کہ آپ لوگونکا
یہی عقیدہ اور کلمہ ہے جیسے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ ہے لا الٰہ
الا اللہ محمد رسول اللہ اسیطرح تقویت الایمان والے کا وہ کلمہ ہے کہ یہی یقین
جانو اور ایمان کہو اعتقاد رکھو بھلا غور کرو اور انصاف کو کام فرماؤ اور اس بات کو
دلمین سوچ لو کہ یوم الحساب کو سب خدا کے روبرو جاوینگے جھوٹا سچا سبکا انصاف
ہوگا پس خدا کو منھ دکھانا ہے ذرا اسکو سوچو کہ جو تقویت الایمان مین اس آیت کی
تفسیر لکھی ہے کہ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ اے چھوٹے
بیٹے میرے مت شرک کر ساتھ اللہ کے تحقیق شرک ہے بڑا بھاری ظلم یہ تو ترجمہ
آیت شریف کا ہوا اب وہ اپنی طرف سے لکھتے ہین کہ ظلم کیسا کہ بادشاہ کا تاج
اوتار کر چمار کے سر پر رکھدیا اور یقین جاننا چاہیے کہ کل مخلوقات چھوٹا ہو
یا بڑا وہ خدا کی شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل ہے یہ تو تقویت الایمان
والے کا کلمہ ہے جسپر آپ عاشق زار ہین کہ نہین شان کی یہی حقیقت ہے

خدا تمکو ہدایت دے اب ہم حدیث شریف تو کیا بیان کرین تم لوگ حدیث کو تو کہدیتے ہو
یہ موضوع ہے یہ بے سند ہے اسکا راوی ضعیف ہے پس جو تمہارے مطلب کے
موافق ہے وہ صحیح اور سب تم غلط سمجھتے ہو لیکن قرآن شریف کو کیا کہو گے
اب اللہ تعالی کا کلام پاک سنو اور مشرکون نے جو خدا کے ساتھ شرک کیا اور بڑے
بھاری ظلم کی تفسیر سنو اور پھر کہو کہ تقویت الایمان مین عبارت جو اپنی بدذہنی سے
لکھی بہتر ہے یا خدا کی پاک منور عبارت چنانچہ وہ جو ٹکڑا آیت کا ہے کہ اِنَّ الشِّرْکَ
لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ تحقیق شرک ہے بڑا بھاری ظلم وہ بھاری ظلم کیا جیسے اللہ تعالی نے
فرمایا وَقَالَ اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا اور کہتے ہین خدا نے پکڑی اولاد یعنے کافر تو
تھے ہی کہ خدا سے منکر اور بتونکو خدا کہتے تھے اور اللہ سے غافل اب یہ نیا شگوفہ
ضلالت کا کہلا کہ اہل کتاب اور خدا کے قائل اور کتاب اللہ پڑھے ہوئے
یہ کلام کہہ بیٹھے کہ عیسی علیہ السلام و عزیر علیہ السلام خدا کے بیٹے ہین معاذ اللہ من
ذلک بھلا کفار تو خدا کو جانتے ہی نہین تھے وہ تو کفر کرتے تھے یہ آنکھین رکھتے
ہوئے جان بوجھ کر خدا کی شان ایسی جانی کہ پیغمبر دنکو خدا کا بیٹا کہہ بیٹھے یہ بڑا بھاری
ظلم ہے کہ جان بوجھ کر خطا کرے جسکی مذمت اللہ تعالی جابجا قرآن شریف مین
جہان لفظ ظالمین کا آیا ہے بیان فرماتا ہے اور ظالمونکی نادانی اور حماقت
بیان کرتا ہے کہ خدا کی شان ایسی جانی کہ اوسکے مخلوق کو اوسکا بیٹا کہدیا اور اللہ تعالی
کی شان کیسی ہے سُبْحَانَہٗ یہ ایک کلمہ کل جامع کمالات اور مجموعہ کل صفات کا ہے
جسکی تفسیر سارا قرآن ہے یعنے پاک بے عیب مجید ہزار عالم سے بری سب پر
غالب سب کا خالق سب کا مالک اسکو فنا اوسکو بقا ہمیشہ یکسان رہا اور رہیگا
جسکا خلاصہ سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ہے پس یہ معرکہ بہت بھاری تھا کہ اہل
کتاب نصاری نے خدا کی شان ایسی جانی کہ عیسی علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہدیا
ایسے مقام پر اگر اللہ تعالی اپنی شان کی فضیلت اور اوس مخلوق کی حقارت
جنکو خدا کا بیٹا کہدیا بیان کرتا تو کچھ عجب نہ تھا کہ مخلوق کو خالق جو کہے زیبا ہے

نہ کہ مخلوق مخلوق کو برا کہے اور اتنا گھٹاوے کہ معنی اور مطلب اور او وہ قرآن سے
وہ بات خارج ہو دیکھو اللہ تعالی نے مشرکون کی حماقت بیان کی کہ اوسکے بندونکو
اوسکا بیٹا کہتے ہین اور اپنی فضیلت پاکی بیان کی کہ مین ایسا ہون اب اونکا
حال سنو جنکو وہ خدا کا بیٹا کہتے ہین وہ کیسے ہین بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ یہ لفظ
بھی جامع کل اعزاز و اکرام اور فضیلت کا ہے یعنے بندے ہین عزت والے
توقیر والے صاحب جاہ صاحب مرتبہ واجب التعظیم ہمارے ذلیل نہین جیسے
تقویت الایمان والے نے بیان کیا اب ہم اسکے ظن باطل کو پسند کرین یا خدا کے
کلام حق کو جواب وہابی اللہ اللہ تمنے ایسی دلائل سخت ڈالین یہ تو مولوی
محمد اسمعیل صاحب کا عقیدہ نہ تھا اونھون نے تو ہدایت کے واسطے یہ محنت کی
تھی یہ تو اولٹی ہوگئی شاید کسی دشمن نے اس کتاب مین کم بڑھ کیا ہے میرا ہرگز یہ
عقیدہ نہین جواب سنت جماعت آپکا یہ عقیدہ نہین تو پھر جا بجا فتنہ فساد
کیون کرتے ہو جو مساجد مین نماز نوافل پڑھتے ہین خدا کا ذکر کرتے ہین محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتے ہین چہار مذہب کو حق جانتے ہین خدا کا قرب
حاصل کرنے کو پیر و مرشد کو تلاش کرتے ہین بزرگان دین کا ذکر خیر کرتے ہین
اونکو مشرک کیون بناتے ہو یہ دھوکے کی باتون سے کیا حاصل ہے جب جواب
نہین آیا تب یہ بولی کہدیا اور دل سے کسافت کو دور نہین کرتے جواب وہابی
ہم مین کیا کسافت قلبی ہے ہم اللہ کو واحد جانتے ہین اور محمد رسول اللہ کو رسول
برحق پہچانتے ہین اور جو فرمودہ خدا رسول کا ہے مانتے ہین خلاف اوسکے نہین
جواب سنت جماعت ضرور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو برحق جانتے
ہو جبھی تو تمھاری جماعت والون نے کتاب تصنیف کی ہے کہ محمد رسول اللہ
کے چھ مثل دنیا مین موجود ہین خدا پناہ دے تمھارے جھوٹے اقوال سے
جواب وہابی یہ جسنے لکھا ہے بیجا ہے اور مولوی اسمعیل صاحب کی جو تحریر
ہے سب بیجا ہے کہ وہ عالم باخدا غازی اور شہید اور حاجی اور مہاجر اور سب

صفات حمیدہ سے موصوف تھے جواب سنت جماعت سنو صاحب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَیُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّفَرِّقُوْا بَیْنَ اللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَیَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَکْفُرُ بِبَعْضٍ وَّیُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَّخِذُوْا بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا ۝ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکٰفِرُوْنَ حَقًّا وَاَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّھِیْنًا ۝ یہ آیت سورۃ النساء میں ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ جو لوگ منکر ہیں اللہ سے اور اوسکے رسولوں سے اور چاہتے ہیں کہ فرق نکالیں اللہ مین اور اوسکے رسولوں مین اور کہتے ہین ہم مانتے ہین بعضونکو اور نہین مانتے بعضونکو اور چاہتے ہین کہ نکالین بیچ مین ایک راہ ایسے لوگ وہی ہین اصل کافر اور ہمنے طیار رکھی ہے منکروںکے واسطے ذلت کی مار اور پھر فرمایا ایسے مضمون کے بعد وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَلَمْ یُفَرِّقُوْا بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْھُمْ اُولٰٓئِکَ سَوْفَ یُؤْتِیْھِمْ اُجُوْرَھُمْ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ اور جو لوگ یقین لائے اللہ پر اور اوسکے رسولوں پر اور جدا نکیا کیسکو اونمین سے اونکو دیگا اونکے ثواب اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان فائدہ اب خیال توکرو اے بھائی کہ اللہ تعالیٰ تو اپنے کلام پاک مین یون فرماوے اور ایسی توقیر اپنے رسولونکی کرے اور تم بجاے اوسکے چارسے ذلیل مرتبہ اپنی کتابونمین لکھو اور پھر اوسکو تنبیہ مشرکین سمجھو ایسی تنبیہ کیا کہ بزرگون اور نبیونکے حق مین ایسے کلام نافرجام لکھدو جو قرآن اور حدیث سے بالکل خلاف اور کہین قرآن مین وہ مضمون نہ پایا جاوے اور حدیث مین آیا ہے لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ نہین مومن ہوتا کوئی تم مین سے جبتک کہ مجھے سمجھو ن مین لیئے اپنے باپ اور بیٹے اور سارے آدمیون سے زیادہ دوست نرکھے پھر یہی دوستی ہوتی ہوگی جواب وہابی جابا یہ جو جابجا قرآن شریف مین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خطاب مین اللہ تعالیٰ لفظ قل کا فرماتا ہے جسکے معنی ہے کہ تو کہدے

اے محمد پھر لفظ تو کا حضرت کی شان مین آپ کے نزدیک کیسا ہے جواب
سنت جماعت معاذ اللہ تمہارے دلمین کیسی کثافت اور کدورت بھری ہے
یہ جو قل کا لفظ ہر جا اللہ تعالی فرماتا ہے اسمین تو عین حکمت الٰہی ہے کہ اگر جمع کی ضمیر
سے خطاب ہوتا ہر ایک کی طرف شبہ جاتا یہود کہتے یہ کلام ہمارے پیغمبر کے حق مین
ہے نصاری کہتے ہمارے پیغمبر کے حق مین ہے ہر ایک فرقہ اپنی طرف اشارہ
کرتا ہوا سطے اللہ تعالی انے کل حجت تمام کرنے کو لفظ قل امر واحد کی ضمیر کے ساتھ
خطاب فرمایا ہے کہ سوا ے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کسی کی طرف
یہ کلام سمجھا جاوے اور خالق اپنے کلام پاک مین مخلوق کو تو کہے اور سب مخلوق
سے خاص جنکو ایک کیطرف خطاب کرے تو عین قدر اوسکی ہے اور بڑا اعظیم مرتبہ
اور مخلوق مخلوق کو تو کہے تو ترک ادب ہے اور تم جو چمار کے مرتبہ پر لفظ تو کی
دلیل لائے تو جیسے قرآن مین ہر جا لفظ قل ہے اسیطرح کہین یہ بھی بتاؤ اس
مضمون کی آیت لکھی ہو کہ مسلمان وہ ہین جو کل مخلوقات چھوٹا ہو یا بڑا خدا کی
شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل تصور کرین یا خداتعالی نے لفظ قل قرآن شریف
مین فرمایا تم اسی دلیل سے کل مخلوقات کو چمار سے ذلیل یقین کرنے لگے یہ تمہاری
سراسر نادانی اور بھول ہے ہم کیا کہین تمہاری اس سمجھ پر يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ
عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ یعنے اللہ جسے چاہے چلاوے اوپر راہ سیدہی کے
تمہارے دلونکی یہ کدورت تو جب صاف ہو جب خدا ہدایت کرے جواب
وہابی تم لوگ عجب طرح کے ضدی ہو اور نکتہ چین اور عیب جو کہ تقویۃ الایمان
مین یہ عبارت جسکو تم بار بار دلیل لاتے ہو کہ یقین جاننا چاہیے کہ کل مخلوقات
بڑا ہو یا چھوٹا وہ خدا کی شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل ہے جانے لکھی ہے
یا نہین اور فرض کرو کہ لکھی ہے تو خطا تو سب سے ہوتی ہے پھر کیا ایک اس خطا
سے وہ کل کتاب رد ہوگی کہ سب آیات قرآن کے تحریر ہین یہ سراسر تمہاری
منہ زوری ہے جواب سنت جماعت تم لوگ عجب طرح کے متفنی ہو اور

کینہ ور اور خلاف گو ہم تو پیشتر لکھ چکے کہ تقویت الایمان میں جو آیات قرآنی ہیں
وہ سب درست ہیں لیکن وہ جو فائدے اپنی طرف سے لکھے وہ خلاف ہیں اور
بہت بہت اونمیں زیادتی کی ہے کہ برابر سے تمکو جواب درجواب اوسکی تشریح
کرتے آئے ہیں کچھ ایک کلام پر کیا منحصر ہے تم تو کہتے ہو کہ جب آیات قرآنی
سے سب حال صاف صاف لکھدیا پھر کیا رہا تو ہمنے جو اوسکے جواب میں آیات
اسمیں درج کین کیا یہ سب آیات قرآنی نہیں ہیں فقط تقویت الایمان میں آیات
قرآنی ہیں قابل اعتبار اور کسی کتاب میں آیات قرآنی قابل اعتبار نہیں واہ واہ
یہ جو ضد پر ہو تو ایسا ہو جو اڑ پر ہو تو ایسا ہو۔ مصرعہ کس نگوید کہ دوغ من
ترش است۔ تمنے یہ مذہب اور چال چلن اپنا فقط بادشاہت غیر اسلامیہ میں مقرر
کر رکھا ہے یا مکہ مدینہ میں کہ جو بادشاہت اسلامیہ کی جڑ مسلمانی کے ہیں کچھ سند لی
بلکہ وہان بھی بہاڑ دئیں جو قوم اہیر یا تمہارے عقیدے کے موافق عرب
میں ہیں ہمیشہ دشمن مکہ اور مدینہ کے ہیں اور فوج اسلامیہ شاہ روم کی ونکی گوشمالی
کرتی رہتی ہے جواب وہابی کیا مکہ مدینہ میں پیشتر کفر نہ تھا اور جڑ کفر کی تو وہیں بہت
تھی کہ جسواسطے اللہ جلشانہ نے وہان قرآن شریف نازل کیا جواب سنت جماعت
تم شاید ابتک مکہ مدینہ کو اوسی پیشتر کی کفر پر اطلاق کرتے ہو اور اسی سبب سے شاید تمکو مکہ
مدینہ والونکا چال چلن خوش نہیں آتا جو قوم اہیر کے عقیدے پسند ہے اور مکہ مدینہ
والون سے بیزار ہوئے جواب وہابی نہیں وہ سب اب اوس طریق پر نہیں کہ
اب وہ سب اہل اسلام ہوگئے لیکن اب بھی جو اونمیں سے خلاف پر ہوگا وہ قابل
اعتبار نہیں جواب سنت جماعت واہ جو اہل اسلام مکہ مدینہ میں ہے اور
بادشاہت اسلامیہ ہو کہ جو خلاف خدا و رسول چلے تو سزا پاوے اونکا تو اعتبار
نہیں اور جو بادشاہت غیر اسلامیہ میں ہیں کہ نہ مذہب کا ٹھکانا نہ اسلام کا ٹھکانا
اور نہ بادشاہ کیطرف سے کچھ اسلام کے معاملہ میں تنبیہ تاکید نہ سزا جزا او نکے
اہل اسلام کا اعتبار ہو تو یہ تمہارا عقیدہ ہوگا ہمارا تو یہ عقیدہ ہے کہ اسلام مکہ مدینہ

آیا ہے کلکتہ اور لندن سے نہین آیا جواب وہابی آپنے جو فرمایا سو برحق ہے ہمارا بھی یہی عقیدہ ہے کہ اسلام مکہ مدینہ سے آیا ہے دہلی اور لندن سے نہین اور وہانکے علماے دین کا اعتبار زیادہ ہے یہانکے علماے دین سے لیکن خطا سب سے ہوتی ہے اور آدمی کو لازم ہے کہ جو بات جھگڑے فساد کی ہو نکرے اور بزرگو نکی خطا کا خیال نکرے کہ سے خطاے بزرگان گرفتن خطاست اسی مضمون پر قائم اور دائم رہے جواب سنت جماعت شاید آپنے یہ قول نہین سنا بیت اس زمانے مین بہت انسان ہین ٭ آدمی کی شکل پر شیطان ہین٭ اور مولانا روم صاحب فرماتے ہین بیت اے بسا ابلیس آدم روے ہست٭ پس بہر دستی نباید داد دست٭ اور حدیث شریف ہے قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَكُلُّ نَبِيٍّ مُسْتَجَابٌ اَلدَّعْوَةِ اَلزَّائِدُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْمُكَذِّبُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْمُتَسَلِّطُ بِالْجَبْرُوْتِ لِيُعِزَّ مَنْ اَذَلَّهُ اللّٰهُ وَيُذِلَّ مَنْ اَعَزَّهُ اللّٰهُ وَالْمُسْتَحِلُّ لِحَرَامِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِيْ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَتَارِكُ لِسُنَّتِيْ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَظَرَ الرَّحْمَةِ اور فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ شخص ہین کہ لعنت کی مینے اونپر اور لعنت کی اونپر اللہ تعالی نے اور ہر نبی کی دعا مقبول ہے بڑہانے والا اللہ کی کتاب مین اور جھوٹلانے والا تقدیر اللہ کو اور حکومت حاصل کرنے والا زبردستی سے کہ عزت دے اللہ کے ذلیل کیے ہوے کو اور ذلت دے اللہ کے عزت دیے ہوے کو اور حلال ٹھہرانے والا اللہ کے حرام مین اور حلال ٹھہرانے والا میری اولاد مین جو بات کہ حرام کی اللہ نے اور چھوڑ دینے والا میرے طریقہ کو بیشک اللہ تعالی نہین دیکھیگا اونکیطرف دن قیامت کے نظر رحمت سے پس اب بھی تمکو معلوم نہین ہوتا کہ اوس کتاب مین اللہ کے عزت والون کو کیسی کیسی ذلت دی ہین سوال وہابی شرک کسی کہتے ہین جواب سنت جماعت

خالق کو مخلوق کے ساتھہ ملانا جیسے کمہار برتن بناتا ہے اور کوئی کہے چاک اور کمہار
برتن بناتا ہے یہ غلط ہے چاک اوسی کے پھراے پھرتا ہے اور اول بنایا بھی چاک
اوسنے تھا اور برتن اوسکے اختیار مین ہین چاہے توڑے چاہے بناوے سوال
وہابی اور جنابا یہ جو اولیاء اللہ کو پیر شہید اور پیغمبر ونکو پکارتے ہین کیسا ہے جواب
سنت جماعت یہ پکارنا محبت کا ہے مدد طلبی کا نہین جیسے بیمار ہوتا ہے تو
ماں کو یاد کرتا ہے اوسکی محبت اور پیار یاد کرکے اور یہ بعضے جاہل نشہ باز لانذہب
بھنگیر خانہ کے رہنے والے بعضے الفاظ حد سے بڑھ کر بولتے ہین افسوس کا کیا اعتبار اونکے
اور وہ داخل بحث نہین اور جنکو اللہ نے ہدایت دی ہے وہ کبھی حفظ مراتب
سے روگردانی نہین کرنے کے مصرعہ گر حفظ مراتب نکنی زندیقی ❊ قال اللہ
تعالیٰ اَطِیعُوا اللّٰهَ وَاَطِیعُوا الرَّسُوْلَ اور یہ مذہب خوارج کا ہے جو وہابی کرکے
مشہور ہین اور ہفت اقلیم مین جتنے اہل اسلام سنت جماعت ہین سبکے نزدیک
یہ مردود مذہب ہے اور یہان ہندوستان مین یہ وہابی خارجی بھائی مسلمانونکو
دہوکا دینے کو آپ کو سنت جماعت کہتے ہین یہ بڑا فریب ہے کوئی بھائی سنت
جماعت انکے کہنے پر فریب نہ کھاوے کیونکہ یہ لوگ قاتل اہل سنت جماعت
او قاتل علماے سنت جماعت کے ہین دیکھو کتاب رد المختار المشہور بالشامی
تصنیف ابن العابدین کہ اوسکو وہابی بھی معتبر جانتے ہین کیا لکھا ہے عبارت
رد المختار کی بیان حال خوارج مین یہ ہے كَمَا وَقَعَ فِی زَمَانِنَا فِی اَتْبَاعِ
عَبْدِ الْوَهَّابِ الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ نَجْدٍ وَتَغَلَّبُوْا عَلَی الْحَرَمَیْنِ وَكَانُوْا
یَنْتَحِلُوْنَ مَذْهَبَ الْحَنَابِلَةِ لٰكِنَّهُمْ اعْتَقَدُوْا اَنَّهُمْ هُمُ الْمُسْلِمُوْنَ
وَمَنْ خَالَفَ اعْتِقَادَهُمْ مُشْرِكُوْنَ وَاسْتَبَاحُوْا بِذٰلِكَ قَتْلَ اَهْلِ
السُّنَّةِ وَقَتْلَ عُلَمَائِهِمْ حَتّٰی كَسَرَ اللّٰهُ تَعَالٰی شَوْكَتَهُمْ وَخَرَّبَ
بِلَادَهُمْ وَظَفَرَ بِهِمْ عَسَاكِرُ الْمُسْلِمِیْنَ عَامَ ثَلٰثٍ وَثَلٰثِیْنَ وَمِائَتَیْنِ
وَاَلْفٍ اِنْتَهٰی یعنے جیسے کہ واقع ہوا بیچ تابعین عبدالوہاب کے کہ نکلے نجد سے

اور غلبہ کیا اوپر حرمین کے اور نسبت کرتے تھے اپنے کو طرف مذہب حنبلیون کے
لیکن اندر یہ اعتقاد رکھتے تھے کہ ہمین مسلمان ہین اور جو خلاف کرے اعتقاد اونکی سے
وہ مشرک ہے اور مباح جانتے تھے بسبب اوسکے قتل اہل سنت کا اور قتل علمائے
اہل سنت کا یہانتک کہ توڑ دیا اللہ تعالی نے شوکت اونکی کو اور خراب کر دیا اللہ
تعالی نے شہر اونکے کو اور فتح پائی ساتھ اونکے لشکر مسلمانون نے ۱۲۳۳ سنہ
بارہ سو تینتیس مین یہ واقع ہوا الخ اور ایک حدیث مین حضرت نے خود فرمایا ہی
کہ نجد سے شیطان کا سینگ نکلیگا وہ میری امت مین تفرقہ ڈالیگا سو سب
علما کا اتفاق ہے کہ وہ سینگ شیطان جسکی حضرتؐ نے خبر دی تھی بیشک
عبد الوہاب ہے جسکے مطیع وہابی خارجی بد مذہب ہین خدا بچاوے ان
مفسدون سے اور انکی کتابین ہند مین یہ مشہور ہین تقویت الایمان و صراط المستقیم
و نصیحت المسلمین و طارق الاشرار اور وغیرہ بہت ہین جنمین سواے بے ادبی بزرگون
کی شان کے اور کچھ نہین آیات حدیث کا مضمون لیکر فائدہ اوسکا اپنے طور پر جمائے
ہین کیا پہلے یہ آیات حدیث کم تھین یا کوئی سمجھتا نہین تھا یہی بد مذہب سمجھے اور جو
وہابیات رسوم ہندوستان مین ہوتے ہین اونکو کیا تمام سنت جماعت منع نہین
کرتے یہ آیات حدیث تو حضرت کے وقت سے ہین یعنے دس کم تیرہ سو برس سے
لیکن تمہارے یہ نئے فائدے جو اصل مین فساد ہے اٹھاون برس سے ہین
جیسا اوپر مذکور ہوا اب کون قدیم ہوا تم یا ہم خدا سمجھ دے تو سمجھو جواب وہابی
اے برادران سنت جماعت اب ہمنے جانا کہ ایسا عقیدہ رکھنا اور ایسی لفظ کہنے سے
بالکل بے ادبی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پائی جاتی ہے مین
توبہ کرتا ہون اللہ معاف فرماوے بیت از خدا خواہیم توفیق ادب ✤ بے ادب
محروم گشت از فضل رب ✤ فصل دوم سوال صوفی جہال و جواب سنت جماعت
مع عقائد آنہا سوال صوفی جہال کہ اے برادران سنت جماعت آپ جو طریق
صوفی کو ناپسند کرتے ہو اور اونکے راہ رسم پر طعن کرتے ہو کیا یہ قال اللہ قال

رسول سے باہر ہین **جواب سنت جماعت** سنو اے بھائیو یہ لفظ صوفی تمنے
آپ اپنا لقب مقرر کیا ہے یا کوئی صفت صوفی کی بھی رکھتے ہو لیس جو طریق صوفیان
باکمال ہین وہ کوئی ناپسند نہین اور تم تو گور پرست اور بدعتی ہو تمہارے سب
طریق خلاف خدا و رسول ہین اول تو معنی صوفی کے دو ہین ایک صوفی وہ ہے
جو صوف پوش ہو یعنے اونکی پوشش رکھے کہ پیغمبرون اور صلحاؤن نے اوسکو
پسند کیا ہے کہ اسمین کسر نفسی خوب ہوتی ہے اگر اس لحاظ سے تمکو صوفی کہین
تو تم بجاے صوف کے اطلس کمخواب ململ چادرانی پہنتے ہو اور دوسرے صوفی
وہ کہ سینہ اوسکا صاف ہو اور سوا خدا کے اوسکے دلمین کچھہ باقی نرہے اگر اس
لحاظ سے تمکو صوفی کہین تو تمہارے دلمین مدار سالار شیخ سدو زین خان اور
کس کس کا مین نام لون کہ ہزارون تمہارے مددگار ٹھہراے ہوئے بھرے ہین
آپ صوفی کہان سے بنے بلکہ اس زمانے مین تو صوفیان باکمال کا نام عنقا
ہے ہزارون بلکہ لاکھہ مین شاید پوشیدہ کوئی ہو ورنہ جو دعوی صوفی ہونے کا
کرتے ہین سب گور پرست اور بدعتی ہین اونکی راہ و رسم اور صوفیان باکمال سے
کیا نسبت مصرعہ چہ نسبت خاک را با عالم پاک ۔ یہ جو سلسلہ صوفیان رحمۃ اللہ علیہم
ہے یہ ایک اسرار ہے خدا سے قرب حاصل کرنے کا کہ جسکو اللہ جلشانہ نے حضرت
رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلیم کیا اور وہانسے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو
مرحمت ہوا اور وہانسے سلسلہ وار ہمکو پہنچا کہ تا قیامت جاری رہے **سوال صوفی**
یہ جو آپ نے فرمایا ہم لوگ اسی سلسلہ مین ہین اور جو کہ ہم پیر شہیدونکو پکارتے ہین
اور مدد طلب کرتے ہین اوسمین کچھہ قباحت نہین کہ دوست کے دوست کا نام
لینے سے دوست ناراض نہین ہوتا **جواب سنت جماعت** یہ سراسر تمہاری
خام خیالی ہے کہ ایسے وسوسہ شیطانی سے تم گمراہی مین پھنسے ہو اور زندگی مفت
کھوتے ہو بروز قیامت روبرو خدا کے شرماؤگے پیر شہید جنکو تم پکارتے ہو نہایت
بیزار ہونگے **سوال صوفی** جناب اگر ایسا ہے تو آپ مفصل بیان فرماوینا

کہ قال اللہ اور قال رسول سے کیا بات ہم مین زیادہ ہے کہ جو سلف صالحین سے
نہین ہوئی اور ہم کرتے ہین اگر بیان کرین تو ہم سند پہونچا وین جواب سنت جماعت
یقین جانو کہ تمھاری سب راہ و رسم خلاف سلف صالحین ہین عقیدۂ اول
یہ کہ اہل بدعتی یعنے صوفیان جہال صوم و صلوٰۃ و حج و زکوٰۃ کے قائل ہی نہین کہتے
ہین کہ یہ شرع ظاہری ہے اور ہمکو باطنی عبادت پسند ہے اسی طریق پر اگر اس گروہ کے
لوگونمین تلاش کرو تو ہزارمین دو نمازی ہونگے سو بھی جو پڑھی تو مرغے کی سی ٹھونگین
مارلین کوئی ارکان ادا نہین کیا اسکا سبب یہ ہی تھا کہ یہ لوگ نماز کی توقیر نہین جانتے
ظاہری فرض تصور کرتے ہین سنت جماعت اور صوفیان باکمال کا یہ طریق نہین
دلیل اول اگر تمکو یقین نہو تو کتابین دیکھو کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور اصحاب کبار اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت محبوب سبحانی شیخ عبد القادر
جیلانی اور حضرت خواجہ محی الدین چشتی اور حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند بخاری
کہ جنسے طریق صوفیہ جاری ہین انکے قول و فعل نشست برخاست اوقات گزاری
کسطرح پر تھی اگر اونھون نے علاوہ فرض کے اشراق چاشت نماز فی الزوال
اوابین تہجد انکے سوا صدہا نوافل دن رات مین ادا کیے تو تم نماز پنج وقتی ہی خوشی
سے ادا کرو اگر وہ تمام رات خدا کی یاد مین جاگے تو تم نماز عشا تو با جماعت پڑھ کی
سو یا کرو اگر وہ بالکل تارک دنیا تھے تم فقط منہیات ہی سے بچو اگر وہ کل مال قربان
راہ خدا مین کرتے تھے تم فقط زکوٰۃ ہی خوشی سے دیا کرو تم کونسا کام اونکے موافق
کیا کرتے ہو واہ جنکا نام دن رات لیتے ہو اونکی صفت سے بھی خبر نہین ہو دلیل دوم
شاید آپ لوگون نے یہ ہی سمجھا ہوگا کہ جیسے ہمنے جھنڈا نشان اوٹھانا اور تعزیہ
بنانا اور قبرون پر رنڈیان نچانا اور محفلون مین فاحشہ راگ سنکر کودنا اور اوٹھتے
بیٹھتے بجاے خدا کے اور کا نام لینا مقرر کیا ہے وہ بھی یہ ہی کرتے ہونگے اونکا
تو یہ حال تھا کہ اگر ایک سانس بغیر یاد خدا اور نام خدا کے نکل گیئی تو اپنے کو مردہ
تصور کرتے تھے حضرت خواجہ حسن بصری صاحب کی ایک تکبیر اولی فوت ہوئی

اوسکے غم مین ہمیشہ توبہ استغفار کرتے رہے اور حضرت عبدالقادر جیلانی صاحب کا یہ ذکر ہے
کہ ایکدفعہ مسجد سے نماز پڑہ کے باہر نکلے راستے مین بارش کی سبب کیچڑ بہت تھی ایک جوتی
آپکی پھنس رہی اوسکے نکالنے مین جو خیال ادہر آیا اوسکے غم مین تیس سال ماتم کیا کہ مین اتنی
دیر کیون غافل ہوا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حال تھا کہ رات بھر
قیام فرماتے یہانتک کہ پاے مبارک ورم کر آئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا یہ بیان
ہے کہ اوٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہا کرتے کہ ابتک نماز مین کہا جاتا ہے بھلا جس حالت مین
پیشوا اسطرح خدا کی عبادت کرین تو پیرو زیادہ کرین ورنہ کچھہ کم یہ نہین کہ خلاف اوسکی
کرین دلیل سوم بھلا کس بزرگوار نے اوٹھتے بیٹھتے غیر خدا کا نام ورد کیا جواب
صوفی جہال جناب من یا رسول اللہ ہر وقت کہنا برا نہین لیکن سوا اسکے اور
کسی کا نام ہردم ہمارے نزدیک بھی ناروا ہے ہردم ذکر خدا کا لازم ہے
جواب سنت جماعت یا رسول اللہ کے بجا اگر اوٹھتے بیٹھتے اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ کہا کرو تو شاید تمھاری ذات مین بٹا لگ جاوے کہ تم لوگون نے
اور سب عبادت اور احکام الٰہی طاق پر رکھکر فقط یا رسول اللہ کہنے پر اڑ کر دی ہے
واہ کیا اچھے محبان اور مداح رسول اللہ پیدا ہوئے کہ نہ خدا کے حکم کے پابند نہ رسول
مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان بردار فقط یا رسول اللہ کہا دوست بنگئے
درود پڑھتے موت آتی ہی کہ جسکی تاکید قرآن شریف مین آئی ہی یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا یعنے اے ایمان والو درود بھیجو نبی پر اور سلام اور حدیث مین آیا ہے
مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا یعنے جو درود بھیجے مجھپر ایکبار خدا تعالے
اوسپر رحمت نازل کری دس بار بلکہ بعضے جاہل کلمہ شریف مین یا رسول اللہ ملاتے
ہین فقط یا کی لفظ پر دین منحصر کیا ہے جو منع کرو تو مارنے کو دوڑتے ہین خیر
بعد مرنے کے معلوم ہوگا جواب صوفی جہال واہ جی اگر ایسا ہے تو التحیات
مین کسطرح یا کا لفظ آیا کہ پانچ وقت نماز مین پڑہا جاتا ہے جواب سنت جماعت
تم لوگ عقل کے اندھے ہو تم کیا جانو اس حال کو خدا کے کلام مین دلیل جب کرے

اوس سے آگاہ ہوئے تمنے یہ جانا کہ یا کا لفظ التحیات مین آیا ہے تم یا رسول اللہ مرا
کہا کرین خیر اگر اسی پر دلیل پکڑتے ہو تو اسی تعظیم اور محبت سے ہر دم کہو کہ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ جیسے خدا نے کہا ہے بھائیو یہ حال اسطرح
ہے کہ جب حقتعالی نے قلم کو پیدا کیا کہا لکھ قلم نے کہا یا الہی کیا لکھوں فرمایا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ چار ہزار برس مین قلم نے یہ کلمہ طیبہ لکھا پھر حکم ہوا لکھ قلم نے
کہا کیا لکھوں ارشاد ہوا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ چار ہزار برس مین قلم نے یہ اسم
مبارک لکھا پھر نالان ہو کر کہا الہی یہ کون ہے جسکا نام نامی تیرے اسم گرامی کے
پاس لکھا ہے خطاب آیا یہ اسم محمد عربی نبی آخر زمان کا ہے قلم کو آپ پر ایک عشق
آگیا بے اختیار بول اوٹھا اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ
حقتعالے نے فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اور وہ سلام
اور جواب امانت رکھا اور شب معراج کو آپکو پہونچایا یعنے جب مسافت ناسوت
وملکوت وجبروت ولاہوت طے کر کے حضرت محمد رسول اللہ جناب باری مین
مع جسم پاک کے پہونچے اور جمال الہی مشاہدہ فرمایا یہ کلام ثنا کا بالہام ربانی کہا
اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ حقتعالی نے فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ تب حضرت نے کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ جب ملائکہ ملکوت نے یہ رتبہ محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کا مشاہدہ کیا یکبارگی سب پکارے اور غلغلہ ملکوت مین اور ولولہ
جبروت مین اس آواز کا پڑگیا کہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وہی ذکر اوسیطور پر اللہ تعالی نے اونکی امت مین
جاری رکھا کہ ہر پنج وقت اسطرح پر کہ مرتبہ میرے محبوب کا معلوم کرین کچھ اسمین
رعایت مدد کی نہین شان محمدی کی دلالت ہے یہ کیا کہ فقط یا رسول اللہ کہا
اسمین تو بے ادبی ہے کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ جہان نام محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کا آوے فرض ہے کہ درود کہو پھر تمکو تو کبھی درود کہتے

نہین دیکھا یا رسول اللہ کہہ لیا گویا بڑے دوست بنگئے یہ خبر نہین کہ اس نام پر ہمنے درود نہین کہا گنہگار ہوئے **سوال صوفی** یہ تو ہمکو معلوم ہوا کہ حقیقت مین یون ہی بہتر ہے جیسے آپنے فرمایا اور کیا قباحت ہے **جواب سنت جماعت** عقیدۂ دوم یہ اہل بدعتی یعنے صوفیان جہال عرس کو رکن اعظم ایمان کا تصور کرتے ہین اور نہ فرض خدا کا ڈر نہ سنت رسول اللہ کا خطر دن رات قبرون پر بدعت کرنا کہ رنڈیان نچانا اور زانی اور نشہ باز ولکا جمع ہونا اور گانا اور بجانا سنت جماعت اور صوفیان باکمال کا یہ طریق نہین اور معنی لفظ سے بھی بعید ہے کہ عرس کے معنی طعام نکاح اور مجازاً یہ معنی ہین کہ طعام فاتحہ بزرگان کہ اونکی وفات کے روز ہر سال کیا جاتا ہے اگر یہ کچھ تمہارے مطلب کے موافق ہے لیکن اگر طعام فاتحہ ہے تو ناچ راگ کا کیا کام لیکن کیا کرو تمہاری عادت خراب ہو گئی ہے چنانچہ ہندو کو کہو عبادت کرو وہ بت کو سجدہ کریگا مسلمان کو کہو عبادت کرو وہ نماز پڑھیگا پس تم لوگ جو اپنے بیاہ شادی مین رنڈیان نچاتے ہو اور بھڑوون و نشہ باز دنکو خوب پیار سے جمع کرتے ہو اور ہزارون بدعت کہین کس کس کا نام لون کرتے ہو وہی پیر جی کی قبر پر بھی ادا کرتے ہو سبحان اللہ کہ زندگی مین تو پیر جی دنیا سے ایسے بیزار تھے کہ ایک لحظہ باہر نہین نکلتے تھے اور دن رات یاد خدا مین مشغول رہتے تھے اور راگ اور رنڈیون کے ناچ کا تو کیا ذکر وہ کسی سے بات بھی نہین کرتے تھے اب مرتے ہی بڑے سوقین ہوئے کہ سب پسند کرنے لگے جیسے تم کہتے ہو کہ اگر یہ برا ہوتا تو پیر جی خود منع کرتے یقین جانو کہ وہ تمسے ایسے بیزار ہین جیسے باپ بعضے بچے سے بیزار ہوتا ہے اور عاق کر دیتا ہے اور مثل مشہور ہے کہ دنیا مین مان باپ کے برابر کوئی پیار نہین ظاہر دیکھو کہ باپ بچے کو استاد کے سپرد کرتا ہے تاکہ ادب آموز ہو لڑکا استاد کے فرمانے کو سخت سمجھکر گھبراتا ہے اور بھاگتا ہے اور باپ کے دامن مین پناہ لیتا ہے باپ یہ دیکھکر خود مارتا ہے اور پھر حوالہ استاد کرتا ہے اور جب بالکل نہین مانتا اور نافرمانی کرتا ہے تو باپ بیزار ہوکر عاق کر دیتا ہے

اسیطرح تم شریعت سے کہ جو استاد ہر ادب کا ہے بھاگتے ہو اور حقیقت مین جو کہ مثل باپ کے
ہے پناہ پکڑتے ہو لیکن پھر حقیقت جو مثل باپ کے ہے واسطے ادب آموزی کے
سپرد شریعت کرتی ہے کہ جو بجاے استاد کے ہے چنانچہ ادنی مثل یہ ہے کہ باپ کو
پیٹ سے کوئی پہچانتا نہین آتا جب ہوش آتا ہے تو بتلانے سے جانتا ہے اسیطرح
جبتک شریعت تم نہین پکڑوگے یاقت حقیقت کی نہین پاؤگے دوسرے جتنے
مزار ہین جنپر عرس ہوتا ہے اونکی کسی کتاب مین لکھا ہے کہ ایسا کرنا یا اون لوگون نے
اپنے پیرونکے مزار پر رنڈیان نچائین تھین یا آپ باجا بجوا کر ناچتے تھے جو تم اونکی
سنت پر چلتے ہو کچھ بھی عقل ہے یا ضد ہے کہ بزرگان پاک اور خدا کے دوستونکی
تم ارواحونکو اتہام رکھکر اپنے عیش اور مزے کو سناتے ہو دلیل اول یہ سب
ہنود کی مناسبت ہے کہ جیسے ہر سال وہ اپنے بتونکا نام رکھکر اونکے مندر پر میلہ
کرتے ہین تم بھی عرس کرتے ہو اور پیر جی کو رسوا کرتے ہو مگر اونکا کچھ نہین بگڑتا اوٗ
تو جیت گئے اس میدان کو اب تم پڑے خاک اوڑاؤ اور نامہ اعمال سیاہ کرو
تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ
عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ط وہ ایک جماعت تھی گذر گئی اونکا ہوا جو کماگئے اور
تمہارا ہے جو کماؤ اور تمسے پوچھ نہین اونکے کام کی پس لوگ جو اولیاء اللہ کو
چاہتے تو اونکی سی عبادت کرتے کفر کو چاہتے ہو اور کفر کے رسوم پر چلتے ہو
تو تمہارا حشر اوسکے ساتھ ہوگا جسکی رسم پر چلتے ہو جیسے حدیث شریف مین ہے
اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ یعنے آدمی اوس شخص کے ساتھ ہوگا جسے چاہے
دلیل دوم تم لوگون نے عرس کرنے کو ایسا فرض عین تصور کیا ہے کہ اگر
کوئی اوسکو منع کرے تو جان دینے کو تیار ہو اور خدا کے فرض کا کبھی خیال بھی نہین
آتا یہ کونسی دینداری ہے کیا اولیاء اللہ اوس سے خوش ہونگے جو فرض خدا کا
ترک کرے دلیل سوم شیطان ایک نافرمانی سے مردود ہوا تم ایسی ایسی نافرمانی
کرتے ہو اور حکم خدا سے ایسے بھاگتے ہو جیسے نور سے ظلمت پھر مشتاق اسیج پھرتی ہو

کہ کوئی کہدے کہ جنتی ہو چاہے سو کرو اگر کسی نے کچھ حکم شرع بیان کیا تو منھہ بگاڑ لیا کہ
یہ کیا بکتا ہے شاید وہابی ہے یہ فرقہ وہابیہ کیا نکلا تمکو خوب آرام ملا کہ اب کوئی علم شرع
بیان کرے وہابی کہدیا اور جو عرس کرنا تعزیہ بنانا درست کہے وہ تمہارا دوست
ہے سو تمہارے ایسے بُرا ماننے سے کچھ اسلام جاتا رہیگا یا خدا کے احکام جاتی رہینگے
اسلام اور احکام الٰہی تو ہمیشہ جاری رہیگا خواہ کوئی مقبول ہو یا مردود **دلیل چہارم**
ہینے بچشم خود دیکھا اچھی اچھی صورت انسان سفید ریش کام کرین جیسے ابلیس یعنی
عرس کے روز قبر کو سجدہ کرتے ہین اور کیفیت یہ ہے کہ سجدہ کرتے ہی تھرا جاتے
ہین اور پسینہ پسینہ ہو جاتے ہین اور صورت متغیر ہو جاتی ہے لیکن اونھین
شریفونکو جب نماز پڑھتے دیکھا تو خدا کو جب سجدہ کیا تو نہ تھرائے نہ عرق آیا نہ
کچھ صورت متغیر خوف زدہ کیطرح ہوئی اوسکا سبب یہی ہے کہ اونکا خدا تو
قبر ہے جس سے یہ کیفیت ہوئی اور خدا کو سجدہ تو خلق کی شرما شرمی بطور بیگار
کے ہے خدا ہدایت کرے ایسے لوگونکو **دلیل پنجم** کیا غضب ہے کہ ایک قبر کا
عرس ہو وہ تو عطر گلاب سے دھولی چادر چڑھی پھول رکھے جاوین مگر اور قبرین
جو وہان ہین اونکی یہ بے عزتی کہ بدکار کسبیان جنپر ہزارون غسل جنابت کے
چڑھے اور بھڑوے بدمعاش زناکار بیٹھہ بیٹھہ اور چڑھ چڑھ کر پامال کرین اونکی
روحین کیا کڑھتی ہونگی خدا کو کیا جواب دوگے **دلیل ششم** تم جیسے بن بن کر
قبرون پر بیٹھتے ہو کبھی مسجدین نہین آتے بلکہ شاید کبھی آئے بھی اور اس عرصہ مین
جو تعزیہ نکلا یا اور کوئی تماشا ہوا فوراً نماز چھوڑی اور دیکھنے کو مستعد ہوئے
تمنے بالکل کافرونکی طرح خدا کا دین کھیل اور تماشا سمجھ رکھا ہے قال اللہ تعالےٰ
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ
وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ اور ایک لوگ ہین
کہ خریدار ہین کھیل کی باتونکے تا بچلادین اللہ کی راہ سے بن سمجھے اور ٹھہراوین
اوسکو ہنسی وہ جو ہین اونکو ذلت کی مار ہے **نظم** تمہین ہوگے مردود راندہ خدا

تمھارا ہے شیطان لبس پیشوا ✽ بدا وہ ہی تمسے کراتا ہے فعل ✽ کہ لیجاوے دوزخ
مین جس سے ڈھکیل ✽ تم ایسے ہی اندھے ہو بس نابکار ✽ کہ ہوتے خدا کے ہو تو جو
عزار ✽ جو مرجاؤ گے تب عزا پاؤ گے ✽ کہ پچتاؤ گے اور شرماؤ گے ✽ عقیدۂ
سوم یہ کہ اہل بدعتی یعنے صوفیان جہال یہ کہتے ہین کہ شرع کے خلاف کرنا
یہ ہی طریقت ہے اور خدا کے نزدیک پسند ہے تو گویا شرع بالکل کفر ہوئی
جو خلاف اوسکا خوشنودی خدا ہوا افسوس کیسے عقل کے اندھے ہین اور شیطان
کے وسوسہ پر بھولے ہین صوفیان باکمال نے جو یہ فقرہ لکھا اوسکا یہ مطلب
نہین کہ جو شرع کہے وہ مت کرو وہ تو یہ تعلیم کرتے ہین کہ جب شرع پر خوب
پکا ہوئے تب خلاف شرع چلے مراد لیا کہ ظاہری رستہ تو چلا اب باطنی راستہ
چل جس سے مراد طریقت ہے یعنے جب نماز کو تو ٹھہرا ہوا یہ شریعت ہے کہ
ظاہر سب دیکھتے ہین کہ نماز پڑہتا ہے مگر دل کی کسیکو خبر نہین پس تو اپنے دل سے
منصف ہو کر دل سے بھی نماز پڑہ اسیطرح جب ظاہر افعال سب درست ہو جاوین
تب باطن درست کرے اور کوئی پیر کامل تلاش کرے یہ نہین کہ مزارون پر تلانچین
مارے عرس کرے تعزیہ بناوے جھنڈے گاڑے مہندی جاوے یہ طریقت ہے
کچھ تو انصاف کرو خدا کو کیا جواب دو گے کیا سدا دنیا مین جیتے رہو گے **جواب**
صوفی جہال یہ رسومات جنکا آپنے نام لیا اور بیان کیا حقیقت مین نو ایجاد
ہین کہ سلف مین نہ تھین لیکن اس زمانہ مین ان باتون سے کچھ قباحت نہین ہے
بلکہ ایک طرح کی یادگاری بزرگان قدیم کی ہے **جواب سنت جماعت**
یہ جو آپ فرماتے ہین کس دلیل سے ظاہر مشہور ہے کہ آدمی جس چیز سے زندگی
مین خوش ہوتا تھا اور جس سے ناراض ہوتا تھا اوس سے بعد مرنے کے بھی خوش
اور ناراض ہوگا چنانچہ اولیاء اللہ پاک اور متقی ہین کہ زندگی مین ناچ رنگ
گانا بجانا بے نمازی بے طہارتی اور نافرمانی اللہ سے ناراض تھے کیا بعد مرنے
کے اب وہ سب پسند کرنے لگے **جواب صوفی جہال** جناب من وہ مردہ نہین

زندہ ہین **جواب سنت جماعت** ہمارا یہ مطلب نہین ہم کہتے ہین کہ وہ زندہ ہین
تو ان رسومات سے راضی ہین **جواب صوفی جہال** وہ زندگی جو پیشتر اونکو
قید حیات مقرری مین تھی او سمین یہ سب بات اونکو حرام تھین اب بعد مرنے کے
جو زندگی اونکو اللہ جلشانہ نے بسبب اونکے تقوی اور طہارت اور زہد پرہیز
اور جان نثار کرنے راہ خدا مین مرحمت کی ہے کہ اب ہمیشہ عیش کرین اور اب
سب نعمت دنیاوی اونکو حلال ہین **جواب سنت جماعت** شاید جو نعمت
بہشتی کہ خدا کے یہان ہین وہ کچھ ایسی لذت اور قدر نہین رکھتین جیسی دنیا کی نعمت
کہ بعد مرنے کے جو اونکو زندگی ہمیشہ کی ملی تو راغب طرف نعماء دنیا ہوئے
بہشتی حورونکا جمال پسند نہین یہانکی رنڈیونکے آگے اونکا گانا پسند نہین
یہانکے قوال اور بھڑوونکے آگے وہانکی غذا پسند نہین یہان کی ریوڑی شیرینی
اور ملیدہ کے آگے وہانکی خوشبو پسند نہین یہانکے ہار گجرہ اور سہرے کے
آگے وہانکے انوار الہی پسند نہین یہانکے چراغان کے آگے اب شاید اس
زندگی مین اونکو یہ پسند نہین کہ کوئی اونکے پیرو نمین سے تقوی طہارت کرے
نماز پڑھے قرآن پڑھے باوضو اونکی قبر پر جاوے اب اسی مین وہ راضی ہین کہ
نہ نماز نہ روزہ نہ تقوی نہ طہارت بے وضو کیا بلکہ بے انتہا غسل جنابت چڑھے
ہوئے قبرون پر لوگ جاوین اور خوب راگ رنگ گھوڑا گھاری ہو خوف عقبی کا
تو کیا ذکر زناکاری اور بدمعاشی کا بازار گرم ہو دیکھو اور قوم سے طوائف یعنے
رنڈیان بہت قبرون پر منت مانتی جاتی ہین اور جو حرام کرا کرا کر پیسہ جمع کرتی ہین اوسی
مین سے چڑھاوا پیرجی کی قبر پر چڑھایا جاتا ہے اور نذر مجاورونکو دیجاتی ہے اونکی
دعا کیا ہوگی سوا اسکے کہ آمدنی زیادہ ہو فلانا یار مالدار ہے قربان ہو جاوے
تو تمہارے نزدیک پیرجی کی ذات سے یہ شایان ہے کہ اب اس زندگی مین ایسی
ایسی ناپاک مرادین پوری کرین کہ رنڈیون کے یار ملاوین کچھ تمکو سمجھ ہے کہ ایسے
فعل سے اونکو خوش سمجھتے ہو **جواب صوفی جہال** استغفر اللہ آپ کیا فرماتے ہین

نظم خدا لعنت کرے اوس روسیہ پر * کہ جو سمجھے اونھین سطرح خوشتر * خدا کے وہ تو ہینگے
پاک بندے * نہین وہ چاہتے یہ کام گندے * یہ اونکی ذات سے ہے فیض اظہر * کہ
اونکا ہووے زیارت سے مکرر * وہان جاتا ہے جیسا ہی گنہگار * وسے فیض اونکے
سے ہوتا ہے ابرار * مزار اونکے سے ہیگا فیض جاری * یہ خیال ہے آپکا بس
خامکاری * جواب سنت جماعت سبحان اللہ صدقہ جائیے اس سمجھ کے
نظم سمجھ سے خود اپنے سب مطعون تم * کہہ چکے ہو جسطرح مضمون تم * جو نہین
خوش ہینگے وہ اسطرح پر * تو بھلا قبرون پہ کیون ہے شور و شر * ہین جو وہ خوش
پاک بین پاک ہے وہ * یہ نہین اونکی خوشی ناپاک ہو * فیض اونکا ہیگا اظہر برملا * پر
نہین بدکار کو اوس سے بھلا * کرتے ہین زیارت ہزارون بار آہ * پر نہین چھٹتی ہے
بدکاری ذرا * بلکہ ہوتے ہینگے وہ دونے او شیر * کہاتے ہین اسا کہ بنتے ہین دلیر *
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ
اس کتاب مین کچھ شک نہین راہ بتاتی ہے ڈر والونکو جو یقین کرتے ہین بن دیکھا
اور درست کرتے ہین نماز اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہین فائدہ یہ ہے جیسے کہ اس مین
شک نہین برحق ہے مگر اونکو جو ڈرنے اور یقین والے ہین کچھ کافر بدکار
بدمعاشونکو نہین ہدی للمتقین ہے ہدی للفاجرین نہین فرمایا اسیطرح اولیاء اللہ
زندہ ہین اور فیض رسان مگر اونکو جو متقی ہین رنڈی بھڑوون بدکارون اور
بدمعاشونکو نہین سہ چہ نسبت خاک را با عالم پاک * جواب صوفی جہال
سنئے برادران سنت جماعت اب سمجھا کہ یہ رسومات محض ناقص ہین اونسے
بچنا لازم ہے کہ اولیاء اللہ کی ناراضی پائی جاتی ہے مین توبہ کرتا ہون اللہ معاف
کرے آپ مہربانی فرماکر تفصیل گناہ صغیرہ اور کبیرہ اور رسومات بد سب تحریر فرماوین
کہ بموجب اوسکے عمل درآمد ہو باب سوم دربیان گناہ صغیرہ و کبیرہ و رسومات بد
فصل اول دربیان گناہ صغیرہ و کبیرہ شرک کرنا یعنی خدا کی سی قدرت اور علم

دوسرے مین سمجھنا یا اوسکی تعظیم کے کام دوسرے کے واسطے کرنا یا اوسکے سوا
اور کی نذر اور منت کسی مطلب کے لیے ماننا یا اوسکے سوا اور کو مشکل کے وقت پکارنا
دہائی دینی یا اوس سے مدد چاہنا یا اور کسیکو ہر وقت حاضر ناظر سمجھنا ناحق
کسیکو مار ڈالنا نشہ کی چیز شراب تاڑی گانجا بھنگ پوست افیون مدک چرس وغیرہ
تھوڑا یا بہت پینا یا پلانا کھانا یا کھلانا بغیر نکاح سوا اپنی لونڈی سے دوسری عورت
کے پاس جانا مرد یا عورت کے ساتھ لواطت کرنا یعنے نجاست کی جگہ مین دخول
کرنا نیک عورت کو جو دوسرے کے نکاح مین آئی ہو زنا کی تہمت دینی کافرون کے
مقابلہ مین کہ وہ چند مسلمانون سے نہون بھاگ جانا جادو کرنا یا کروانا بن باپکے
لڑکے کا مال ناحق کھانا مان باپ مسلمان کو بے سبب دکھ دینا حرم مکہ کے درمیان
جو بات منع ہے کرنا سود لینا چوری کرنی سور کا گوشت کھانا جھوٹی گواہی دینی
بلا عذر گواہی کو چھپانا رمضان کا روزہ بے عذر شرعی کے کھانا نماز نہ پڑھنی نماز کو
بیوقت پڑھنا مال کی زکوۃ نہ دینا مقدور ہوتے حج نکرنا جھوٹی قسم کھانا اپنایت
کے رشتہ کو توڑنا تولنے ناپنے لینے دینے کے وقت کم یا زیادہ کرنا مسلمان کے ساتھ
ناحق لڑائی کرنا اللہ اور رسول اور آل واصحاب و ازواج رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو گالی دینی یا حقیر جاننا یا لعنت کرنی یا برا کہنا رشوت لینی مسلمانونکی چغلی
حاکم سے کرنی باوجود قدرت کے امر معروف اور نہی منکر سے باز رہنا بے ضرورت
شرعی جھوٹ بولنا مقدور رکھتے وعدہ کو وفا نکرنا قرآن کو یاد کرکے بھول جانا جاندار
کو آگ مین جلانا عورت کو اپنے خاوند کی بدگوئی کرنی مرد کو اپنی عورت پر ظلم کرنا عورت
اور مرد کے درمیان لڑائی اور جدائی ڈالنی عالم اور فاضل کو جھوٹائی کرنی اللہ کی
بخشش سے ناامید ہونا اور اوسکے عذاب سے نڈر ہو جانا جوا کھیلنا اللہ کے نام
کے سوا دوسرے کے نام پر جانور ذبح کرنا اللہ کے سوا دوسرے کی نزدیکی حاصل
کرنی یعنے اوسکی تعظیم کی راہ سے عبادت کرنا یا جانور ذبح کرنا تکبر کرنا مکر فریب
کرنا دغابازی کرنی پرایا مال لینا لہاڑپن کرنا کافرون اور فاسقون اور بدعتیون کو

دوست رکھنا یا سمجھنا حسد بغض کینہ رکھنا شرع کے حکمونکو مکروہ جاننا اور اونسے بیزار
رہنا حلال چیز کو حرام جاننا اور حرام کو حلال سمجھنا دین کے کامونمین عیب نکالنا
خلل ڈالنا دین کے فرائض اور واجبات کو کسی سے چھپانا امانت مین خیانت
کرنی محارم سے نکاح کرنا مسجد کو خراب کرنا بے طہارت نماز پڑھنی کتنا یا کرنا کافرون
اور فاسقون اور بدعتیون کی بخوف فتنہ تعظیم توقیر اور خوشامد کرنا بغیر علم فتوی دینا
بدون مہارت طبابت کرنا اپنی عقل سے قرآن شریف کی تفسیر کہنی سیدونکی اہانت کرنی
پیٹھ پیچھے کسی کو بد کہنا یا روبرو عیب لگانا مسلمان پر گمان بد لیجانا اللہ کے سواو
کسی چیز کی قسم کھانا قرآن شریف کی مجلس مین اور کسی کام پر مشغول رہنا کسیکا گلہ
شکوہ بیوجہ کرنا یا سننا نجومیون پر اعتقاد کرنا علم غیب کا اعتقاد سوے اللہ کے دوسرے
سے رکھنا نبیون فرشتون اللہ کی کتابین بہشت دوزخ میزان و پل صراط اور عذاب
قبر اور جن باتونکی اللہ رسول نے خبر دی ہے اونمین سے کسی چیز سے منکر ہونا
حدیث یعنے پیغمبر خدا کے فرمانے کو اور اجماع امت اور قیاس کو نمانا اور اوسکے
حکمون سے منکر ہونا ڈاڑھی منڈانی موچھین بڑھانی سونے روپے کی باسن مین
کھانا پینا سونے روپے کے زیور ریشمی کپڑا زربکا جو تازینت کیواسطے مرد کو پہننا ہاتھہ
پاؤنمین رنگ اور دانتونمین مسّی مرد کو لگانا ڈھولک طنبور ستار دوتارا منڈلا
کرنا سے سارنگی بجانی یا قصداً سننا یا اونکے بجانے والے کو کچھہ دینا ناچ دیکھنا یا ناچنے والیکو
کچھہ دینا بجانے والے اور ناچنے والے کی تعریف کرنی شطرنج چوسر گنجفہ نرد گوٹی
بیوٹ بازی آتشبازی کھیلنا اسمین اپنے وقت کو ضائع کرنا حرام چیز پر بسم اللہ کہنی جھوٹی
بات پر اللہ کو گواہ ماننا کافرونکے دلونکی بڑائی کرنی اور اونکے رسمونکے موافق کچھہ کام
کرنا اور اونکے پوجنے کی چیز کھانی کسی پیغمبر کے نام کی چوٹی رکھنی سیتلا یا اور کسی مرض کا
پوجنا لونڈی غلام کو حقیر جاننا اونکے مقدور سے زیادہ اون سے کام لینا حقارت
سے کسیکا نام لیکر پکارنا اپنے دلکو بڑے اندیشہ مین رکھنا رات دن اچھے کھانے
پینے کی فکر مین رہنا مقدور ہوتے ہوئے ماں باپ اور حقدارونکی خدمت نکرنا استاد

یا پیر یا اپنے بڑے سے بے ادبی کرنا بہانا کرکے شرعی احکاموں سے جیسے نماز روزہ
حج زکوۃ وغیرہ سے باز رہنا اللہ کی دی ہوئی نعمت مین بخل کرنا حیض نفاس کی حالت
مین عورت کے پاس جانا عورت کو نامحرم کے سامنے ہونے دینا جورو کی تابعداری
کرنا بے ضرورت جورو کو ادہر اودہر جانے کی رخصت دینا مقدور رکھتے جورو لڑکی کو
کھانے پینے کی تکلیف دینا بیگانی عورت پر بدنظر رکھنی جوروؤن مین عدالت نرکھنی
جورو لڑکے کی خاطر خلاف شرع کام کرنا جورو کو اپنے خاوند سے نافرمانی کرنی
خاوند کے بلائے ہوئے عورت کو حاضر نہونا ہر بات مین اوسکی نافرمانی کرنی اوسکی
دی ہوئی چیز کو اپنے تکبر سے ناچیز سمجھنا بے اجازت خاوند کے سوائے مان باپ
اور کے گھر جانا اور بے حکم اوسکے کسی نامحرم کے روبرو ہونا خاوند کے مقدور
سے کھانے پینے مین زیادہ طلبی کرنی ہر بات مین اوسکے دلکو رنج مین ڈالنا
اوسکے مال کی حفاظت نکرنا عورت کو سر منڈانا عورت کو مرد کی صورت بنانا
خلاف شرع کسی قبر کی زیارت کرنی عورتونکو عورتون سے مساحقہ کرنا یعنی
چپٹی لڑانی کھانے کو برا کہنا کسی کے گھر مین بے اجازت گھس جانا باوجود قدرت
کے نصیحت کو ترک کرنا لوگونکے دکھلانے کو عبادت کرنی اور تقوی پر دعوی کرنا گرانی
کی نیت سے غلہ بند کرنا بردہ فروشی کرنی تالاب عید گاہ قبر کے پاس اوسکے واسطے
جانور ذبح کرنا قبر کو سجدہ یا طواف کرنا جانورونکی تصویر بنانی یا اوسکو اپنے گھر رکھنا
حرام کے روپیہ سے مسجد عید گاہ یا کوئی مکان عبادت کا بنانا مرثیہ خوانی کرنی کسی کے
غم مین گریبان پھاڑنا یا چھاتی کو کوٹنا یا چلا کر رونا یا غمی کا کپڑا ٹھہرا کر پہننا کسی کے
نام کی بدھی ڈالنی مرد کو ناک کان چھدانا شب برات مین گھر ابھرنا چراغان کرنا
قبرون پر روشنی کرنی کھیر ملائی کی سالگرہ بسم اللہ لڑکونکی کرنی بیڑا نکالنا اور سب
رسمین کافرونکی مسلمانون نے شادی غمی مین سیکھی ہین کرنی سہرا منڈا گھٹ لگن
باندہنا رتجگا کندوری چوتھی مردے کا سوم دسوان چالیسوان چھماہی برسی کرنا
سورج نکالنا بادلی سنکرات روٹی پھٹیا ہولی دیوالی دتیا جتیا کرنا مردے کے

سرہانے چراغ جلانا اوسکے گھانس پر لٹانا مرنے کے سبب ہانڈی باسن آگ پانی پھینکنا یا دھونا سر مین گلے مین سیندور لگانا غلہ کو ہتیار کو زمین کو سلام کرنا قبر پر گھر بنانا ست پیر کی پوتھی سننی غازی اور مدار کا جھنڈا نکالنا لال بی بی اولی بی بی کا لکھڑی بی بی کا آسان بی بی کا روزہ رکھنا سوا پہر کا روزہ مشکلکشا کے نام کا رکھنا منت ماننا لال پری سبز پری شیخ سدو زین خان کے نام کا بکرا کرنا یا اونکے نام پر فاتحہ دینا اور اونسے اعتقاد رکھنا گائے گورو کو چانول دوب دیکر ٹیکا لگانا شگون او رمال پر اعتقاد کرنا ٹخنون سے نیچے پائجامہ یا دامن لٹکانا اپنا ستر دوسرکو دکھانا یا اور کا ستر دیکھنا جنیو اور کردھنی باندھنا مٹی کی بدھنی سے جس سے استنجا کیا ہو وضو کرنا حرام جاننا بے تہ بند لنگوٹا مارنا ناپاکی کی حالت مین مسجد مین جانا اور ایسی حالت اور بے وضو مصحف کو چھونا نماز پڑھنی یا طواف کعبہ کرنا بدن مین گدنا گودانا مرد عورت کو پٹا بڑی زلف رکھنا عورت کو باریک کپڑا جس سے بدن دیکھے پہننا امام سے پہلے کوئی حرکت نماز مین کرنی نشہ کی چیز سے کمائی کرنی تشدد کر کے نکاح کرنا عورت سے نکاح کرکے زنا کی رخصت دینی یا اوسپر راضی ہونا جانور سے وطی کرنا موٹھ مارنا عدت کے درمیان نکاح کرنا مسلمان ہونے مین توقف کرنا آزاد مرد یا عورت کو مول لینا جمعہ کی نماز کے وقت خرید فروخت کرنا جمعہ اور جماعت کو ہو سکتے ترک کرنا اللہ کے حدود سے درگذرنا جان بوجھ کر قرآن شریف غلط پڑھنا جاندار کی تصویر کا کھلونا بنانا یا مول لینا سلام کا جواب ندینا اپنی خوشی سے زہر کھانا یا ڈوب مرنا ہمسایہ کو دکھ دینا دعا کے وقت آسمان کیطرف دیکھنا کفار سے لباس اور صورت مین مشابہت پیدا کرنا جانورونکو لڑانا شرع کے کام پر ہنسنا مصلے کے آگے گذرجانا شارع عام کو تنگ کرنا روپیہ پیسہ مین خلاف شرع بٹا لگانا یا پھیرت لینا بغیر خوف اسلام کو چھپانا روپیہ پیسہ کو بیجا صرف کرنا نوکر کو اپنے منیب کی خیر خواہی نکرنی کسی قسم کے غلہ نمک یا چینی وغیرہ مین بیچنے کے لیے وزن زیادہ کرنے کو پانی ملانا نقصان کو خریدار سے ظاہر نکرنا مسلمان کا

عیب ڈھونڈھنا کسی مسلمان کو وزخمی کہنا کبوتر کا اوڑانا اور مرغ کا لڑانا اور اسیطرح جو خلاف خدا و رسول ہو نکرے اور کافرون کی رسمون کے مطابق اپنے یہان پیدا نکرے

فصل دوم دربیان رسومات بد جیسے ہندوستان مین جاہل کرتے ہین کہ ہندو بیاہ مین مور باندھتے ہین یہ لوگ سہرہ اور مقنعہ باندھنے لگے اور ہنود اپنے مردون کے دن کرتے ہین یہ بھی تیجا دسوان چالیسوان کرنے لگے مثل فرض اور واجب کے اور ہنود بتون کے اوپر منٹھ بناکر پوری کچوری پانی وغیرہ چڑھاتے ہین یہ بھی قبر و پر گنبد بناکر ملیدہ اور ریوڑی وغیرہ چڑھانے لگے اگر اودھر سیجے کا رہے تو اودھر بھی دم مدار ہے اگر اودھر ٹھاکر دوارہ ہے تو اودھر بھی امام بارہ ہے اگر اودھر رام لیلا کا میلہ ہے تو اودھر بھی تعزیون پر جھمیلا ہے اگر اودھر لنکا ٹھاٹ دار ہے تو اودھر بھی کربلا تیار ہے اگر اودھر بت کی پوجا ہے تو اودھر بھی قبر کو سجدہ ہے اگر اودھر سنکھ کی آواز ہے تو اودھر بھی مزامیر او رساز ہے اگر اودھر کوار تھی اور پر کمابت پرستون کا کاج ہے تو اودھر بھی قبرون پر طواف کا رواج ہے اسیطرح بہت رسومات مشابہت کفار کی جو ہین اہل اسلام کو اوس سے بچنا لازم ہے

سوال از طرف عوام الناس جناب من یہ رسمین موتے کی ہوتی ہین انکو آپ کفر سے نسبت دیتے ہین تو مردونکا کچھہ کرین بھی یا بھول جاوین کہ گاڑنے کے بعد کچھہ واسطہ نہین **جواب سنت جماعت** ہم یہ نہین کہتے کہ بھول جاؤ قبرون پہ بجاؤ فقط رسم بد سے بچو کہ دن کی قید مت لگاؤ کہ اوسی دن ہو نہ ایک دن آگے نہ ایک دن پیچھے اگر بجائے سوم اول یا دوم روز ہو تو شاید کچھہ کفر ہو جاوے یا مر دے کو نہ پہونچے اگر بجائے قبرون پر لیجانے کے گھر پر یا اور کہین کسی بھوکے کو کھلا دو تو شاید پیر جی ناراض ہون واہ نام پیر دن اور مردونکا بدنام کیا کہا وین پچا تا ؤ یار دوست اور غلام بھوکے کے پیٹ مین نجاوے ایک دانہ خوب پیٹ بھرنے اور کھانے کا نکالا ہے بہانہ اگر بجائے دم مدار کے اللہ اکبر کہو یا بجائے امام باڑے کے مسجد تعمیر ہو یا بجائے تعزیہ کے حج کرو اور اصلی کربلا کو

دیکھ آؤ اور اگر بجائے کربلا کے عیدگاہ تعمیہ ہو یا بجائے قبر کے سجدہ کے خدا کو سجدہ ہو یا بجائے
مزار پیر کے قبرون پر فاتحہ پڑھا جاوے تو شاید برادری سے نکال دیے جاؤ اصل مطلب
یہ ہے کہ جو کام کرو کفار کیطرح مت کرو اسلام کیطرح کرو کہ دین دنیا کا بھلا ہو سوال
از طرف عوام الناس جناب یہ جو نیاز نذر اور بکرا شیخ سدو وغیرہ کے نام کا ہوتا ہے
اوسکا کھانا حرام کسطرح کہ بکرے وغیرہ کے ذبح کے وقت تو بسم اللہ اللہ اکبر کہا
جاتا ہے کچھ باسم شیخ سدو وغیرہ نہین کہا جاتا کہ حرام ہو اور اللہ تعالی نے جو قرآن
شریف مین فرمایا سورہ مائدہ مین حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ
الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ یعنے حرام ہے اوپر تمہارے مردہ اور گوشت سور کا
اور جو کچھ کہ پکارا جاوے سوا اللہ کے تو اس پکارے جانے سے یہی مطلب ہے
کہ ذبح کے وقت جو بجای بسم اللہ اللہ اکبر اور کچھ کہے تو حرام ہے اور جو بسم اللہ اللہ اکبر کہا
پھر حرام کسطرح ہے **جواب سنت جماعت** یہ جو کھانا کسی بزرگ کے نام کا واسطے
ثواب پہونچانے اوسکی روح کے ہوتا ہے جیسے کھانا گیارھوین محبوب سبحانی
عبدالقادر جیلانی اور بارہ وفات کا یا عرس کا یا کسی روز کسی کے فاتحہ کا کھانا ہو
اور کوئی ممنوعات شرع اوسمین نہو جیسے ناچ راگ یا فخریہ بات نہو فقط بھوکون کو
کھلانا اور اونکی روح کو ثواب پہونچانا ہو وہ حرام نہین بلکہ بہتر ہے کہ اوسمین بزرگون
سے اخلاص پایا جاتا ہے اور جو ناچ راگ یا فخریہ کیا تو کھانا حرام نہین ہوا لیکن
ثواب ناقص ہوگیا اور جو کھانا یا بکرا بطور نذر اور منت کے ہے اپنے اوسمین کچھ
ثواب پہونچانے کی خواہش نہین ہے یا تو اون بزرگ سے ڈرتا ہے کہ جو اونکی
نذر نہین کرینگے تو ہمکو نقصان پہونچا دینگے اور کرینگے تو فائدہ دینگے یا جیسے
کسی مراد بر آنے کو یا بلا ٹالنے کو مانتے ہین کہ وہ اصل مین شیطان کا وسوسہ ہوتا ہے
کہ جو بے اعتقاد لوگ ہین اونکو اکثر ستاتا ہے کسی کے جسم مین بیماری بن جاتا ہے
کسی کے اوپر بلا بھوت ہو جاتا ہے اور دوسرے کا نام لیکر آپ کو مشہور کرتا ہے
کہ مین شیخ سدو ہون یا زین خان ہون یا فلان بزرگ ہون اور جب وہ اوسکی

نذر منت کردیتے ہین تو وہ شیطان خوش ہوتا ہے کہ اب میرا مطلب پورا ہوا جو ولاغوینہم
اجمعین ہین ہے اور وہان سے دور ہوجاتا ہے اور اوس بیچے اعتقاد والے کو
جھوٹا اعتقاد ہوجاتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سورۃ النسار مین وان یدعون
الا شیطانا مریدا لعنہ اللہ وقال لاتخذن من عبادک نصیبا مفروضا
ولاضلنہم ولامنینہم ولامرنہم فلیبتکن اذان الانعام ولامرنہم
فلیغیرن خلق اللہ ومن یتخذ الشیطان ولیا من دون اللہ فقد خسر
خسرانا مبینا یعدہم ویمنیہم وما یعدہم الشیطان الا غرورا
یعنے اور اوسکے سوا پکارتے ہین سو شیطان سرکش کو جسکو لعنت کی اللہ نے
اور وہ بولا کہ مین البتہ لونگا تیرے بندون سے حصہ ٹھہرایا اور اونکو بہکاونگا
اور اونکو توقعین دونگا اور اونکو سکھاونگا کہ چیرین جانورونکے کان اور اونکو
سکھاونگا کہ بدلین صورت بنائی اللہ کی اور جو کوئی پکڑے شیطان کو رفیق
اللہ کو چھوڑ کر وہ ڈوبا صریح نقصان مین اونکو وعدہ دیتا ہے اور اونکو توقعین
بتاتا ہے اور جو توقعین دیتا ہے اونکو شیطان سو سب دغا ہے یعنے شیطان
دھوکا دیتا ہے اور لوگون سے منت اور نذر لیتا ہے اور کسی بزرگ کا نام
لیکر آپ جانور منگواتا ہے کان چرواتا ہے کھانا پکواتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے
لوگونکو پھیرتا ہے اور کبھی بہت مشکل کام آن پڑتا ہے کہ جو بغیر خدا تعالیٰ کے
نہین ہوسکتا جیسے اولاد دینا اور وغیرہ تو شیطان خدا تعالیٰ کی درگاہ مین زاری کرتا ہی
اور دعا مانگتا ہے کہ اے رب تو برحق سب شے پر قادر ہے اور تیری ہی مرضی
موافق مین اس بنی آدم کو بہکاتا ہون اور اب یہ مجھسے ایسی بات مانگتا ہے
کہ وہ میری قدرت اور اختیار مین نہین یعنے اولاد وغیرہ مانگتے ہین سو تو اپنی قدرت
سے اوسے اولاد عطا کر کہ اس بیچے اعتقاد والے کا اعتقاد مجھپر پختہ ہو تو اللہ جسے
گمراہ کرنا چاہتا ہے وہ دعا اوسکی قبول فرماتا ہے جیسے کفار سمجھتے ہین ہماری سب
مرادین پتھرون سے تعلق ہین اور گور پرست کہتے ہین کہ ہماری سب مرادین قبرون

برائی ہین اور یہین سب شیطان کا دھوکا ہے دیتا اللہ ہی ہے تو ایسی نذر کا کھانا
یا جانور ذبح کیا ہوا مطلق حرام ہے خواہ ذبح کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہا ہو بلکہ وہ
بسم اللہ اللہ اکبر کہنے والا یعنے ذبح کرنے والا ایسی بکری کا خود گنہگار ہوا جب اوسکو
خوب معلوم ہو کہ یہ بکرا یا کھانا منت یا نذر کا ہے کیونکہ حرام چیز پر بسم اللہ کہنا
درست نہین اور وہ جب ہی سے حرام ہوگیا کہ اوسنے نیّت کی جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
سورۂ الحج مین وَاُحِلَّتْ لَکُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ فَاجْتَنِبُوا
الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ط یعنے اور حلال ہین تمکو چوپائے
مگر جو تمکو سناتے ہین سو بچتے رہو بتونکی گندگی سے اور بچتے رہو جھوٹی بات سے
یعنے بتونکی گندگی یہ کہ کسی کے تھان پر ذبح ہوا وہ مردار ہوا اور جھوٹی بات سے
یعنے جو کسی کے نام کا نذر منت کرکے ذبح کیا وہ بھی حرام ہوا تو اسیطرح بکرا یا کھانا
کسی کے نام پر اوسکی نذر اور منت سمجھکر پکارا وہ حرام ہوا اسمین کچھ کسیکو کلام نہین

جواب عوام الناس جناب ہر ایک چیز ہر ایک کے نام سے پکاری جاتی ہے
خواہ وہ زندہ ہو خواہ مردہ جیسے یہ فلانے کا بیٹا یہ فلانے کا بکرا یہ فلانے کا گھوڑا یہ فلانے
کا کھانا تو کیا یہ سب شرک اور حرام ہے اور کرنے والے نے جو نیّت کی تو بکرے اور
کھانے مین کہان سے گھس گئی کہ حرام ہوگیا اوسکے ذبح کے وقت تو اللہ تعالیٰ کا
نام لیا گیا وہ گوشت حلال ہے اور اوسنے جو غیر اللہ نیت کی سو اوسکی سزا پاویگا
لیکن گوشت اوسکا جسپر بسم اللہ اللہ اکبر کہا گیا وقت ذبح کے کیسے حرام ہو چنانچہ
حضرت بھی بی بی خدیجۃ الکبریٰ کا نام کرکے بکری ذبح کیا کرتے تھے اور سب کھاتے تھے

جواب سنت جماعت جو حضرت بی بی خدیجۃ الکبریٰ کے نام کا کرکے بکری
ذبح کرتے تھے تو واسطے ثواب پہونچانے اونکی روح مطہر کو کچھ منت نذر تمہاری
طرح سے تو نہین کرتے تھے اور ہم تو بیشتر لکھہ چکے کہ جو واسطے ثواب پہونچانے
کے ہو وہ حرام نہین منت نذر کا حرام ہے اور یہ سب تمہاری عقل کا فتور ہے
ورنہ اللہ تعالیٰ نے کچھ باقی نہین رکھا سب خوب کھول کھولکر سمجھا دیا چنانچہ

آگے اس سے سورۃ الحج مین اللہ تعالی پھر فرماتا ہے لَن یَّنَالَ اللّٰهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلٰكِن یَّنَالُهُ التَّقْوٰی مِنكُمْ اللہ کو نہین پہونچتے اونکے گوشت نہ لوہو لیکن اوسکو پہونچتا ہی تمہاری دلکا ادب یعنی دیکھو یہان ظاہر پکارنے کو سند نہین بکرا نیت پر سند ہے کہ دل سے جسکے نام کا ٹھہرایا ہو پھر اب بھی تمکو سمجھ نہین آتی کہ دل سے تو شیخ سدو کی نیت نذر اور منت کی ہے اور ذبح کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہا تو حلال ہو گیا وہ حلال نہین وہ اوسی وقت سے حرام ہو گیا جب سے تمنے جھوٹی نیت کی اور شیطان کے دھوکے مین آکر اللہ سے پھرے اور غیر اللہ کے نذر منت کرنی لگے یہ معاملہ اللہ تعالی سے کرنا لازم تھا جو تم شیطان سے کرنے لگے اور سمجھتے ہو کہ بزرگ ہمسے راضی ہین وہ راضی نہین بلکہ شیطان ان تمہاری حرکات سے راضی ہے اور یہان دنیا مین تمکو خدا سے دور کرتا ہے اور حشر کو جن بزرگونکے دھوکے سے تم شیطان کو پوجتے ہو وہ بزرگ خود انکار کرینگے جیسے اللہ تعالی فرماتا ہے سورۂ یونس مین وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ۝ فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ۝ اور جس دن جمع کرینگے ہم اون سبکو پھر کہینگے شریک والونکو کھڑے ہو اپنی جگہ تم اور تمہارے شریک پھر توڑا دینگے آپسمین اونکو اور کہینگے اونکے شریک تم ہمکو بندگی نکرتے تھے سو اللہ بس ہے شاہد ہمارے تمہارے بیچ ہم تمہاری بندگی کی خبر نہین رکھتے یعنے وہان اللہ تعالی کے پاس سب شیطان کی دغا کا حال اوسکے پوجنے والونکو کھل جاویگا کہ یہان دنیا مین جنکا نام لیکر شیطان آپکو پجواتا تھا وہ سب وہان خدا تعالی کے روبرو صاف کہدینگے کہ ہمکو ان گمراہونکے پوجنے کی خبر نہین اور خدا کو اس بات پر اپنے اوپر شاہد کرینگے کہ تو خوب جانتا ہے ہم انکی بندگی سے خبر نہین رکھتے تو اے بھائیو یہ سب شیطان کا دھوکا ہے آدمی کو لازم ہے کہ کبھی کسی کی نذر منت سوا اللہ واحد کے

دکھ بیماری یا کسی مراد کے واسطے نماسنے اللہ ہی کو اپنا حامی مددگار جانے اور سب پیغمبروں کو برحق اور سچا جانے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی جان و مال اور ماں باپ سے زیادہ چاہے اور ہر ایک کام دنیا اور آخرت کا سب اون ہی کے طریق پر کرے کوئی بات خلاف مرضی خدا و رسول کے نکرے کیونکہ بیت خلاف پیمبر کسی رہ گزید * کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید * اور حدیث شریف مین ہی مَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ وَاَعْطٰى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِيْمَانَ یعنے جو شخص دوستی رکھے خدا کے لیے اور دشمنی رکھے خدا کے لیے اور دے خدا کے لیے اور نہ دے خدا کے لیے اوس شخص نے بالتحقیق خوب کامل کرلیا ایمان کو یعنے جو ہر بات مین اللہ ہی سے خواہش رکھتا ہے اوسکا ایمان پکا ہے اور یہہ حدیث شریف مین آیا ہے اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ یعنے سب عملون کا پھل نیت سے ملتا ہے اور بھائیو یہ زمانہ تو بہت قرب قیامت کا ہے کہ روز نئے نئے فساد اسلام مین لوگ نکالتے ہین ایسے وقت مین جو شیطانی دھوکے سے بچیگا اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو پکڑیگا اوسکو بڑا ثواب ملیگا جیسے حدیث مین آیا ہے مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِيْدٍ یعنے جو شخص عمل کرے میری سنت پر بروقت فساد ہونے میری امت کے تو اوسکو سو شہید کا ثواب ہے اور کسی اولیاء اللہ کو بے قدر نجانے سب کی خدمت مین بحسن اعتقاد اور کمال ادب سے رہنا چاہیے کہ حدیث مین آیا ہے مَنْ عَادٰى لِیْ وَلِيًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ یعنے جو میرے کسی ولی کو دشمن رکھے بیشک اوسی خبردار کیا مینے لڑائی کے لیے

سوال عوام الناس یہ جو تعزیہ پر نیاز نذر کھانا شربت چڑھایا جاتا ہی کیسا ہے

جواب سنت جماعت یہ سب مطلق حرام ہے کہ جسکی برائی اللہ تعالے فرماتا ہے فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ یعنے بچتے رہو بتونکی گندگی سے اور تعزیہ مین کیا ہے بت پرستی اور بانفس کے سوا اور کچھہ نہین اور جو تعزیہ پر لیجاوے گھر مین یا بہتر باہر کہین بھوکے پیاسے کو کھلا پلادے سبب ثواب پہونچنے کے

حضرت امام حسین علیہ السلام کی روح کو وہ حرام نہین اصل مراد یہ ہے کہ جو مشابہت
کفار کے ہواوس سے بچے جواب عوام الناس اے برادران اب ہمنے
جانا کہ اللہ رسول نے سب بات آسان رکھی ہے فقط ذراسی نیت پھیرنے مین
برائی آجاتی ہے سو ہم توبہ کرتے ہین اور اللہ سے دعا مانگتے ہین کہ ہم سب کو صراط
مستقیم پر رکھے آمین ثم آمین فصل اول دربیان فضائل رسول صلعم
اے برادران اہل اسلام اب تمنے کل عقائد وہابیہ اور صوفیہ دراحوال گناہ
صغیرہ اور کبیرہ کا سنا اب لازم ہے کہ ہمیشہ خدا کو واحد جانو اور رسول مقبول صلی اللہ
علیہ وسلم کا مرتبہ پہچانو اور جہانتک ہوسکے کثرت درود کرو کہ بڑا ثواب ہے
قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا
یعنے اے ایمان والو درود بھیجو نبی پر اور سلام یہ آیت تاکیداً ہے کہ اللہ تعالیٰ
کے یہان جیسی توقیر اور شان محمد رسول صلعم اللہ کی ہے اور کی نہین بلکہ باعث
کون ومکان اور سبب پیدائش عالم وہی ہین کیونکہ خود حدیث قدسی ناطق ہے
اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِیْ یعنے سب سے پہلے اللہ جلشانہ نے میرے نور کو
پیدا کیا اور سورہ یٰس وطٰہٰ ونجم والم نشرح و والضحیٰ اور کل قرآن شریف مالامال
نعت رسول ہے پس جسکی خاطر کل مخلوقات پیدا ہوا وسکا جو راز و نیاز خدا کے
ساتھ ہو انسان ضعیف کی کیا طاقت جو بیان کرے مگر یہ ہے کہ جو کہے تھوڑا ہے
مصرع بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر ؛ بیت پینگے محبوب خدا پاک رسول
عربی ؛ شان مین جنکی ہے وہ طٰہٰ یٰس کہی ؛ قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ
شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ
وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ؕ یہ آیت سورہ فتحنا مین ہے اللہ تعالے
فرماتا ہے حضرت محمد رسول اللہ سے کہ ہمنے بھیجا تجکو احوال بتانے والا اور
خوشی اور ڈر سنانے والا تو تم لوگ یقین لاؤ اللہ پر اور اوسکے رسول پر اور اوسکی
عزت کرو اور ادب رکھو اور اوسکی پاکی بولو صبح اور شام فائدہ یہ اللہ تعالیٰ نے

رسولؐ مقبول کی قدر منزلت اور توقیر سمجھنے کو ارشاد فرمایا یعنے بیشتر اکثر منافق رسول
مقبول کو بھول چال مین برابر کا سا یا بادشاہ وقت سمجھکر مانتے تھے اس سبب اللہ تعالی
نے اپنے کلام پاک مین فرمایا کہ ایسا مت خیال کرو بادشاہونکو لوگ بسبب دبدبہ اور
دہشت کے مانتے ہین محمد رسول اللہؐ کو دل کی محبت اور چاہ سے مانو کہ یہ رسول اللہؐ
ہے اور رسول کا درجہ بہت زیادہ ہے جیسے وکیل کہ وہ بجاے مالک کے
ہو کر جواب سوال کرتا ہے نہ کہ جیسے حامل رقعہ کہ مضمون رقعہ سے بھی خبر نہین
حامل رقعہ فقط اتنا کریگا کہ جو تحریر ہے اوسکو پہونچا وے اور کچھہ زبانی سنا ہے
سو کہدے مگر کل حال نہین بتا سکتا جیسے وکیل کہ مالک کی تحریر تقریر ہر دو کو
دریافت کر کے دلیل قائم کرتا ہے اور ہر دم ہر حال مالک کی بھلائی مین رہتا
ہے اور وکالت وہی کرتا ہے جو معزز اور مکرم ہو پس جب کلام اللہ ناطق ہے
قولہ تعالی هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا وہی ہے
جسنے بھیجا اپنا رسول راہ پر اور سچے دین پر کہ اوپر رکھے اوسکو ہر دین سے اور
بس ہے اللہ حق ثابت کرنے والا یہ آیت سورۂ فتحنا مین ہے اللہ تعالی فرماتا ہے
وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا یعنے کافی ہے اللہ حق ثابت کرنے والا یہان سے
معلوم ہوا کہ جو اکثر منافق رسول مقبولؐ کی شان مین کچھہ کلام بیجا بولے ہین
کہ وہ فقط رسول تھے اور حقیقت محبوبیت اور قربت کچھہ نہین اللہ نے اونکو قائل
کیا کہ حق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابت کرنے والا اللہ کافی ہے منافق
بڑے بکو ہین اور محمد رسول اللہؐ کا مرتبہ روز بروز زیادہ ہوگا اور کل اولیاء اللہ
جیسے قال اللہ تعالی مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى
الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا
مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ
ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ یعنے

محمد رسول اللہ

محمد رسول اللہ اور جو اونکے ساتھ ہین زور آور ہین کافرون پر نرم دل ہین آپسمین تو دیکھے اونکو رکوع مین اور سجدہ مین ڈھونڈھتے ہین اللہ کا فضل اور اوسکی خوشی ماننا اونکا اونکے منھ پر ہے سجدہ کے اثر سے یہ کہاوت ہے اونکی توریت مین اور کہاوت ہے اونکی انجیل مین **فائدہ** یہ آیت سورۂ فتحنا مین ہے اللہ تعالےٰ نے کس توقیر اور عزت کے ساتھ نام محمد رسول اللہؐ کا اور اونکے فرمان بردارونکا یعنے اصحاب کبار اور اولیاء ابرار کا فرماتا ہے کہ اے کافرو تمہارے گھٹانے سے توقیر میرے محبوب محمد رسول اللہؐ اور اونکے ساتھ والونکی نہین گھٹی جاتی یہ تو انجیل اور توریت مین مثل آچکی ہے چنانچہ اوسوقت انجیل اور توریت کے ماننے والے بہت تھے اسیواسطے اللہ صاحب نے خود اونکی کتاب کا نام لیا کہ جس کتاب کو تم مانتے ہو اوسمین تو دیکھو محمد رسول اللہ اور اونکے ساتھ والونکی کیسے مرتبے ہین اسیطرح اب بھی ہے کہ جو کوئی محمد رسول اللہؐ کی شان مین کچھ بیجا کہے وہ پہلے اوسی کتاب مین دیکھے جسے وہ مانتا ہے مثلاً انجیل توریت زبور فرقان اور جو بالکل جاہل ہے مگر پن سے بکتا ہے وہ ابوجہل ہے اوسکا کیا اعتبار اور خاص کر مسلمان ہوکر کسیطرح حضور محمد رسول اللہ کے حق مین کچھ بیجا کہے اور پھر اپنے کو مسلمان تصور کرے بڑا افسوس ہے ایک مسلمان تو وہ تھے کہ حضرت محمد رسول اللہؐ کی کلّی اور آب غالہ اور تھوک تک زمین پر نہین گرنے دیتے تھے تبرکاً ہاتھون پر لیکر چاٹ جاتے تھے اور ایک اب ایسے ہون کہ دن رات اسی جستجو مین رہین کہ ایسی تدبیر کرو جس سے لوگونکے دل سے محمد رسول اللہؐ کی توقیر مٹ جاوے لیکن کیا ہوتا ہے قال اللہ تعالیٰ هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط وہی ہے جسنے اوٹھایا ان پڑھونمین ایک رسول اونہین مین کا پڑھتا اونکے آگے

اوسکی آیتین اور اونکو سنواتا اور سکھاتا کتاب اور عقلمندی اور اس سے پہلے صریح تھے بھلاوے مین اور ایک اور ونکے واسطے جو ابھی نہین ملے اونمین اور وہی ہے زبردست حکمت والا یہ آیت اللہ صاحب نے نہایت شان محمدیؐ کی فضیلت پر فرمائی ہے کہ اے لوگو تم کو بڑے شکر گزار اور احسان مند ہونا چاہیے کہ اللہ نے کیسے جلیل القدر اپنے رسول کو تمہارے پاس بھیجا کہ جسکی سبب تم سب اشرف المخلوقات کہلائے اور محض نادان تھے ہدایت پاکر عالم فاضل ہوئے کیا اپنے باپ دادون کی نادانی اور غفلت بھول گئے کہ بالکل بھلاوے مین تھے اب تم میرے محبوب کے طفیل عقل دانش والے ہوئے اب میرا اور اوسکا احسان فراموش کروگے اللہ کا بڑا فضل ہوا کہ تم مین محمدؐ رسول اللہ کو بھیجا دیکھو دنیا مین بادشاہ کی طرف سے ادنی ادنی مامور ہوکر جو آتے ہین لوگ اوسکی کیسی فرمان برداری کرتے ہین اور جو بادشاہ کا بڑا مقرب ہو کہ جسپر دار مدار سلطنت ہو اگر وہ آوے تو پھر لوگ کیسی عزت اور توقیر اوسکی کرینگے پھر یہان تو وہ خدا ہے حاکم لاثانی اور رسول ایسا کہ رحمت کی نشانی قال اللہ تعالےٰ وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ یعنے نہین بھیجا ہمنے تمہین اے محمدؐ مگر واسطے رحمت عالم کے لوگونکے پھر ایسے خدا کی خدائی اور ایسے رسولؐ کی رسالت پھر اونکی قدر منزلت انسان کیا جانے جو کہے تھوڑا ہے اونکی فضیلت کی جو قدر ہے خدا خوب جانتا ہے یا کچھ خلفاء راشدین یا صالحین یا تابعین یا بندامر رب العالمین جانتے ہین بیت ہزار بار بشویم دہان زمشک و گلاب ✤ ہنوز نام تو گفتن کمال بی ادبیست سعدی گوید بیت تراعز لولاک تمکین بس ست ✤ ثنای تو طٰہٰ و یٰس بس ست ✤ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اے ایمان والو آگے نہ بڑھو اللہ سے اور اوسکے رسولؐ سے اور ڈرتے رہو اللہ سے اللہ سنتا ہی جانتا یعنے مجلس مین کوئی پوچھے تو حضرت کی راے دیکھو کیا فرماتے ہین تم اپنی

عقل سے نہ جواب دو اور فرمایا یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ
أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ اے ایمان والو نہ اونچی
کرو اپنی آوازین نبی کی آواز سے اور اوس سے نہ بولو کھڑک کر جیسے کھڑکتے ہو ایک
دوسرے سے کہین اکارت نہو جاوین تمھارے کیے اور تمکو خبر نہو فائدہ دیکھو
اللہ کیا تعلیم فرماتا ہے بندونکو اور رسول مقبول کا کسقدر مرتبہ افضل ہے افضل
ہے کہ تیز آواز سے بولنے کو بھی منع کیا چہ جائے کہ جیسے اب لوگ باتین کرتے
ہین شاید یہ آیات اونکی نظر سے نہین گذرین جو ایسے خیال مین پڑے اسے
بھائیو کل قرآن شریف نعت اور فضیلت رسول سے پُر ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ
فرماتا ہے اِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ
وَأَجْرٌ عَظِيمٌ جو لوگ دبی آواز بولتے ہین رسول اللہ کے پاس وہی ہین
جنکے دل جانچے ہین اللہ نے ادب کے واسطے اونکو معافی ہے اور نیگ بدلا
فائدہ یعنے بندے اللہ کے اور امت رسول اللہ کی وہی ہین جنکے دل ادب سے
پُر ہین یہانتک کہ تا ہنوز مدینہ شریف مین وہی طریقہ ہے روضہ مبارک کے
پاس کوئی زور سے بولنے نہین پاتا وہی معاملہ ادب برتا جاتا ہے جیسے روبرو
حضور کے ہوتا تھا پس عرب کے مسلمان ایسے ہین کہ قریب بارہ سو برس
حضرت رسول مقبول کے زمانے کو گذرے اور تا ہنوز ایک نکتہ ادب سے
فروگذشت نہین کیا اور ہند کے مسلمانو نمین بعضے ایسے ہوئے کہ کتابین
تصنیف کر ڈالین کہ رسول اللہ کی شان کو خدا کے روبرو چمار سے بدتر لکھا
کسی نے بڑے بھائی کے برابر تصور کیا کسی نے لکھا فقط رسول تھے پیام پہونچا
دیا اب اونکا کیا ذکر اور محبوبیت اور مقبولیت اور قرب اور راز و نیاز کے سب
مرتبے طاق پر رکھے اپنی علمیت خرچ کی تو کچھ علم سے راہ نہین ملتی راہ خدا کی دی

ملتی ہے شیطان سے زیادہ کون علم تحصیل کریگا جو کل ملائکہ کو تعلیم کرتا تھا اور عبادت بھی اتنی کی کہ کوئی جگہ باقی نہین جہان سجدۂ شیطان نہوا ہو پھر وہ علم اور عبادت کہان گئی ایک آدم کے نہ سجدہ کرنے پر مردود ہوا پھر جو آدم کو نہ سجدہ کرنے سے اور فقط خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ کہنے سے مردود ہوا تو اب جو کوئی محبوب رب العالمین ختم المرسلین شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین کہ آدم سے ہزارہا درجہ معظم مکرم محترم صاحب کوثر سفخر لوح و قلم کہ کل مخلوقات پر جنکا ہے فیض اتم کہ کفار بھی جنکے طفیل سے پاتے ہین دنیا مین رحمت و نعم کوئی کلام ہتک کا کہے اوسکا درجہ تو شیطان سے بھی بدتر ہوا دیکھو جابجا تواریخ مین مسطور ہے کہ جس کسی نے حضرت سے سرکشی کی کیسی کیسی لعنت پائی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہر جگہ سرفراز فرمایا کفارون نے چاند کا معجزہ طلب کیا اونکی ایک انگلی کے اشارہ سے چاند دو ٹکڑے ہوا اور پھر آپ نے اشارہ کیا تو درست ہوگیا ایک صحابی نے دعوت کی اور بکری ذبح کی اوسکے دو بیٹے تھے وہ کوٹھے پر سے دیکھتے تھے اونھون نے کھیل سمجھکر ایک لڑکے نے دوسرے کو ذبح کیا جب وہ مرگیا دوسرا خوف کے مارے گرکر مرگیا جب حضرت محمد رسول اللہ تشریف لائے اور لڑکونکو پوچھا معلوم ہوا مرگئے آپ نے آواز دی فوراً جی اوٹھے آپ نے کہا تاکھا کر بکری کی ہڈیون پھینکنا ہا زندہ ہوگئی ایک وقت لڑائی کے میدان مین پانی نہ تھا آپ نے انگلی سے سبکو سیراب کیا اور مشکین بھر دین ایک دفعہ خندق کی لڑائی پر سب اصحاب کئی روز سے بھوکے تھے آپ نے قدرے روٹی اور گوشت سے سبکو سیر کیا آپکی پیدائش کے وقت ستارے آسمان سے لٹک آئے تمام بت روے زمین کے سرنگون ہوگئے آتشکدہ فارس کا سرد ہوا نوشیروان بادشاہ کا ایوان تھرا گیا اللہ تعالیٰ نے شق الصدر فرمایا اور کل علم اور نور اولین و آخرین بھر دیا قحط کے سبب سب زمین خشک تھی باران رحمت سے سیراب ہوئی حضور پر ابر

ہمیشہ سائبان رہتا تھا جس کفار نے ایذا دہی کا ارادہ کیا غارت ہوا کافرون نے
کہا آسمان کا حال ہمین معلوم نہین مگر بیت المقدس کو دیکھا ہے اوسکا نقشہ آپ
بیان کرین حضرت شب معراج رات کو تشریف لیگئے تھے کچھ نقشہ دریافت
کرنے کی حاجت نہ تھی اس سے تامل ہوا اللہ تعالی نے بیت المقدس کو
روبرو آپ کے رکھدیا اور آپ نے سب دیکھکر بیان کیا غیب کا حال پوچھا
کافرون نے کہ فلانا قافلہ کہان ہے کب آویگا اللہ تعالی نے اوسیوقت بتادیا
آپ نے کہدیا کہ بدھ کے روز شام کو اوسیوقت آیا جسوقت آپ غار مین تھے
مکڑی نے جالا لگایا کبوتر نے انڈے رکھے بے دودہ کی بکری نے کہ جسمین مطلق
دودہ نہین آپ نے ہاتھ رکھا منون دودہ ہوا وقت ہجرت سراقہ نے پیچھا
کیا مع گھوڑا زمین مین سما گیا جب پناہ مانگی پھر نکلا جلے تخم بوئے بارآور ہوئے
ایکدفعہ بیضہ برابر سونا سلمان کو دیا کہا یہ دیکر آزاد ہو جاو اونسے کہا حضرت چالیس
اوقیہ چاہیے اس سے کیا ہوگا آپ نے زبان لگادی چالیس اوقیہ ہو گیا
وقت لڑائی کے آپ بتادیتے تھے کہ یہان فلانا مارا جاویگا ویسا ہی ہوتا تھا
جنگ بدر مین مسلمان بہت تنگ تھے آپ نے دعا کی اللہ نے فتح دی
اور اتنی غنیمت ملی کہ سب گھوڑے جوڑے سے مالا مال ہوگئے جس جا دعا کو
ہاتھ اوٹھایا قبول ہوئی لڑائی کے وقت فرشتے شامل مسلمانونکے ہوکر
لڑتے تھے ایک مٹھی خاک پھینک دی سب لشکر کفار کا منھہ پھیر دیا اور
کل معجزے کو سب لکھو تو ایک کتاب مطول ہو جاوے کہ قریب تین ہزار
معجزہ کے ہین حضرت کی فضیلت اور جلالت پر مشعر ہین قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ کیا نہین کھولدیا تیرا سینہ اور پھر فرمایا
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ اور اونچا کیا مذکور تیرا یعنے شش جہت مین
تحت الثریٰ سے عرش معلیٰ تک کل جاندار اور بیجان جہانتک کہ مخلوق ہے
تیرے ذکر سے معمور ہے اور روزمرہ پنج وقت عالم ظاہر او رپوشیدہ مین

اذان دی جاتی ہے اور ہر ایک ذرہ ذرہ کو خبر ہو جاتی ہے نام پیارا تیرا اپنے
نام کے ساتھ رکھا کہ جس ادب قاعدہ سے کوئی میرا نام لے اوسی طہارت پاکی
سے تیرا نام لے دیکھو دنیا مین وہ کون ہے جو خدا سے منکر ہے خدا کو سب
جانتے ہین رسول اللہؐ سے باوجود کہ ہر پنج وقت سب سنتے ہین مگر کثافت قلبی
سے منکر ہین تو فقط رسول اللہؐ کے نہ ماننے سے ہر ایک کوئی کافر کوئی یہودی
کوئی نصاری کوئی مجوسی کوئی گبر کوئی ترسا کوئی وہابی اور تہتر فرقے منکر رسول اللہ
نامزد ہوئے اگرچہ ذات خدا سے کوئی منکر نہین لیکن یہ ماننا خدا کو پسند نہین
یعنے کفر اسلام موقوف اوپر ایمان لانے رسول اللہؐ پر ہے یعنے محمد رسول اللہ
پر ایمان لاوے کہ اپنی جان سے زیادہ جبتک محمدؐ عربی کو عزیز نہ رکھے درگاہ
الٰہی مین مقبول نہین مردود ہے اگر ہزار توحید ہے مگر بغیر ایمان لائے
محمد رسول اللہ پر ہنوز کافر ہے کہ جابجا قرآن شریف مین اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا
الرَّسُوْلَ فرمایا اور مشہور ہے کہ مسجد شریف مین آپ ایک ستون سے
تکیہ لگاکر خطبہ فرمایا کرتے تھے جب آپ نے منبر بنوایا آپ خطبہ منبر پر فرمانے
لگے ستون ایکبارگی چلا چلا کر رونے لگا اسطرح کہ قریب تھا کہ پھٹ جاوے
آپ نے منبر سے اوترکے اوس ستون کو چمٹا لیا تب آہستہ آہستہ رونے
سے وہ چپ ہوا افسوس اے مسلمانون کہ ایک لکڑی خشک ایسی محبت
رکھے اور بیقراری سے روئے اور تم آدمی کی صورت ہو کر بے خبر رہو تمکو
اوس سے زیادہ شوق رکھنا لازم ہے جب مسلمانی ہے یہ نہین کہ رسول اللہؐ
کو اللہ کا غلام سمجھ رکھا ہے کہ رسالت کے قائل ہین اونکے ذریعہ ہمکو قرآن شریف
ملا اور محبت کا ہے کی اللہ فرماتا ہے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا
رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْکَافِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ
اے ایمان والو نکہو راعنا اور کہو انظرنا اور سنتے رہو اور منکرون کو ہے
دکھ کی مار فقط سبحان اللہ کیا عظمت محمدؐ رسول اللہ کی خدا کو منظور ہے

جہان

جہان ذرا بھی کوئی بات کہ جو عظمت سے بعید ہو ظہور ہوئی تاکید فرمائی اور وہین
طریق تعظیم وتکریم حضرت کا تعلیم فرمادیا کہ میرے محبوبؐ کو تعظیم اسطرح کرو چنانچہ
یہود پیغمبرؐ کی مجلس مین بیٹھتے اور حضرتؐ کلام فرماتے بعضی بات جو نہ سنائی دیتی
اور یہود چاہتے کہ پھر تحقیق کرین تو کہتے راعنا یعنے ہماری طرف بھی متوجہ ہو اونسے
مسلمان بھی سنکر یہ لفظ کہنے لگے اللہ نے منع فرمایا کہ یہ لفظ مت کہو ہمارے محمد رسول اللہؐ
کی عظمت کے شایان نہین اگر کہنا ہے تو انظرنا کہو اوسکے بھی معنی یہی ہین اور
پہلے سے خوب سنتے رہو کہ پوچھنا نہ پڑے کیا پاس خاطر رسول اللہ کا اللہ کو منظور ہے
کہ دوبارہ پوچھنے تک کو منظور نکیا یہ کہا کہ آگے سے سنتے رہو اور شاذونادر اگر
نہ سمجھ مین آوے تو انظرنا کہو راعنا مت کہو کہ اوسکے معنی اور بھی ہوسکتے ہین چنانچہ
یہود کو اس لفظ کہنے مین دغا تھی اوسکو زبان دباکر کہتے تو راعنا ہوجاتا یعنے
ہمارا چرواہا اگرچہ محمد رسول اللہؐ نے کچھ دن بکریان چرائی ہین یہ سچ تھا لیکن ذات
محمدیؐ کے یہ شایان نہین کہ مسلمان ایمان دار ہوکر ایسا لفظ کہے اگرچہ سچ ہی
ہو کہ جسمین محمد رسول اللہ کی شان سے خلاف ہوا ے مسلمانون دیکھو تو خدا
کے یہان ہمارے محمدؐ رسول اللہ کی کیسی قدر ہے اور عظمت کہ خدا کو یہانتک
پاس ادب منظور ہے کہ اگر کوئی لفظ ایسا ہو کہ اوسکے معنی سے بری بھلی دونو
بات حاصل ہون وہ لفظ رسولؐ کی شان مین مت کہو بھلا اور کا کیا بیان کہ
بعضے مسلمان بلاتحاشہ جو چاہتے ہین کہہ بیٹھتے ہین اونکی مسلمانی کہان رہی اللہ
سکو ہدایت کرے رسول اللہؐ کی جیسی شان اور عظمت اللہ جلشانہ کے یہان
ہے ویسی ہی سب مومنونکے دلمین جاے قرار ہو اور ہر بات مین خدا ہی کو
حامی اور مددگار جانے اور کسی دوسرے کو شریک نکرین آمین آمین ثم آمین

فصل دوم دربیان مرتبہ معراج اے مسلمانو معلوم کرو کہ جب
کمال بزرگی اور وقار اللہ تعالی نے محمد رسول اللہؐ کا لوگون پر ظاہر کردیا تو
فرشتے اور عالم علوی پر توقیر اپنے حبیبؐ کی ظاہر کرنا چاہا اور بھوکہ فرشتون نے

پیشتر ہر وقت پیدا کرنے آدم صفی اللہؑ کے حجت قائم کی تھی کہ جب اللہ تبارک تعالی
نے فرمایا تھا کہ مین زمین پر آدمؑ پیدا کرونگا فرشتے بولے کہ وے فساد کرینگے
کیا بندگی کو ہم کم ہین اور اللہ تعالی نے فرمایا تھا کہ مین خوب جانتا ہون یعنے
جسواسطے مین آدمؑ کو پیدا کرتا ہون کہ انہین محمد رسول اللہؐ پیدا ہونگے اور فرشتے
اس امر سے بیخبر تھے چاہا کہ اب توقیر اور عظمت محمد عربیؐ کی فرشتے بچشم خود دیکھین
آسمان پر مع جسم پاک بلایا تو فرشتون نے یہ کمال مشاہدہ کیا جیسے اللہ تبارک تعالی
نے فرمایا سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى
الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ط إِنَّهُ هُوَ
السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ط پاک ذات ہے جو لیگیا اپنے بندے کو راتی رات ادب والی
مسجد سے پرلی مسجد تک جسمین ہمنے خوبیان رکھی ہین کہ دکھاوین اسکو اپنی قدرت
کے نمونے وہی ہے سنتا دیکھتا یعنے اللہ تعالی کمال عظمت اور شان محمد رسول اللہؐ
کی لوگون پر ظاہر کرتا ہے اور نہایت محبت اور پیار پر یہ لفظ دلالت کرتی ہین کہ
اللہ اللہ کیسی راز و نیاز کی باتین ہین کہ حرف حرف مین صدہا اسرار ہین سچ ہے
لیلی را بچشم مجنون باید دید نظم جو قدر و شوکت و شان آپکی ہے حق کے حبیب + اوسے
تو خاص خدا ہی بخوبی جانتا ہے + جو راز و نیاز ہے معشوق اور عاشق مین +
اوسے تو کوئی بن عاشق سکے نہ پہچانے ہے + چنانچہ خمسہ غزل قدسی تصنیف
محمد کفایت علی صاحب متخلص کافی اس جا پر وافی ہے خمسہ غزل قدسی

جبکہ ذات تری صاحب لولاکی + بطفیلت ہمہ خلق شرقی غربی + افتخاریہ انساب بعالی نسبی +
مرحبا سید مکی مدنی و عربی + دل و جان باد فدایت کہ عجب خوش لقبی +

انبیا کو ہے مکان ذات تری اصل علی + کوئی گل گلشن ایجاد مین ایسا نہ کھلا + حسن و خوبی و شرف فضل و کرم مین اعلی
نسبتے نیست بذات تو بنی آدم را + برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی +

شاہ لولاک لقب فخر عرب خیر انام + آپکے نور سے ہی گلشن امکان کا نظام + آپکی ذات ہے باعث سحاب اکرام +
نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز مدام + زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین رطبی +

آپکی شکل و شمائل کا کہین کیا عالم ٭ آپکے حسن کو کہین خیر سے نسبت ہین ہم ٭ محو حیرت ہون خجل دنگ ہی ہنگام رقم ٭
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم ٭ اللہ اللہ چہ جمالست بدین بوالعجبی ٭

آپکے رتبہ عالی کا کرون کیا مذکور ٭ کشور عز و شرف آپکے باعث معمور ٭ ای رسول عربی ناطق توریت و زبور ٭
ذات پاک تو کہ در ملک عرب کرد ظہور ٭ زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی ٭

بحر زخار عطا صاحب کوثر کی ذات ٭ رحمت جود و سخا عین عنایات کی ذات ٭ دلفگارونکو ہی ورد زبان ہی ثبات ٭
ما ہمہ تشنہ لبانیم و توئی آب حیات ٭ رحم فرما کہ ز حد میگذرد تشنہ لبی ٭

یہ دعا ہی مری اللہ سی ہر شام و سحر ٭ ہو جو قسمت نمود آفت روز محشر ٭ بجناب شہ کونین کہون مین آکر ٭
چشم رحمت بکشا سوی من انداز نظر ٭ ای قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی ٭

آپکا وہ در ارشاد ہی ای شاہ امم ٭ بصد آداب جہان آتا ہی روح اعظم ٭ شرم آتی ہی مجھی اپنی سخن سی ہر دم ٭
نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم ٭ زانکہ نسبت بسگ کوی تو شد بی ادبی ٭

آپکا رتبہ اعجاز ہی سب سی عالی ٭ مردہ زندہ کئی مرتو نکو شفا اکثر دی ٭ مرض عشق لگا گرفتار ہوا ہی کاتبی ٭
سیدا انت حبیبی طبیب قلبی ٭ آمدہ سوی تو قدسی پی درمان طلبی ٭

نظم سعدی مع مصرعہ مولوی سراج الدین صاحب

قَطَعَ الْمَنَازِلَ کُلَّهَا ٭ بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِهٖ ٭
نَظَرَ الْاِلٰهُ بِعَیْنِهٖ ٭ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِهٖ ٭
کَمُلَ اللِّسَانُ بِحُسْنِهٖ ٭ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِهٖ ٭
فَضَلَ الْاِلٰهُ عَلَی الْوَرٰی ٭ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ ٭

اے برادران سنت جماعت جائے غور ہے کہ اللہ تعالی کس شفقت اور رحمت سے فرماتا ہے کہ سُبْحَانَ الَّذِیْ پاکی اور بے عیبی ہے اوسکے تئین کہ واسطے کرامت کے اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لیگیا بندے اپنے کو کہ محمد رسول اللہ ہین لَیْلًا بیچ بعضی رات کے مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مسجد حرام سے کہ مراد کعبہ سے یا خانہ ام ہانی کہ مکہ اور حرم سب مسجد مین شمار ہین اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی طرف مسجد دور تر اول مکہ سے یعنی بیت المقدس اَلَّذِیْ بَارَکْنَا

وہ مسجد کہ برکت کی ہمنے حولہ گرداگرد کہ ارض سالم ہے اور برکت دین کی
اور مہبط وحی اور معبد انبیاءؑ کا کیا ہمنے اور برکت دنیا کی بھی کہ محفوظ ہے وہ نہرون
اور درختون اور میوہ گوناگون سے اور کشادگی رزق کی اور ارزانی پس اوس جگہہ
محمد رسول اللہؐ کو لیگئے ہم لِنُرِیَہُ تا دکھاوین ہم اوسکو مِنْ اٰیٰتِنَا
اپنی دلائل قدرت کہ اندک زمانہ مین مکہ سے بیت المقدس مین جا کی مشاہدہ کیا
انبیاءؑ کو اور دیکھا قوت مقام اونکے کو اور حاصل کیا ہر ایک شرف کو اور جو
عجائب اور غرائب آسمان پر تہا اور کل اسرار سے اطلاع پائی اور وہ مقام
اللہ نے عنایت کیا کہ آجتک نہ کیسکو ہوا ہے نہو گا اور منکر اوسکا کافر ہے
بیت شاہ معراج نبیؐ ہین وا فر * جو مقر اسکا نہین ہے وہ بلاشک کافر *
دیگر دستگاہ اونکو جو حاصل ہوئی براوج وصال * دخل اسجا پہ نہین وہم کری
اور نہ خیال * دیگر عقل کیا جانے کیا مقام تھا وہ * عاشق ہی جانے جسکا
کام تھا وہ * اکثر منحرف جنکو نور ایمان نہین دلیل کرتے ہین کوئی کہتا ہے جسم
نہین گیا روح کو معراج ہوا کوئی کہتا ہے بیت المقدس تک ہوا آگے سب اسرار
کھل گئے غرض جنکے دلون پہ پردے پڑے ہوئے ہین وہ ایسے خیال مین مبتلا ہین
اور سنت جماعت سب اسپر متفق ہین کہ مع جسم پاک معراج ہوا اور عرش کرسی سب
طے کرکے اوس مقام تک پہونچے کہ سوا خدا کے کیسکو معلوم نہین نہ فرشتہ کا
گذر نہ کسی شبہ کا بجز ذات احدیت کے اثر بیت جو کہ سراپا تھا وہ تن مزین مثل
حق کی رحمت مین ہوا شامل مکمل بخلل * یعنے جبرئیل علیہ السلام گروہ گروہ فرشتونکو
ہمراہ لیکر خواجہ سرا سے ام ہانی مین بحضور محمد رسول اللہؐ تشریف لائے اور بعد شق الصدر
اور دھونے دل کے براق پر سوار کرکے بیت المقدس مین پہونچایا اور وہان
آپنے سب انبیا علیہم السلام کی امامت کی اور وہان سے اول آسمان پر آدم علیہ
السلام سے اور دوم پر عیسیٰ اور یحیی علیہما السلام سے اور تیسرے پر یوسف علیہ السلام
سے اور چوتھے پر ادریس علیہ السلام سے اور پانچوین پر ہارون علیہ السلام سے اور

چھٹے پر موسیٰ علیہ السلام سے اور ساتوین پر ابراہیم علیہ السّلام سے ملتے ہوئے اور سلام جواب ہوتے ہوئے سدرۃ المنتہی اتک پھونچے اور حوض کوثر اور بیت المعمور اور نہر الرحمۃ دیکھین اور جبرئیل علیہ السلام نزدیک حجاب نور کے عذرخواہ ہوئے اور کہا کہ بس آگے میرا گذر نہین بیت سواری کو اسطرح جولان کیا + کہ سدرہ پہ جبرئیل بھی رہ گیا + اور اوس جگہ سے حجاب نور اور ظلمت کہ بے انتہا تھے قطع کرتے ہوئے ایسی جگہ پر پھونچے کہ براق بھی جانے سے عاجز ہوا وہان سے رفرف پر سوار ہو کر عرش پر پہونچے ہزار بار خطاب رب العزت سے ادنی منی یا محمدؐ کا سنا اور ہر بار اتنا عرصہ قرب رب مین طے کرتے تھے کہ جو مسافت زمین سی عرش تک طے کی تھی یہانتک کہ قدم مبارک اوپر بستر دنی کے رکھا اور وہان سے بیچ منظر فتدلی کے جلوہ گر ہوئے پھر بخلوت خاص قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰی مین گئے اور اسرار فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَا اَوْحٰی کا استماع فرمایا **نظم** کلام حق سے کیا بے وساطت غیرے + خدا کو دیکھ لیا دیکھنے کا جو حق ہے + نہین بیان مین آتا وہانکا کچھ اسرار + کہ یان پہ عقل کلامی کا رنگ خود فق ہی + **بیت فارسی** دید محمد نہ بچشم دگر + بلکہ ہمان چشم کہ دارد بشر + حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ جب ایسا مرتبۂ معظم مکرم کہ آجتک نہ کسیکو ہوا ہے نہ ہوگا حضرت سرور کائنات کو اللہ جلشانہ نے مرحمت فرمایا تو آپنے کلام ثنا کے فرمائے اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰةُ وَالطَّيِّبَاتُ تو خدائے بزرگ و برتر نے نہایت اعزاز اور اکرام فرما کر کہا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور جب آپنے یہ دریائے رحمت الٰہی جوش مین دیکھا اور اللہ تعالے کو ایسا شفقت فرمایا تو آپ نے امت کو شامل کر کے فرمایا کہ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ **نظم** جو حق کو ہر طرح اپنے پہ مہربان پایا + تو خیال امت نالان کا پہلے فرمایا + ہوا ہے ایسا نہ ہو دیگا غمگسار نبی + کہ ایسے وقت بھی امت کو نہین بسرایا + دیگر ہزار حیف کہ امت مین ہووے ایسا غدر +

کہ ایسے صاحب توقیر کی نجاتی قدر۔ بروز حشر کیا رینگے نفسی نفسی عام۔ فقط وہی
ہین جو بولین گے امتی کا کلام۔ چنانچہ بعد حصول نعمت عظمی اور فضیلت کبری کے
مراجعت فرما کر درجات بہشت اور درکات دوزخ ملاحظہ فرماتے ہوئے ہدیہ نماز کا
واسطے امت کے لیتے ہوئے بیت المقدس مین آئے اور وہانسے متوجہ مکہ معظمہ
کے ہو کر قافلہ قریش کو دیکھتے ہوئے بستر استراحت پر تشریف فرما ہوئے اور مدت
اس سفر کی کل تین ساعت اور بقول بعضے چہار ساعت تھی بیت گئے اسطرح
اور آئے۔ حاشا نہ کوئی پے ہی پائے۔ پس صبح کو جب حضرت ختم المرسلین محبوب
رب العالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واقعہ معراج کو بیان کیا اور قرب
اور مرتبہ حق سے نزدیک ہونے کا کہہ سنایا مومنین نے سچ جانا مقبول ہوئے
منافق اور کفار نے جھوٹ جانا مردود ہوئے اور حکمت الہی بھی ایسی تھی ایک تو
یہ کہ حضرت محمد رسول اللہ خود سب عالم جبروت و ملکوت و مقام لاہوت اور
ناسوت ملاحظہ فرما جاوین اور دوسرے ایمان دار اور منافق کی تمیز ہو چنانچہ
جسنے سچ جانا معلوم ہوا ایمان دار تھا اور جسنے سچ جانا معلوم ہوا منافق ہی یہانتک
کہ کافرون نے بیت المقدس کا حال پوچھا حضرت نے وہ بھی سب بتایا قافلہ کا
حال دریافت کیا وہ بھی بتایا تب بھی جو شدید شقی ازلی تھے ایمان نہین لائے
اسیطرح اب بھی اکثر حضرت کی عظمت اور شان اور قرب مقام سے منکر ہین یہ
سمجھتے ہین پیغمبر تھے اور کیا تھے جو حکم خدا ہوا سنا دیا اور عزت اور توقیر کاہے کی
یقین جانو کہ جسکی عظمت کی دلالت حرف حرف قرآن کا کر رہا ہے اور پھر کوئی
نہ سمجھے وہ ابو لہب ہے کہ جو حضرت سے کسافت قلبی رکھتا تھا اور خدا نے
قرآن شریف مین سورہ تبت یدا مین جسکی مذمت فرمائی ہے۔ اے برادران
سنت جماعت کبھی ایسے خیال دلمین مت لانا کہ جسمین ایک ذرہ بھی توہین عظمت
اور شان محمد رسول اللہ کی ہو ہر دم ہر لحظہ نام مبارک محمد رسول اللہ پر جان نثار
رہنا یہی ایمان ہے بلکہ حقیقت مین تمام قرآن مناقب رسول اللہ ہے اور احکام

طبعاً آئے ہین یعنے امر نہی **نظم** برگزیدہ حق کے ہینگے مصطفےٰ ﷺ جنکی ثانی ہے نہ کوئی
دوسرا ✦ عرش کرسی ماہ سے ماہی تلک ✦ اونکی ہی خاطر بنا صلِّ علیٰ ✦ پیشتر حق نے
بنایا ہے وہ نور ✦ اوس سے پھر سب عالم ہے پیدا کیا ✦ آدمؑ اور حواؑ کا تھا نے
نام بھی ✦ اوس گھڑی وہ تھے مقرب مرحبا ✦ رحمۃ للعالمین حق نے کہا ✦ اونکی
ہی خاطر بنا ارض و سما ✦ جسکی خود تعریف کرتا ہے خدا ✦ اوسکو کیا کوئی لکھیگا پھر بھلا ✦

باب چہارم دربیان شریعت و طریقت و معرفت و حقیقت و خاتمۂ کتاب

فصل اول دربیان شریعت و طریقت

اے برادران سنت جماعت
غنے طریقہ اور عقائد وہابی دہمونی اور گناہ صغیرہ اور کبیرہ اور رسومات بد اور مرتبہ
اور درجہ محمد رسول اللہ سے آگاہ ہوئے اب اسکو غور کرکے سنو کہ جو عوام شریعت
اور طریقت اور معرفت اور حقیقت مین جھگڑتے ہین اور اون چارون الفاظ کو
جدا جدا راہ جانتے ہین اور یون بدنام کرتے ہین کہ یہ ملا مولوی شریعت بتاتے
ہین ان سے کیا حاصل خدا کا حال اور جو حقیقت ہے وہ رندون مین ہے اور
علانیہ مولوی اور واعظ پر طعن کرتے ہین اور وعظ و نصیحت کو نہین سنتے
اور ذرہ التفات بھی نہین کرتے بلکہ اوٹھ جاتے ہین یہ نہایت بے مناسب
ہے اے بھائیو یہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ
نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ
لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ط یعنے یہ اسواسطے کہ اللہ نے اوتاری کتاب سچی اور
جنھون نے کئی راہین نکالین کتاب مین وہ ضد مین دور پڑے ہین فائدہ
یہ آیت سورہ بقر مین ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ راہ ایک ہے جسکی ہدایت
اور تقویت کو اللہ جلشانہ نے محمد رسول اللہ ﷺ اپنے ایسے جلیل القدر مقرب اور
محبوب کو ساتھ کتاب لاثانی کے کل صحیفہ اور کتب پر سبقت لے گئی جس سے
مراد قرآن ہے بھجا اب اسمین جو کوئی اور راہ نکالے وہ ضد مین ہے اللہ
رسول ﷺ کے خلاف ہے جیسے بہتر فرقے ہوئے اور اسیطرح شریعت

طریقت معرفت حقیقت کو جدا جاننا کہ جو سب ایک ہین فقط سمجھ کا فرق ہے
مثلاً جو کوئی شہر مین جاویگا تو اول دروازہ ملیگا جب اندر گذر ہوگا اسیطرح ایمان
کہ جس سے مراد خدا کا پہچاننا ہے کیسا پہچاننا کہ اوسکو واحد لاشریک جانے اور
اوسکی صفات ایسی دلمین جم جاوین کہ جو کچھ چاہے خدا ہی سے چاہے اور ماسوا اللہ
سب سے بے غرض ہو جاوے اور وہ ایک شہر ہے اور دروازہ اوسکا
شریعت اور شہر پناہ اوسکی پیر کامل اور آبادی اوسکی طریقت اور دربار شاہی عام
اوسکا معرفت اور دربار خاص اوسکا حقیقت ہے اگر اب کوئی دروازے سے
نجاوے تو کہان راستہ ملے اور جو دروازہ پر گیا اور شہر پناہ اوسکی قائم نہ کی
تو وہ آبادی تباہ ہو جاویگی اور جو شیاطین دشمن ہین ہر چہار طرف سے حملہ کرکے چین
نہ لینے دینگے اور جو دروازہ پر گیا اور شہر پناہ بھی قائم کی لیکن اندر اوسکی آبادی
اور دربار عام اور دربار خاص تک گذر نہوا تو کچھ فائدہ نہوا اور جب طریقت بر
قائم ہوا تو اب اوسکو حظ اور لطف اور کیفیت وہانکی معلوم ہوگی تو پہلے باب شریعت
ہے سیر آوے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْکَعُوْا
وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّکُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ط
اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور بندگی کرو اپنے رب کی اور بھلائی کرو
شاید تم بھلا پاؤ یہ آیت سورۂ حج مین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اول نماز کی تاکید فرمائی
اور پھر جتنے کام نیک ہین مجمل فرمائے کہ اول نماز پر اور کل کام نیک پر آدمی
قائم ہو جسکو شریعت کہتے ہین اور جب اسمین کامل ہولے تو پیر کامل کی تلاش
کرے جیسے سب سامان تیار ہے پکانے کا مگر آتش نہین کہ جس سے پکے
اور سیری حاصل ہو اسیطرح اوس پر توجہ پیر کامل ہے اور اسمین حکمت الٰہی ایسی
ہی ہے کہ خدا نے یہ سلسلہ اپنے قرب حاصل ہونے کا ایسا ہی جاری کیا ہے
جیسے ہندی مثل کہ خربوزہ کو دیکھکے خربوزہ رنگ پکڑے ایک دوسرے کی
صحبت اور تاثیر سے فائدہ حاصل کرے جیسے حدیث شریف کہ اَلصُّحْبَۃُ مُؤَثِّرَۃٌ

اسیواسطے اللہ تبارک تعالیٰ نے پیغمبرون اور نبیونکو بھیجنا جاری کیا کہ ہمجنس کی نیک
عادت اور تاثیر سے ہمجنس کو فائدہ ہو ورنہ اللہ تعالیٰ اگر غیب سے باتین کر کے یہ
سب احکام کہدیتا تو بھی ذات واحد لاشریک سے بعید نہ تھا لیکن یہ قرب الٰہی کا
سلسلہ ایسا ہے جیسے تسبیح کے دانے کہ ایک دوسرے کے پیچھے لگا وامام سے
رکھتا ہے اسیواسطے علم کا پڑھنا اور صحبت پیر کامل کی رکھنا جزء اعظم ہے بس خراب
صحبت سے کہ جہان ذکر اللہ رسول کا نہو ہمیشہ بچے اور نیک صحبت کہ مجلس
وعظ اور نصیحت او صحبت علما اور فضلا اور پیران طریقت اور مرشدان کامل کی ہین
ہزار کام دنیاوی ہون تو چھوڑ کر جاوے کہ مرشد کامل کی صحبت ایک لمحہ کی ہزار
سال کی عبادت کے برابر ہے اور جو انکی خدمت مین رہے تو نور ہو جاوے
اسیواسطے سلسلہ پیری اور مریدی کا جاری ہے کہ ایک دوسرے سے انس
پکڑے اور منزل کو پہونچے اکیلی لکڑی نہین جلتی سلگ سلگ کر رہجاتی ہے
اور جہان دو لکڑی ایک جا ہو وین پھر خوب بھڑک کر جلتی ہین اور مطلب
جبھی حاصل ہوتا ہے جیسے بیت دو دل یک شود بشکند کوہ را پراگندگی آرد
انبوہ را اگرچہ بعضے کہتے ہین کہ مسنون ہونا بیعت کا ثابت نہین وہ بھول مین ہین
چنانچہ حضرت محمد رسول اللہؐ کے وقت مین بیعت کئی طرح پہ تھی کبھی بروقت
لڑائی کے ہاتھ مین ہاتھ لیکر اقرار ہوتا تھا کہ تادم زیست مضبوط رہینگے کبھی کسی
گناہ پر بیعت ہوتی تھی کہ اب یہ گناہ ہرگز ہم نکرینگے چنانچہ ایکدفعہ بیعت لی حضرتؐ نے
انصار کی عورتون سے نوحہ نکرنے پر اور کئی اصحاب سے بیعت لی اس بات پر کہ
کسی سے سوال نکرین سو وہ نین ایسے تھے کہ اگر کسیکا کوڑا بھی گر پڑتا تو آپ اوتر کر
اوٹھا لیتا کسی سے سوال نکرتا اور کئی اصحاب سے بیعت لی اسپر کہ حق کسی سے
نہ چھپاوین او نین ایسے تھے کہ سر دربار کسی سے نہین دبتے اور بے دھڑک جو
ہوتا کہدیتے اگرچہ خلافت مین یہ امر ترک رہا اس سبب کہ لوگ زمانہ قرب رسول اللہ
کے سبب اور انکی صحبت مین رہنے کے سبب سراپا نور ہو گئے تھے کچھ حاجت

نہین تھی کہ کسی بات پر بیعت کرین جب وہ کام ہو لیکن اب زمانہ دراز ہوا اور اس زمانہ
مین نہ خلافت نہ حاکم اسلام تو پیر طریقت اسواسطے بیعت لیتا ہے کہ نیک صحبت سے
مرید فیض یاب ہو قولہ تعالیٰ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ
عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن
ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ترجمہ
اور تھام رکھہ آپ کو اونکے ساتھہ جو پکارتے ہین اپنے رب کو صبح اور شام
طالب ہین اوسکے منھہ کے اور نہ دوڑین تیری آنکھین اونکو چھوڑ کر تلاش مین
رونق دنیا کی زندگی کے اور نہ کہا مان اوسکا جسکا دل غافل کیا ہمنے اپنی
یاد سے اور پیچھے لگا ہے اپنی چاہ کے اور اوسکا کام ہے حد پر نہ رہنا فائدہ
یہ آیت سورہ کہف مین ہے اللہ تعالیٰ رغبت دلاتا ہے نیک بندونکی اور
اولیاء اللہ کے ساتھہ صحبت رکھنے کو اور کیا التفات سے اپنے نبیؐ سے فرماتا
کہ یہ دنیادار جنکے دل ذکر خدا سے غافل ہین دور رہ اور نیک بندے جو بصورت
غریبی کے ظاہر مین رہتے ہین اور باطن مین خزانہ انوار الٰہی سے مالامال ہین صحبت
رکھہ لینے کا کافر اوسوقت مین بڑے دولتمند تھے اصحاب اون رسول اللہؐ سے کہ جو اولیاء اللہ
تھے نفرت کرتے تھے کہ اونکو ہم لوگ بیقدر جانتے ہین اگر آپ انکو اپنے پاس
نہ بٹھا دین تو ہم ذکر قرآن سنین اور ایمان لاوین اللہ تعالیٰ نے اوسیوقت یہ آیت اوتاری
اور اپنے رسولؐ سے کہا کہ تم میرے دوستونکی صحبت مت چھوڑو مالدار دنیادار
دولتمند کافر بڑے برا مانین پس اسیواسطے پیر بیعت لیتا ہے کہ اقرار ہو گناہ سے
بچنے کا اور عبادت پر حریص ہونے کا اور کبھی تبرکاً کسی بزرگ کے سلسلہ مین
شامل ہونے کو کہ اونکے ہو کے پیروی راہ خدا مین کرے کہ فیض حاصل ہو اور
ایمان کامل ہو تو پہلے پیر طریقت اوسکے آگے باب بیعت کھولتا ہے
اور ہاتھہ مین ہاتھہ لیکر مرید سے یون بولتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ

وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

سب تعریف اللہ کو ہے ہم اوسی کی حمد کرتے ہین اور اوسی سے مدد مانگتے ہین اور مغفرت اوسی سے چاہتے ہین اور پناہ مانگتے ہین اللہ سے اپنے نفوس کی بدیون سے اور اپنے اعمال کی برائیون سے جسکو اللہ نے ہدایت کی اوسکا کوئی گمراہ کرنے والا نہین اور جسکو اوسنے بہکایا اوسکا کوئی راہ بتانے والا نہین اور گواہی دیتا ہون مین اسکی کہ کوئی معبود برحق نہین سوا اللہ کے اور محمدؐ اوسکے بندے ہین اور اوسکے رسولؐ رحمت بھیجے اللہ اوسپر اور اوسکی آل پر اور اوسکے اصحابون پر اور برکت اور سلامتی عنایت فرماوے پھر مرشد ایمان اجمالی تلقین کرتا ہے اور مرید سے کہتا ہے کہ کہہ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِمَا جَآءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ عَلٰی مُرَادِ اللّٰهِ وَاٰمَنْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِمَا جَآءَ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلٰی مُرَادِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَتَبَرَّأْتُ مِنْ جَمِیْعِ الْاَدْیَانِ وَجَمِیْعِ الْعِصْیَانِ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ ایمان لایا مین اللہ کا اور جو اللہ کے نزدیک سے آیا اللہ کی مراد پر اور ایمان لایا مین رسول اللہ کا اور جو رسول اللہ کے نزدیک ہے یا رسول اللہ کی مراد پر صلی اللہ علیہ وسلم اور بیزار ہوا مین سب دینون سے سوا اسلام کے اور بیزار ہوا سب گناہون سے اور مین اب اسلام لایا یعنے اسلام کو تازہ کیا اور کہتا ہون مین اور گواہی دیتا ہون مین کہ کوئی معبود برحق نہین سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہون مین کہ محمدؐ اوسکا بندہ اور اوسکا رسول ہے پھر مرشد اقرار لیتا ہے مرید سے کہ کہہ مینے بیعت کی رسول اللہؐ سے اور اونکے خلفا کے واسطے پانچ امر پر یہ کہ گواہی دیتا ہون مین کہ کوئی معبود

برحق نہین سوا اللہ کے اور مقر محمدؐ رسول ہے اللہ کا اور اوسکا بندہ اور نماز کے
قائم کرنے پر اور زکوٰۃ کے دینے پر اور رمضان کے صوم پر اور بیت اللہ کے
حج پر اگر مجکو مقدور ہو پھر اپنا سلسلہ اور خانوادہ بتاتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ یون
کہہ بیعت کی مینے رسول اللہؐ کی اسپر کہ اختیار کیا مینے طریقہ نقشبندیہ جو منسوب ہے
طرف شیخ اعظم اور قطب افخم جو نقشبند ہین یا طریقہ قادریہ اختیار کیا جو منسوب ہے
شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی کیطرف یا طریقہ چشتیہ اختیار کیا جو منسوب ہے
شیخ معین الدین سنجری یعنے سیستانی اور وغیرہ کیطرف خداوندا ہمکو مفتوح اس
طریقہ کا عنایت کر اور ہمکو اس طریق کے دوستونکے گروہ مین محسوب کر اپنی رحمت سے
یا ارحم الراحمین پھر گناہ صغیرہ کبیرہ سے آگاہ کرتا ہے کہ جسکی تفصیل پیشتر گذری اور
ارکان شریعت کے بیان کرتا ہے اسطرح پر اور بیعت ثبوت کرتا ہے اوسکے
قلب پر اور یہ آیت پڑھتا ہے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْا
اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وَجَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ
اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ
فَمَنْ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنْکُثُ عَلٰی نَفْسِہٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عَاھَدَ
عَلَیْہُ اللّٰہَ فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا ط اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور تلاش
کرو اللہ کیطرف وسیلہ اور جہاد کرو اوسکی راہ مین تاکہ تم فلاح پاؤ مقرر جو لوگ
بیعت کرتے ہین تجھسے اے نبیؐ وہ بیعت کرتے ہین اللہ سے اللہ سبحانہ کا
دست قدرت اور رحمت اونکے ہاتھون پر ہے سو جسنے بیعت کو توڑا یہی
بات ہے کہ اوسنے اپنی ذات کی مضرت کے واسطے بیعت کو توڑا اور جسنے
پورا کیا اوسکو جو اللہ سے عہد کیا سو قریب اوسکو اجر عظیم عنایت کریگا فائدہ
یعنے اسطرح اوسکو خوب جتادے یہ نہین کہ آج اقرار کیا کل وہی گناہ کرتا ہے
یہ بات نکرے ورنہ مرشد کا کچھ نہین وہ خود خراب ہوگا سوال جواب
پیر و مرید سوال ایمان کیا ہے جواب کہنا کلمہ طیب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ سوال ارکان ایمان کے کتنے ہین جواب دو اِقْرَارٌ
بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ سوال احکام ایمان کے کتنے ہین جواب سات
اول جو ایمان لایا وہ مارڈالنے اور قید کرنے اور مال اوسکا ناحق لینے
اور اوسکے تئین بلا حکم شرع رنج دینے اور اوسکے اوپر گمان بد لیجانے سے
حفاظت ہوئی یہ پانچ دنیا سے متعلق ہین اور دو حکم آخرت سے اول جو ایمان
لایا اوسنے عذاب ابدی سے خلاصی پائی دوسرے جگہ اوسکی بہشت مین ہوئی
سوال شرائط ایمان کے کتنے ہین جواب سات اول ایمان لانا غیب پر
دوم علم غیب خاص خدا کیطرف جاننا سوم اپنے اختیار سے ایمان لانا چہارم
جو خدا نے حلال کیا اوسکو حلال جاننا پنجم جو خدا نے حرام کیا اوسکو حرام جاننا
ششم عذاب ابدی حق تعالیٰ سے ڈرنا ہفتم اوپر رحمت خدا کے امیدوار رہنا
سوال شرائط وجوب ایمان کے کتنے ہین جواب دو اول عقل دوم بلوغ سوال
حقیقت ایمان کی کیا ہے یا دین کیا ہے اسلام کیا ہے جواب قبول کرنا
احکام الٰہی کا جسکا مفصل یہ ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى
وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ اور ایمان مجمل یہ ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ
بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ سوال فرائض شریعت
کے کتنے ہین جواب پانچ اول کلمہ شہادت کا کہنا دوم پانچ وقت نماز کا
ادا کرنا سوم روزہ ماہ رمضان کا رکھنا چہارم حج کرنا جو مقدور ہو پنجم زکوۃ
دینا جو صاحب نصاب ہو سوال واجب شریعت کے کتنے ہین جواب
سات اول صدقہ فطر کا دینا دوم قربانی کرنا جو مقدور ہو سوم نماز وتر ادا
کرنا چہارم اپنا بیت کا نفقہ دینا پنجم خدمت ماں باپ کی کرنا ششم عورت کو
خدمت اپنے شوہر کی کرنا ہفتم عمرہ بجالانا سوال سنت اسلام کے کتنے
ہین جواب سات ختنہ کرنا لب کترانا ناک کے بال لینا ناخن کا ٹنا بال اہر کے

کاٹنا بغل کے بال لینا بال زیرناف کے لینا سوال وضو مین کتنے فرض ہین جواب
چار اول منھ دہونا بیچ پیشانی سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور اس کان کی لو سے
اوس کان کی لو تک دوم ہاتھ دہونا کہنی تک سوم چہارم سر کا مسح کرنا چہارم پاؤن دہونا
ٹخنون تک سوال طہارت مین کتنی چیز ہین جواب دس اول استنجا کرنا دوم
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى
دِيْنِ الْاِسْلَامِ اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَالْكُفْرُ بَاطِلٌ کہنا سوم دونون
ہاتھ دہونا پہونچے تک چہارم مسواک کرنا پنجم پانی منھ مین ڈالنا ششم پانی
ناک مین ڈالنا ہفتم خلال ریش کرنا ہشتم خلال اونگلیونکا کرنا نہم مسح ہر دو کانو
کرنا دہم ہر عضو کو تین بار دہونا سوال طہارت مین کتنے مستحب ہین جواب
چھ نیت ترتیب اعضا کو پے در پے دہونا تمام سر کا مسح کرنا عضو کا سیدہی
طرف سے دہونا شروع کرنا مسح گردن کا کرنا سوال وضو کتنی چیز سے ٹوٹتا ہے
جواب بیس چیز سے اول سات جو آگے سے بر آمد ہون پیشاب منی
مذی آب ودی سنگریزہ خون حیض ونفاس خون استحاضہ اور تین پیچھے
ظاہر ہوتی ہین غائط باد کرم اور دس چیز اور آگے پیچھے سے ظاہر ہوتی ہین خون ونون
ریم روان زرد آب روان قے پر دہن نماز مین قہقہہ مار کر ہنسنا بالغ کا دیوانگی
بیہوشی مستی غالب خواب تکیہ زدہ مباشرت فاحشہ سوال موجب غسل
کتنی چیز ہین جواب پانچ اول انزال منی جو شہوت کے ساتھ کود کے نکلے
دوم سر ذکر کا قبل یا دبر مین جانا سوم عورت حیض سے پاک ہو چہارم نفاس سے فارغ ہو
پنجم جو عورت کہ ایام غسل کے ہوگئے وہ ہر نماز کے وقت غسل کرے
سوال غسل کی کتنی شرطین ہین جواب چار اول فرض دوم سنت سوم
مستحب چہارم واجب غسل واجب دو ہین غسل کافری غسل میت غسل
سنت چار ہین غسل روز جمعہ غسل روز عرفہ غسل عیدین غسل احرام حج غسل مستحب
تین ہین غسل بالغی غسل کافری کہ سبب جنابت مسلمان ہوا ہو غسل شبرات

سوال غسل مین کتنے فرض ہین جواب تین منھہ دہونا ناک مین پانی ڈالنا
تمام بدن پر تین بار پانی ڈالنا سوال غسل مین سنت کتنی ہین جواب پانچ اول
دونون ہاتھہ دہونا دوم استنجا کرنا سوم نجاست تن سے دور کرنا چہارم وضو کرنا پنجم
تمام بدن پر تین بار پانی ڈالنا اور دہونا کہ بال برابر خشک نرہے سوال تیمم مین
کے فرض ہین جواب تین اول نیت نَوَیْتُ اَنْ اَتَیَمَّمَ لِرَفْعِ الْحَدَثِ
وَاِسْتِبَاحَۃِ الصَّلٰوۃِ دوم دونون ہاتھہ مارنا خاک پر اور منھہ پر پھیرنا سوم دونون
ہاتھہ مارنا خاک پر اور دونون ہاتھہ پر پھیرنا کہنی تک سوال تیمم کس سے ٹوٹتا ہے
جواب دو چیز سے اول جس سے وضو ٹوٹتا ہے دوم پانی ملنے سے سوال
موزہ کا کیا مسئلہ ہے جواب موزہ پر مسح جائز ہے اگر باطہارت کامل کے
پہنا ہے اور بعد اوسکے بے وضو ہو جاوے تو موزہ پر مسح کر لے اور فرض
مسح موزہ پر تین خط کرنا ہے مقدار تین انگشت کے اور مدت مسح کی مقیم کو ایک
شبانروز اور مسافر کو تین شبانروز اور جو مقدار تین انگشت خرد کے موزہ پھٹ
جاوے تو پھر مسح جائز نہین اور چار چیز سے مسح موزہ کا بھی جاتا رہتا ہے اول تو
جس سے وضو ٹوٹتا ہے دوم گذر جانا مدت کا سوم اگر ایک پیر موزہ سے
باہر آوے چہارم اگر موزہ مین پانی آجاوے ٹخنون تک سوال حیض کا کیا
مسئلہ ہے جواب اول مدت حیض کی تین شبانروز ہے اگر اس سے
کمتر ہے تو استحاضہ ہے اور اکثر مدت حیض کی دس شبانروز ہی اگر اس سے زیادہ
ہو تو استحاضہ ہے اکثر مدت نفاس کی چالیس شبانروز ہے اگر اس سے
زیادہ ہووے تو استحاضہ ہے اور اقل مدت نفاس کی حد نہین سوال حیض
نفاس والی عورت کتنی چیز ترک کرے جواب آٹھہ چیز نماز روزہ جماع مسجد
مین آنا طواف خانہ کعبہ قرآن پڑہنا قرآن لکھنا چھونا قرآن بغیر غلاف لیکن
بعد حیض کے روزہ کی قضا ادا کرے نماز کی نہین سوال تعین وقت حیض کا
کب سے ہے جواب نو سال کے بعد جو ایام بلوغ کے ہین اور پچپن سال کی انت

کہ جسکو سن ایاس کہتے ہین **سوال** اگر بعد پچپن سال کے خون آوے **جواب**
وہ حیض نہین لیکن اگر خون قوی ہو جیسا سرخ خالص تو حیض شمار کیا جاویگا
اور اگر زرد یا خاکی رنگ ہو تو استحاضہ ہے **سوال** نماز مین کتنے فرض ہین
جواب تیرہ ۱۳ تن پاک جامہ پاک جاے پاک ستر عورت ناف سے زانو کے
نیچے تک مرد کو اور عورت حرہ کو سر سے قدم تک مگر دونون ہاتھ پاؤن نہین
پہچاننا وقت نماز کا منھہ کرنا قبلہ کیطرف نیت نماز کرنا اور ان سات چیز کو شرائط
نماز بھی کہتے ہین اور چھہ فرض وہ ہین کہ باہر نماز سے ہین اول تکبیر اولی دوم قیام
سوم قرات چہارم رکوع پنجم سجود ششم قعدہ اخیر بمقدار تشہد کے ان چھہ کو ارکان
نماز بھی کہتے ہین **سوال** نماز مین واجب کتنے ہین **جواب** بارہ ۱۲ اول فاتحہ پڑہنا
دوم اور سورت ملانا سوم فرض مین اول دو رکعت بھری پڑہنا اور وتر
اور سنت نفل مین سب بھری چوتھے رعایت ترتیب پانچوین قعدہ اولی
چھٹے ہر دو قعدہ مین تشہد پڑہنا ساتوین لفظ سلام نماز سے باہر آنا آٹھوین
وتر مین دعاے قنوت پڑہنا نوین تکبیر عیدین کی کہنا دسوین درمحل آہستہ آہستہ
پڑہنا گیارہوین درمحل بلند بلند پڑہنا بارہوین تعدیل ارکان **سوال** نماز مین
کتنی سنت ہین **جواب** اٹھائیس ۲۸ سنت ہین سات قیام مین سات رکوع مین
سات سجود مین اور سات قعدہ مین پس سات سنت قیام کی یہ ہین اول دونو
ہاتھ اوٹھانا کان کی لو تک واسطے تکبیر تحریمہ کے دوسرے سیدہا ہاتھ بائین
ہاتھ پر رکھکر مردونکو نیچے ناف کے باندہنا اور عورتونکو سینہ پر باندہنا
تیسرے نظر کو سجدہ کی جگہ پر رکہنا چوتھے سبحانک اللہم پڑہنا پانچوین
اعوذ باللہ پڑہنا چھٹے بسم اللہ پڑہنا ساتوین آمین کہنا اور یہ سات
سنت رکوع کے ہین اول اللہ اکبر کہنا دوسرے نظر پشت پا پر رکھنا
تیسرے مردونکو دونون ہاتھون سے گھٹنا پکڑنا چوتھے تین بار سبحان ربی العظیم
کہنا پانچوین سمع اللہ لمن حمدہ کہنا امام کو چھٹے ربنا لک الحمد کہنا

مقتدی کو

مقتدی کو ہر دو کہنا ساتوین قومہ مین ٹھہرنا اور یہ سات سنت سجود مین ہین
اول اَللهُ اَکْبَرُ کہنا دوم سجدہ مین ذرا ٹھہرنا تیسرے منہہ دونون ہاتھہ کی
درمیان رکھنا چوتھے اونگلیان ہاتھہ پیر کی قبلہ کیطرف رکھنا پانچوین تین بار
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا چھٹے ناک کے اوپر نظر رکھنا ساتوین درمیان
دونون سجدونکے قرار پکڑنا اور سات سنت قعدہ مین یہ ہین اول تکبیر کہنا
دوسرے پشت پاسے چپ پر بیٹھنا مرد کو ہر دو قعدہ مین اٹھا دہ رکھنا سیدھے
پیر کو اونگلیان خم کریکے اور عورتین سرین کے بغل بیٹھین اور دونون پیر سیدھی
طرف نکال دین تیسرے ہر دو ہاتھہ کو زانو کے سرے پر رکھنا چوتھے اونگلیان
ہاتھہ پیر کی قبلہ کیطرف رکھنا پانچوین بغل کیطرف نظر رکھنا چھٹے محمد رسول الله
صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا ساتوین اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ پڑہنا سوال
نماز کتنی چیزسے ٹوٹ جاتی ہے جواب چھبیس چیزسے اول بات کہنا دوسرے
قصداً سلام کرنا تیسرے جواب سلام کا دینا چوتھے کچھہ کھانا پانچوین نالہ کرنا چھٹے
آہ کرنا ساتوین اُف کرنا آٹھوین رونا آواز سے جو خوف خدا سے نہو نوین بیعذر
سرفہ کرنا یا کھنکارنا یا اتھمارنا دسوین چھینک کا جواب دینا گیارہوین جواب خبر کا دینا
بارہوین امام پر سبقت کرنا تیرہوین امام کو لقمہ لینا سوا مقتدی کے چودہوین قرآن
غلط پڑہنا کہ معنی متغیر ہوجاوین پندرہوین نجس چیز پر سجدہ کرنا سولہوین خدا سے
ایسی التجا کرنا جیسے آدمی سے کرتے ہین سترہوین عمل کثیر کرنا اٹھارہوین قہقہہ مارنا
اونیسوین منھہ قبلہ سے پھیرنا یہانتک کہ پشت ہوجاوے بیسوین فرض کا ترک کرنا
اکیسوین مرد عورت کا برابر کھڑا ہونا بائیسوین قرآن کو دیکھکر پڑہنا تیئیسوین
اگر صاحب ترتیب ہے اور نماز وقتی پڑہتا ہے اور اوسکو یاد آیا کہ کوئی وقت کی
فرض ادا نہین کیے اگر وقت تنگ نہین تو نماز وقتی اوسکی جاتی رہیگی چوبیسوین
سجدہ کرنے مین ہر دو پیر زمین سے اوٹھ جانا پچیسوین امام سے پہلے سر اوٹھانا
سوال سجدہ سہو کا کیا مسئلہ ہے جواب سجدہ سہو کا واجب ہوتا ہے

کہ کوئی خطا نماز مین ہو وہ پانچ ہین کہ جسکے سبب سجدہ سہو کا واجب ہوتا ہے
اول تقدیم رکن جیسے قرأت سے پہلے رکوع کر لیا دوسرے تاخیر رکن جیسے قعدہ
اولین مین زیادہ التحیات سے پڑھنا تیسرے دو رکوع کرنا چوتھے واجب ترک کرنا
پانچوین تغیر واجب کرنا **سوال** فرض ایمان کا کیا ہے **جواب** تین چیز اول خدا
دوم واحد ہے سوم صفات اوسکی برحق ہے **سوال** سنی کے چیز سے ہوتا ہے
جواب دس چیز سے نظم سنی ہو دس چیز سے یہ مسئلہ کر یاد + تفضیل دو شیخین کو
دوستی دو داماد + دو امام اچھے پیچھے نماز کر دو قبلہ کو جان + دو جنازہ نماز کر مسح دو
موزہ آن + راضی ہو دو تقدیر پر دو گواہی جان + دونون عید نماز کر اطاعت
دو سلطان + تسکے پیچھے مومنان تہتر فرقہ جان + بہتر فرقہ دوزخی ہو تابع شیطان
رافضی خارجی جبریہ مرجیہ بھی جان + جہمیہ قدریہ ہر یک سے بارہ لے پہچان
فرقہ بہشتی مصطفے اور اصحاب تمام + یہ فرقہ اسلام کا سنت جماعت نام + رکن
حکم ایمان کے جو جانے نہین کوئے + سبھی عبادت ہیچ سے مواخ رست نہوئے
در بیان روزہ **سوال** روزہ کیا ہے **جواب** مومنہ کہ پاک حیض و نفاس
سے ہو اور باز رکھے اپنے نفس کو کھانے سے اور پینے سے اور جماع کرنے سے
صبح صادق سے غروب آفتاب تک **سوال** شرائط وجوب روزہ کے کیا ہین
جواب اسلام و عقل و بلوغ **سوال** شرائط وجوب ادائے صوم کے کون ہین
جواب صحت ذات ثبات نفس اور فارغ حیض و نفاس سے **سوال** اگر مسافر
ہو یا مریض **جواب** قضا کرے اور اگر کچھ تکلیف نہین تو افضل ہے کہ رکھے
سوال ایک سو ساٹھ فرض کا کیا مسئلہ ہے **جواب** ایک سو ساٹھ
فرض کی تفصیل یہ ہے فرائض نماز ۱۲ رکعت ۱۷

فرائض نماز ۱۲ تفصیل		رکعت ۱۷ تفصیل					فرض روزہ رمضان ۳۰		بنائے اسلام ۵	
بیرون ۶	اندرون ۶	فجر دو	ظہر ۴	عصر ۴	مغرب ۳	عشاء ۴	روزہ ۳۰	نیت ۳۰	بحکم جنازہ ۴	تکبیر فرج ۱

فرض وضو مین ۴ — غسل مین ۳ — تیمم مین ۱
برای عام — ریش گنجان — ۲

صفت ایمان لانی کی ۷
۱ اللہ جلشانہ پر — ۲ ملائکہ پر — ۳ کتابہا پر — ۴ رسولان پر — ۵ قیامت پر — ۶ قضا و قدر پر — ۷ جی اوٹھنے پر بعد مرنے کے

چہار علم ۴ — چہار کرسی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم — چہار مذہب
۱ علم توحید — ۲ علم شریعت — ۳ علم حیض — ۴ علم نفاس
۱ محمد بن عبد اللہ — ۲ عبد اللہ بن عبد المطلب — ۳ عبد المطلب بن ہاشم — ۴ ہاشم بن عبد مناف
۱ امام اعظم — ۲ امام شافعی — ۳ امام حنبل — ۴ امام مالک

کل میزان ما

سوال کرسی امام اعظمؒ صاحب کی کون ہے جواب نعمان بن ثابت ثابت بن طغور طغور بن ہرمز ہرمز بن نوشیروان سوال امام اعظمؒ کس کے مذہب مین تھے جواب در مذہب امام حمادؒ امام حماد در مذہب علقمہ و علقمہ در مذہب نخعی ابراہیمؒ ابراہیم در مذہب عبد اللہ بن مسعود کہ صحابی ہین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوال حج کا کیا مسئلہ ہے جواب حج فرض ہے جو مکلف ہو مالک زاد و راہ اس قدر کا کہ پیچھے بال بچونکو دیکر اور آنے جانے ہر کے بخوبی وفا کرے پس جس سال مین اوسکو مقدر مقدور ہو فوراً حج کو جاوے توقف روا نہین اگر امن راہ ہووے سوال کے دفعہ حج کرے جواب جے دفعہ کرے بہتر ہے اجر عظیم پاوے گا مگر ایک دفعہ تو مقدور ہوتے ضرور کرے ورنہ گنہگار ہوگا اور حج سے ایسا آدمی گناہون سے پاک ہوجاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا سوال حج مین کے فرض ہین جواب تین ایک احرام دوسرے وقوف عرفہ یعنے عرفہ کے دن عرفات پر ٹھہرنا اگرچہ ایک ساعت ہی میسر ہو تیسرے طواف الزیارت ان تین سے اگر کوئی ترک ہو حج نہو سوال واجبات حج کے کتنے ہین جواب وقوف

مزدلفہ یعنے وہان ٹھہرنا اور صفا مروہ کے درمیان دوڑنا اور کنکریان مارنا اور
طواف الصدر یعنے طواف رخصت کا مسافر کو کرنا اور سر منڈانا یا بال کترانا اور میقات
سے احرام باندہنا اور عرفات مین غروب آفتاب تک ٹھہرنا اور طواف حجر اسود
سے شروع کرنا اور طواف داہنی طرف سے کرنا اور طواف پیادہ کرنا اگر عذر نہو
اور طواف مین باطہارت رہنا لیکن اکثر اسکو سنت کہتے ہین اور طواف مین ستر
عورت کرنا اور صفا مروہ کی دوڑ صفا سے شروع کرنا اور اس دوڑ مین پیادہ پا ہونا
اگر عذر نہو اور قران اور تمتع کرنے والے کو ایک بکری ذبح کرنا اور سات بار طواف
کرکے دو رکعت پڑہنا اور کنکریان مارنی اور سر منڈانا اور ذبح مین ترتیب کرنا یعنے
قربانی کے دن اول کنکریان مارے پھر سر منڈاوے بعد ذبح کے اور طواف
الزیارت قربانی کے دنوں مین کرنا اور طواف بیت اللہ کا مع حطیم کے کرنا اور
واجب پہچاننے کا طریق یہ ہے کہ جسکے ترک سے ذبح کرنا لازم آوے فرض وا
کے سوا جو کام ہے سنت ہے یا مستحب جیسے خرچ مین کشائش کرنا اور طہارت
سے رہنا اور زبان کو گالی اور غیبت سے روکنا اور ماں باپ اور بیٹے اور ضمانت
اجازت سفر کی لینا اور مسجد مین دو رکعت پڑہ کے دوستون سے رخصت ہونا
اور تقصیر معاف کرانا اپنے حق مین دعا منگوانا جمعرات کے دن سفر کرنا
چلتے وقت کچھ خیرات کرنا حج کے ایام مشہور ہین مگر عمرہ تمام سال ہے فقط عرفہ
سے تیرہوین تاریخ تک مکروہ تحریمہ ہے اور جب میقات پر پہونچے وہ مشہور
جا ہین وضو کرے بہتر تو یہہ ہے کہ غسل کرے اور احرام باندہے کہ مراد جس
ایک چادر کہ جو کندہون پر ہے اور ایک تہ بند باندہے اور سر کہلا رکہے
اور دو رکعت نماز ادا کرے اور کہے لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ لَاشَرِیْكَ
لَكَ لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَاشَرِیْكَ لَكَ
اس وقت سے خوب احتیاط پرہیز کی کرے نہ لڑے نہ شکار مارے اور نہ
۲۰ منہہ اور سر کو چھپاوے اور کسی کو ایذا نہ دے حتی کہ جون تک نہ مارے بلکہ

اتنے زور سے نہ کھیچاوے کہ جون مرے یا بال ٹوٹے اور ہمیشہ لبیک کہتا رہے
اور جب مکہ مین داخل ہو تو ذکو باب السلام سے ہوکر مسجد حرام مین آوے تکبیر اور
کلمۂ توحید کہتا ہوا اور حجر اسود کے پاس آکر اللہ اکبر کہکر رفع الیدین کرے اور حجر
اسود کو بوسہ دے ورنہ مس کرے اور ہجوم سے فرصت نہ پاوے تو اشارہ کافی
ہے پھر حمد و ثنا خدا کی کہتا ہوا طواف القدوم شروع کرے کہ مسافر کو سنت ہی
اور اپنی چادر کو جو کندھے پر تھی داہنی بغل کے نیچے سے نکال کر بائین مونڈھے پر
ڈال کے مع حطیم طواف شروع کرے سات بار اول تین طواف مین دوڑے
اور مونڈھے ہلاوے اور جب حجر اسود پاس آوے تو اوسیطرح کرے جیسے
اول بیان ہوا پھر جب سات پورے ہون تو ملتزم سے چپٹ کر رو کر دعا کرے
اور وہان سے مقام ابراہیم پر آکے دوگانہ گذارے اور پھر وہان سے باب الصفا
سے باہر آکر صفا پر چڑھے اور بیت اللہ کیطرف منھ کرکے نیت کرکے تکبیر
اور کلمہ اور درود کہتا ہوا مروہ پر جاوے مگر راہ مین دو سبز مینارونکے درمیان
دوڑے اور مروہ پر بھی چڑھ کر ویسے کرے جیسے صفا پر کیا اسیطرح سات بار کرکے
مروہ پر ختم کرے پھر مکہ جاکر جہان ٹھہرنا ہو ٹھہرے جب ذیحجہ آوے تو ساتوین
تاریخ خطبہ سنے اور آٹھوین تاریخ بعد نماز فجر کے مکہ سے منا کو جاوے اور ایک
رات دن وہان رہے پھر عرفہ کی فجر کو آفتاب نکلے عرفات کو جاوے اور
غروب آفتاب تک ٹھہرے اور نماز ظہر اور عصر کی ظہر کے وقت ملا کر پڑھ کے
عرفات پر ٹھہرے اور جبتک عرفات پر رہے گریہ زاری اور دعا استغفار
اور لبیک کہتا رہے جب آفتاب ڈوبے مزدلفہ مین آوے نماز مغرب
اور عشا وہان ملا کر پڑھے شب بھر دعا اور استغفار مین رہے فجر کو اول وقت
تاریکی مین نماز فجر ادا کرکے لبیک اور دعا اور استغفار کرتا رہے جب سفیدی
صبح خوب ظاہر ہو منا کو آوے اور جمرة العقبہ کو نالی کے اندر سے سات
کنکریان مارنے اور ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہے اور پہلی کنکری سے

لبیک کہنا موقوف کرے پھر اگر چاہے تو ذبح کرے پھر سر کے بال کترا وے یا منڈا وے اوسوقت سے ہر ایک چیز حلال ہوئی فقط عورت سے صحبت درست نہین پھر منا کے دنو نمین یعنے دسوین گیارہوین بارہوین مین جب چاہے طواف الزیارت کرے لیکن دسوین کو افضل ہے اوسیطرح سات بار طواف کرے جیسے مذکور ہو چکا اور صفا مروہ مین جو پیشتر دوڑ چکا ہے اور طواف القدوم مین اگر چکا ہے تو خیر نہین تو صفا مروہ مین بھی دوڑے اور اکڑے پھر منا مین آوے اور گیارہوین تاریخ تین جگہ کنکریان مارے اول خیف کی مسجد کے پاس پھر جو اوسکے قریب ہے پھر جمرۃ العقبہ کو سات سات بار کنکریان مارے اور ہر کنکری پر اللہ اکبر کہے اور دوسرے مقام پر کنکریان مار کر ٹھہرا رہے اتنی دیر جتنی دیر مین سورہ بقر تمام ہو پھر بارہوین اور تیرہوین کو بھی کنکریان مارے اور پھر مکہ مین آوے اور جب رخصت ہو تو طواف الصدر یعنی رخصت کا طواف کرے سات بار نہین دوڑے نہ اکڑے پھر زمزم کا پانی پیے اور بیت اللہ کا آستانہ چومے اور اپنا سینہ اور منہ ملتزم سے لگا دے اور بیت اللہ کے پردون سے چمٹے اور فریادی کیطرح خوب کوشش سے دعا کرے اور روئے اور پچھلے قدم بیت اللہ کو دیکھتا ہوا مسجد حرام سے باہر نکلے اور عورت بھی مرد کیطرح کرے مگر سر نہ کھولے صرف منہ کھولے رہے اور لبیک پکار کے نہ کہے اور دو سبز میناروں کے اندر نہ دوڑے اور سر کو نہ منڈا وے مگر کچھ بال کتر لے اور سیا کپڑا عورت کو درست ہے اور ہجوم مین حجر اسود پاس نہ جاوے اور حیض کی حالت مین سب کرے لیکن طواف نکرے

سوال زکوۃ کسپر فرض ہے جواب جو صاحب نصاب ہو سوال نصاب زر کا کیا اندازہ ہے جواب اگر زر ہے تو بیس مثقال کہ قیمت جسکی پچاس روپیہ ہوسکے اور چاندی ہے تو اکھتر تولہ اور اگر روپیہ نقد ہے تو پچاس روپیہ سوال کس مال پر زکوۃ واجب ہے جواب جو استعمالی اور

اور غیر استعمالی زیور ظروف لباس مال تجارت جانور جو ہون **سوال** کتنے
دنون مین زکوۃ لازم آتی ہے **جواب** بعد گذرجانے سال کے **سوال** زکوۃ
کسکو دے **جواب** جو غریب محتاج ہو **سوال** شریعت کی معنی کیا ہین **جواب**
شریعت لغت مین نہر کلان کو کہتی ہین کہ جسکے پانی سے خلق سیراب ہو اور دوسرے راہ خدا کی
کہ اللہ تعالی نے بندونکے واسطے دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد فرمائی
ہے کہ جسکی تفسیر کل اوپر مذکور ہوئی **سوال** طریقت کیا ہے **جواب** اسی
شریعت کی مضبوطی اور صفائی کا نام ہے جیسے ایک شیشہ اندر باہر سے
غلیظ ہو رہا ہے تو اول اوسکا اوپر صفا ہو لیگا جب قابل اسکے ہو گا کہ ہاتھ لگا کر
اندر سے صفا ہو گرم پانی سے یا اور کسی چیز سے تو اسیطرح یہ دل ہے کہ کدورت
اندرونی اور بیرونی سے خراب ہے پیر اوسکو اسطرح صفا کرتا ہے کہ اول مرید کو شریعت پر
قائم کرتا ہے اور جب خوب وہ پختہ ہو جاتا ہے شریعت کی کل بات پر یہانتک
کہ کوئی کھاغ یا کدورت باقی نہین رہتی تب اندر کی صفائی کے واسطے طریقت
تعلیم کرتا ہے جیسے اللہ فرماتا ہے وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا
وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ
وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ط اور یاد کرتا رہ اپنے رب کو دلمین گڑگڑا
اور ڈرتا اور پکار کم آواز سے بولنے مین صبح اور شام کے وقتونمین اور مت ہو
بیخبر **فائدہ** یہ آیت سورہ اعراف مین ہے اللہ تعالی رغبت دلاتا ہے
بندے کو کیسی التفات کے ساتھ کہ بندہ اوسکی یاد سے کبھی غافل نہو اور
ہر سانس اپنی یاد خدا مین صرف کرے لیکن یہ عادت اور نور جب حاصل
ہوتا ہے کہ شریعت کی کل بات پر جنکا مجملاً ذکر ہوا اور بڑی کتابونمین سب
مفصل لکھا ہے مرید قائم ہو لیتا ہے اور تقوی اور صلوۃ کا نور اوسمین ظاہر
ہوتا ہے وہ یہ ہے جیسے اللہ تعالی فرماتا ہے اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى
عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ بے شک

نماز روکتی ہے بیحیائی سے اور بُری بات سے اور اللہ کی یاد سے سب سے بڑی اور اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہین فائدہ یہ آیت سورۃ العنکبوت مین ہے یعنے مقبول نماز اور عبادت کی یہی نشانی ہے کہ آدمی سے کل بُری بات جاتی رہتی ہین اور خودبخود طرف نیکی کے راغب ہوتا ہے اور اگر یہ حال نہین نماز پڑھتا ہے اور بُرے کام سے اوسکا جی نہین رُکتا تو جانو کہ قبول نہین گریہ زاری کرے اور خوب کوشش کرے کیونکہ اللہ تعالی بڑا رحم والا ہے اور خود فرماتا ہے اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ پکارو تم مین پہونچون تمہاری پکار کو ضرور خدا رحم فرماویگا اور کچھہ خوراک بھی کم کرے کہ بہت سیر ہوکر کھانے سے وہ نور رحمت نہین ملتا جیسے قول سعدی بیت اندرون از طعام خالی دار ؛ تا درو نور معرفت بینی ؛ اور سونا بھی کم کرے کہ بہت کھانے اور سونے سے سُستی دین مین بھی اور دنیا مین بھی ہوتی ہے اور زبان کو بھی قابو مین رکھے کہ بہت بولنا آدمی کو خراب کرتا ہے اور جہان ذکر اللہ رسول ؐ کا ہو ایسی جا بہت جاوے چنانچہ جب یہ عادت مرید مین بسبب تقوی اور طہارت کے پیدا ہوتی ہے تب پیر ذکر اندرونی تعلیم فرماتا ہے وہ کیا ہے اسم اعظم اللہ ہے خواہ ایک ضربی ہو جسکی ترکیب یہ ہے کہ طالب آنکھہ بند کرے اور دو زانو قبلہ رو بیٹھے اور لفظ مبارک اللہ کو سختی اور درازی اور بلندی سے دل اور حلق دونون کی قوت کے ساتھہ کہے پھر ٹھہر جاوے کہ پھر سانس اوسکی اپنے مقام پر آجاوے اسیطرح بار بار کرے یا دو ضربی ہو اوسکا طریق یہ ہے کہ نماز کیطرح بیٹھے اور اسم اعظم اللہ کو ایکبار داہنے زانو مین اور دوسری بار دلمین بقوت تمام ضرب لگادے مگر یہ ضرور لحاظ رہے کہ جہانتک ہوسکے دلکو اور خیالات سے خالی کرکے جمع کرے پریشان خاطر نہ ہے ورنہ مفید ہے یا سہ ضربی ہو کہ جسکا طریقہ یہ ہے کہ چار زانو بیٹھے تو ایکبار داہنے زانو مین اور دوسری بار بائین زانو مین اور تیسری بار بقوت تمام دلمین ضرب کرے اور

خواہ چہار ضربی ہو وہ اسطرح سے ہو کہ چار زانو بیٹھے اور ایکبار داہنے زانو مین اور
ایکبار بائین زانو مین اور تیسری بار اپنے دلمین اور چوتھی بار بقوت تمام اپنے
سامنے ضرب کرے پس یہ ذکر فقط اسم ذاتی سے کرے خواہ کوئی صفاتی نام ملاوے
اور اسیطرح نفی اثبات کا ذکر کہ وہ کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ہے اور طریق اوسکا یہ
ہے کہ بطور نماز رو بقبلہ بیٹھے اور اپنی آنکھ بند کرلے اور لَا کہے گویا اپنی ناف
سے نکالتا ہے پھر اوسکو کھینچے یہانتک کہ داہنے مونڈھے تک پہونچے پھر
اِلٰہَ کہے گویا اوسکو دماغ کی بغلی سے نکالتا ہے پھر اِلَّا اللّٰہُ کہے اور دلپر
بقوت تمام ضرب کرے اور سوا دھیان ذات اللہ کے اور کچھ نہو جیسے
بیت بکن بیرون ز دل ہر ما سوا را + بیابی آن زمان سرّ خدا را
اور جب طالب اسکو ہر روز چار ہزار بار مواظبت کرے دو مہینے یا ایک
چلہ تو اوسکے اثر سے اوسمین ایک نور اور پیدا ہوتا ہے وہ کیا وہ عشق اور محبت
الٰہی سے مراد ہے اور جب اسطرح پر مریدمین ہر نور پاتا ہے تو اوسکو
پاس انفاس تعلیم کرتا ہے وہ کیا ہے یہی نفی اور اثبات ہے اور طریقہ اوسکا
یہ ہے کہ جیسا ذکر جلی مین بیان ہوا یا اسطرح کہ طالب بیدار ہوجاوے
اپنے دمون پر اور آگاہ رہے پھر جب دم باہر نکلے تو خود بخود بدون اپنے
ارادہ اور قصد کے اوسکے باہر ہونے کے ساتھ ہی زبان سے نکلے
لَا اِلٰہَ اور جب اندر دم جاوے تو خود بخود اندر جانے کے ساتھ
اِلَّا اللّٰہُ کہے اور یہ ذکر نہایت تاثیر والا ہے کہ جلد بندہ اپنے مقصد کو پہونچتا ہے
اور چند دنونمین دل نورانی ہوجاتا ہے اور سختی اور کدورت جاتی رہتی ہے
اور دنیا کی سب چیز سے اوسکو نفرت ہوتی ہے اور جو برائی اوسکے دلمین
ہوتی ہے جاتی رہتی ہے اب وہ ہوا کہ شیشہ باہر اور اندر سے صاف ہوا اور
چمکنے لگا اب اس قابل ہوا کہ اسمین کوئی شے پاک لطیف رکھی جاوے
یا جسطرح پیشتر بیان کیا گیا کہ شہر پناہ بھی قائم کی بعضے پر بھی پکڑا اور دروازہ

بھی آیا جس سے مراد شریعت پر مضبوط ہونا ہے اور اندر آبادی ہین بھی گیا جس
مراد ذکر فکر طریقت ہے اگرچہ اس مقام پر اور بہت ذکر ہین اتنا یہان پر لکھنے کی
یہ مراد تھی کہ جو عوام سمجھتے ہین کہ رندو نمین طریقت اور خدا ملتا ہے اور مولوی تو
علمار ظاہری ہین شریعت دیگر طریقت دیگر اونکے دھیان کرنے کے واسطے اتنا
لکھا اور عمل کرنے والے کو اتنا ہی بہت ہے ورنہ اوس سے کیا کہ بیٹھا پڑھ پڑھ
علم عمل نا کینا * پھٹ پھٹ یار و وا کا جینا * پس اگر پیر مواظبت کرے مراد کو پہونچے
لیکن بغیر پیر نہین پیر ضرور تلاش کرے کہ جوئیندہ یابندہ اور جب ان سب بات
سے مرید مزین ہوتا ہے تب وہ بات جو بیشتر کتاب مین لکھی ہے کہ جاہل کہتے
ہین کہ خلاف شریعت کرنا یہی طریقت ہے اور اسی سمجھ سے یہ لوگ شریعت کے
قائل نہین اور صوفیان باکمال نے جو یہ لکھا اوسکا یہ مطلب ہے کہ راہ ظاہری
تو درست کرلی اب عکس لو سکا یعنے راہ باطنی جس سے مراد طریقت ہے درست
کر کہ مثلاً تو نماز پڑھنے کو کھڑا ہوا اسکو سب دیکھتے ہین کہ تو نماز پڑھتا ہے مگر دل کی
کسیکو خبر نہین کہ کہان کہان ہے پس تو اپنے جی سے منصف ہوکر اور خاطر جمع
کرکے دل سے بھی نماز پڑھ اور یہ جب حاصل ہوگا کہ جب طریقت صفا کرے
جیسے او پر مذکور ہوا اور نماز جو معراج المومنین ہے اوسکا لطف جب ہی معلوم
ہوگا چنانچہ جسوقت باطہارت پاک صاف ہوکر نماز کو کھڑا ہوا اور اللہ اکبر کہا
اور ہاتھونکو کان تک لے گیا اس سے کیا مراد کہ جیسے اللہ اکبر سے ذبح ہوتا ہے
یہ بھی خدا کے نام پر ذبح ہوگیا اور دونون جہان سے دست بردار ہوا یعنے
دنیا اور عقبیٰ دونون سے کیونکہ دنیادار ہمیشہ نقد و معاش اور زیب و زینت کا
خواہان رہتا ہے جسکی مذمت یہ ہے طالب الدنیا مخنث بیشک اہل دنیا
کافران مطلق اند * روز و شب در زق زق و در بق بق اند * چیست دنیا
از خدا غافل بُدن * نہ قماش و نقرہ و فرزند و زن * اور طالب عقبیٰ وہ ہے
جو ہمیشہ مشتاق بہشت کا ہے اور ورد و وظائف فقط اوسی کی خواہش کو ہو

جنکی مذمت مین یہ ہے اَھْلُ الْجَنَّۃِ بُلْہٌ اور یہ بھی ہے طَالِبُ الْعُقْبیٰ
مُؤَنَّثٌ مگر جو خاص خدا کے طالب ہین وہی مرد ہین جنکی صفت یہ ہے طَالِبُ
الْمَوْلیٰ مُذَکَّرٌ اسیطرح طالب مولی ہوکر دونون جہان سے دستبردار
ہوکر خدا کے حضور کھڑا ہوا تو گویا اول آسمان پر پہونچا جہان فرشتے سب قیام
مین ہین اور خدا کی تسبیح اور تہلیل مین کھڑے ہین اور نگاہ سجدہ گاہ پر ہے اور جب
رکوع مین آیا تو گویا دوسرے آسمان تک پہونچا کہ جہان پر فرشتے سب رکوع
مین ہین اور قدم پر نظر ہے اور جب قومہ مین گیا گویا تیسرے آسمان پر گیا
کہ جہان کے فرشتے صف بصف اسیطرح کھڑے ہین اور جب سجدہ مین
گیا تو گویا چوتھے آسمان پر گیا کہ جہان فرشتے سب سجدہ مین ہین اور جب
جلسہ مین گیا تو گویا پانچوین آسمان پر پہونچا جہان فرشتے سب جلسہ مین
ہین اور پھر دوبارہ سجدہ مین گیا تو گویا چھٹے آسمان پر گیا کہ جہان فرشتے
پھر سب سجدہ مین ہین اور جب قعدہ مین بیٹھا تو گویا ساتوین آسمان پر پہونچا
کہ جہان سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مع جسم مقام قَابَ
قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنیٰ مین پہونچے اور راز و نیاز فَاَوْحیٰ اِلیٰ عَبْدِہٖ مَا اَوْحیٰ
کا کھلا اور مومن کی روح یہان سے یہ مقام حاصل کرتی ہے جس سے مراد
فَنَا فِی اللّٰہِ اور بَقَا بِاللّٰہِ ہے اور چارون درجے بھی طے ہوئے یعنے
شریعت وہ تھی کہ ظاہر سبکی نظر مین نماز پڑھتا دکھائی دیتا ہے اور طریقت
وہ کہ جیسا ظاہر ویسا ہی باطن اور معرفت وہ کہ خدا کو ایسا حاضر ناظر سمجھا کہ
دوجہان کو بھول گیا اور ماسوا اللہ سب دل سے نکل گیا اور حقیقت وہ کہ
فَنَا فِی اللّٰہِ ہوگیا جیسے بتاشا گھوٹ کر پانی مین مل جاتا ہے پس ایسی ہی نماز تھی
جسکا ذکر لکھا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاے مبارک مین تیر لگا تھا
اور نکلتا دشوار تھا آپکو درد بہت ہوتا تھا حضرت رسول مقبول نے
فرمایا کہ جب یہ نماز پڑھین تب نکال لینا چنانچہ جب آپ نماز پڑھنے لگے

اور سجدہ مین گئے تیر نکال لیا اور آپکو کچھہ معلوم بھی نہوا پس یہ نماز معراج المومنین ہے
ورنہ بے نور ہے مولانا روم صاحب فرماتے ہین بیت بر زبان تسبیح در دل
گاؤ خر * اینچنین تسبیح کی دارد اثر * اور اسکا اصل مطلب تکو جب معلوم ہوگا
کہ جب معرفت اور حقیقت سے آگاہ ہوسگے فصل دوم دربیان معرفت
وحقیقت سوال معرفت اور حقیقت کیا ہے جواب اوسی شریعت کی
مضبوط کرنے کے واسطے وہ کیا ہے کہ جب مرید طریقت پر قائم ہوجاتا ہے
اور نور اوسکا اوسمین معلوم ہوتا ہے جس سے مراد شوق کا اوبھرنا اور محبت
الہی کا دلمین جاے قرار ہوتا ہے تب مرشد معرفت تعلیم کرتا ہے وہ کیا ہے
خدا کا پہچاننا اسطرح پر جیسے اللہ فرماتا ہے وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ
یعنے اللہ تمہارے ساتھہ ہے جہان کہین کہ تم ہو اور پھر فرمایا ہے
أَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ یعنے جدھر تم متوجہ ہو وہان اللہ کی ذات ہے
اور فرمایا ہے نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ یعنے ہم قریب تر
ہین انسان کے رگ گردن سے اور فرمایا ہے وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ
یعنے اللہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے یا جیسے فرمایا ہے هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ
وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ یعنے اللہ تعالی اول ہے اوس سے پہلے کوئی چیز نہین
اور آخر بھی وہی جو بعد فناے عالم کے باقی رہے گا ظاہر ہے باختیار اپنی صفات
اور افعال کے باطن ہے باعتبار اپنی ذات کے کہ اوسکی حقیقت کوئی نہین جانتا
اسطرح ان آیات کے معنی پر دلکو جماوے اپنے کل حالات مین چلتے بیٹھے
جاگتے سوتے کھاتے پیتے بات کرتے کسی دم نہ بھولے اور غیر خدا کچھہ دلمین نرکھے
اور جب اس خیال پر مواظبت کریگا تو چند روز مین کثرت کو بھول جاویگا اور
وحدت اوسکی آنکھون مین اور دلمین ایسی سما جاویگی کہ سواے ذات خدا اوسکو
کچھہ نظر نہین آویگا اور اب ایسا ہوا کہ جیسا وہ شیشہ صفا ہوا تھا اوسمین گلاب
بھر دیا یا اوسطرح کہ جیسے دروازہ پر بھی آیا اور شہر پناہ بھی قائم کی اور اندر

آبادی بھی دیکھی اور دربار شاہی عام مین اوسکا گذر ہوا اور جب مرید اس مقام پر پہونچتا ہے تو اوسمین نور پیدا ہوتا ہے وہ کیا ہے کہ اپنے تن من کی سدھ نہین رہتی ہردم ہر لحظہ اور ہی سرور ہوتا ہے اور جب مرشد یہ حال مرید کا دیکھتا ہے تو اوسکو حقیقت تعلیم کرتا ہے وہ کیا ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

یعنے جو زمین پر ہے وہ نیست نابود ہونے والا ہے اور باقی رہیگی تیرے رب کی ذات جو بڑائی اور بزرگی والا ہے یا یہ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ

یعنے مقرر جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تمکو ملنے والی ہے جہان کہین کہ تم ہوگے موت تمکو پاویگی اگرچہ تم اونچے یا مضبوط برجو نمین ہو پس ایسے مقام پر آکے مرید مرشد سے جب یہ رمز پاتا ہے تو ایک کھٹکا دلکو ایسا ہوتا ہے کہ یہان کا حال بیان سے باہر ہے چنانچہ یہ وہ مقام ہے کہ یہان سب خاموش ہین یہ قول سعدی رحمۃ اللہ علیہ بیت کہ خاصان درین رہ فرس راندہ اند * بلا احصی از تک فرو ماندہ اند * دیگر درین ورطہ کشتی فرو شد ہزار * کہ پیدا نشد تختہ بر کنار * ہندی مثل جا تن لگے وہی تن جانے کیا کوئی جانے پیر پرائی یہ مقام بڑے ضبط کرنے کا ہے اچھے اچھے یہان پر نہ ٹھہر سکے چنانچہ منصور نے بہت ضبط کیا لیکن نہوا انا الحق بول اوٹھا اور حافظ شیرازی اور مولانا روم او شمس تبریز کو ایسے مقام نے دیوانہ بنایا اب خیال تو کرو کیا یہ لوگ سب رند تھے یا رندین مین خدا کو پایا بلکہ منصور صاحب اور حافظ شیرازی صاحب اور مولانا روم صاحب جیسے عالم فاضل تھے سبکو معلوم ہے کچھ چھپا نہین کہ اونکی کتابین موجود ہین اور خاص ہندمین بہت اولیاء اللہ ہوگئے نظام الدین اولیا زری زر بخت بو علی شاہ قلندر اور جتنے بزرگ ہوئے پس کتنے بدکار رند و نمین جانے سے اور شراب

بھنگ پیتے ہیں اور بے نماز بنتے ہیں اور بے طہارت رہنے سے خدا کو پایا
یا بھنگ پی کر فنا میں بیٹھنے سے یا تعزیہ بنانے سے اور جھنڈا نشان کھڑا کرنے
سے خدا کو پایا یا ہر دم ہر [illegible] اوٹھتے بیٹھتے اور کسیکا نام سوا خدا کے یا اپنے
پیر کا نام ورد کیا خدا کو چھوڑ کر اے بھائیو ایسے وسوسہ شیطانی کو کبھی دل مین
مت لانا عالم فاضل واعظ پیران طریقت صوفیان باکمال سب وہی ایک
صراط مستقیم پر ہین کہ جو راہ راست سنت جماعت ہے جسکے واسطے قرآن شریف
اوترا اور اصحاب کبار اور اولیا ابرار جو حضرت صلعم کے وقت مین تھے یا بعد حضرت
خلافت تک [illegible] وہ بہت بڑے حوصلہ والے تھے وہ بسبب صحبت رسول اللہ
کے کل نور ہو گئے تھے اس سبب اس مقام کو وہ ضبط کر گئے اور وہی راہ ورسم
رہی ذرہ فرق نہ پڑا اور کسی نے نہ پہچانا اور یہ لوگ جو پیچھے ہوئے جنکا نام
اوپر لکھا ہے اونکو ویسا ضبط نہ تھا ظاہر ہو گئے اور نادان یہ سمجھنے لگے کہ راہ
تقوی طہارت واہیات ہے دیکھو منصور کا حال دیکھو شمس تبریز کا حال دیکھو
فلانی درویش کا حال یہ معلوم نہین کہ اسی تقوی طہارت کے بدولت وہ اس
مرتبہ کو پہنچے لیکن ضبط نہو سکا انا الحق زبان سے نکل گیا کچھ تعزیہ بنانے اور
جھنڈا نشان کھڑا کرنے سے ولی نہین ہوئے اے بھائیو مناسب ہے کہ جہانتک
ہو سکے رسومات بد کو چھوڑو اور تقوی طہارت پر خوب مضبوط رہو اور نہ وہابیان
بد اقوال کیطرح بے ادب ہو کہ سب بزرگون کی مذمت کرتے ہین اور نہ صوفیان
جہال کیطرح تباہ ہو کہ بزرگونکو بعضے خدا کے برابر بعضے بعینہ خدا جانتے ہین
جیسے نصاری حضرت عیسی علیہ السلام کو لیں جو کہ راہ سنت جماعت ہے
اسیکو [illegible] سناؤ کہ یہی راہ خدا کو پسند ہے کہ جتنی کتابین
خدا کی اوتاری ہین سچ جانو اور سب پیغمبرونکو اور ملائکون کو اور دن قیامت
[illegible] خدا اور رسول [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
[illegible]

اور اصحاب کبار اور آل اطہار اور اولیاء ابرار اور سب محبان خدا سے محبت رکھو جو تم
ہو سکے کلمہ طیبہ اور درود شریف بہت ورد کرو کہ کل وظائف سے یہ افضل
ہے اور جو مراد دین و دنیا کی چاہو خدا اسی وظائف کی برکت سے نصیب کریگا اور
پاک رہا کرو اور اپنے گھر مین تاکید کرو کہ پاک رہو کہ بلا اور آفات دفع رہتی ہین
اکثر عورتین شہر مین جنابت مین بھری رہتی ہین نہاتی نہین اور اسیطرح کھاتی
پکاتی ہین یہ نہایت بے مناسب ہے اور بڑا گناہ کہ جنبی جس کھانے پینے کی چیز کو
ہاتھ لگاتا ہے ناپاک ہو جاتی ہے زمین سے آسمان تک فرشتے اوسکی
نجاست سے نفرت کرتے ہین فورا نہالے ہین کچھ حرج نہین اور جی بحال
ہو جاتا ہے چنانچہ شریعت کی جتنی بات ہین ایسی اچھی ہین کہ دنیا مین بھی بھلا ہو
اور دین مین ایسا بھلا کہ ہمیشہ کو جنت مین عیش کرے اور سب سے بڑا عیش
دیدار خدا ہے دیکھو جتنی بیہودہ رسم ہین اوسمین کتنا خرچ ہوتا ہے کہ قرضدار
ہو جاتے ہین حویلی مکان جاگیر بک جاتی ہین اور رسوائی ہوتی ہے سو الگ
اور شریعت پر چلیں تو کیا اچھا کہ دولت کی دولت بچے اور خدا رسول خوش
ہون واہ شریعت کیا نعمت ہے خدا سب بھائی مسلمانون کو نصیب کرے
بیت خلاف پیمبر کسے رہ گزید ٭ کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید ٭ سو اے بھائیو
میرا مطلب اس کتاب کی تصنیف سے یہ ہے کہ جتنے فرقہ لامذہب کے خلاف
عقائد سنت جماعت کے ہین اونکی جو جو برائی ہین اپنے سنت جماعت بھائیون کو
سنا دون کہ تا آگاہ ہو جاوین اور پھر کسی گمراہی کیطرف پر قدم نہ رکھین اسمین
کچھ نفسانیت اور ناموری کی بات نہین نصیحت سے غرض ہے خدا قبول
فرماوے اور سبکو صراط مستقیم پر رکھے کہ جو الحمد مین ہر وقت نماز مین پڑھتے
ہین پس ناصح کا کام آگاہ کر دینا ہے آگے تم جانو بقول سعدی شیرازی
نظم ما نصیحت بجاے خود کردیم ٭ روزگاری درین بسر بردیم ٭ گر نیاید بگوش رغبت
کس ٭ بر رسولان بلاغ باشد و بس ٭ [illegible]

اب آگے خاتمۂ کتاب ہے اسمین کئی مفید باتین لکھی جاتی ہین **خاتمۂ کتاب**

بیت روز محشر کہ جان گداز بود ٭ اولین پرسش نماز بود ٭ یعنے پہلے ہی دن قیامت کو
نماز کی پوچھ ہوگی تو سب برادران مسلمانونکو لازم ہے کہ اب جھگڑے فساد کا خلاصہ
سب بسنا اب راغب طرف عبادت الٰہی کے ہون اور عبادتونمین سے افضل
عبادت نماز فرض ہے اسکو خوب کوشش اور دل سے مع کل سب ارکان اور
آداب کے جیسا اوپر بیان ہوا ادا کرین اور اسی آداب سے سنت نماز ادا کرین
اور نوافل کی کثرت کرین اور نوافل مین سے یہ پانچ وقت کی نفل بہت مقبول
ہین اول اشراق یعنے جب آفتاب نکلے کہ ادنی اسکی دو رکعت ہین اور اکثر چھہ
اور دوم چاشت یعنے جب خوب گرمی ہو اور دھوپ زمین پر پھیل جاوے ایسا
کہ دوسرا پہر شروع ہو دوپہر تک کہ ادنی اسکی چار رکعت اور اکثر بارہ سوم نماز
فی الزوال یعنے جب آفتاب ڈھل جاوے جسکی چار رکعت ہین چہارم اوابین یعنے
بعد مغرب کے عشا تک اسکا وقت ہے جسکی ادنی چھہ رکعت اور اکثر رکعت بیس ہین
پانچوین نماز تہجد کہ نصف شب سے صبح کاذب تک اسکا وقت ہے اور یہ رات کی
نماز ہے کہ آخر رات کو سوتے سے اوٹھے اور نماز پڑھے یہ نفس پر مشکل ہے اور
قرأت بھی اسمین دراز پڑھے تو خوب ہے ورنہ قُل ھُوَ اللہ فقط کافی ہے اور خواہ
ہر رکعت مین تین تین بار قُل ھُوَ اللہ پڑھے یا پہلی مین بارہ دوسری مین گیارہ
اسیطرح گھٹاتا آوے کہ اخیر بارھوین رکعت مین بارہ ہون اور رکعت اسکی مختلف
ہین یعنے نو بھی اور گیارہ اور تیرہ بھی اور پندرہ بھی مع نماز وتر کے حدیث سے
ثابت ہوئی ہین لیکن بارہ اکثر استعمال کرتے ہین کہ جو مع وتر پندرہ ہوئین اور
اس نماز کی بڑی بزرگی ہے اور نہایت عظیم ثواب ہے اور حضرت محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے اس نماز کو یہانتک کثرت سے پڑھا کہ پاے مبارک آپکے
ورم کر آئے تھے تو اب امت کو بھی لازم ہے کہ یہ نمازین خوب شوق ذوق سے
ادا کرین اور بڑا فائدہ یہ ہے کہ قیامت کو جب پرسش نماز کی ہوگی تو اگر فرض مین

قصور ہوگیا ہوگا تو نوافل کے ثواب سے اللہ تعالی فرض پوری فرماویگا اور
بندہ کو عذاب جہنم سے نجات دیگا اور صلوۃ التسبیح کی بھی بڑی بزرگی ہے اور ثواب
عظیم اور اسکو روز پڑھے تو بہتر ورنہ جمعہ کو بعد دوپہر کے ضرور پڑھا کرے اور
نہین تو عمر بھر مین ایکبار تو ضرور پڑھ لے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
نہایت بڑا ثواب اسکا بیان فرمایا ہے چنانچہ رواۃ ابوداؤد و ابن ماجہ و بیہقی و ترمذی کی
سے ثابت ہے کہ کہا ابن عباس نے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
واسطے عباس ابن عبد المطلب کے کہ اے عباس چچا میرے کیا نہ دون مین تجکو کیا
نہ دون مین تجکو کیا نہ دون مین تجکو کیا نجبر دون مین تجکو کیا نکر دون مین صاحب
دس حصون کا جسوقت کرے تو یہ بخشے تیرے لیے گناہ تیرے پہلے اور پچھلے
اور پرانے اور نئے چوک کر اور جان کر چھوٹے اور بڑے چھپے اور ظاہر یہ کہ
نماز پڑھ تو چار رکعتین پڑھ ہر رکعت مین سورہ فاتحہ اور بعد اسکے اور کوئی سورہ پس
جب کہ پڑھ چکے تو قرات کہہ سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَر
پندرہ بار پھر کر رکوع پس کہہ ان کلمونکو رکوع مین دس بار یعنی بعد پڑھنے سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیم کے پھر
اوٹھا تو سر اپنا رکوع سے پس کہہ ان کلمونکو دس بار یعنی بعد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ کے پھر جھک تو
سجدہ کو پھر کہہ ان کلمونکو دس بار یعنی بعد سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی کے پھر اوٹھا سر اپنا تو سجدہ سے پس
کہہ ان کلمونکو دس بار پھر سجدہ کر پھر کہہ ان کلمونکو دس بار پھر اوٹھا سر اپنا سجدہ سے اور کہہ ان کلمونکو
دس بار پس یہ تسبیحات پچھتر بار ہوئین ہر رکعت مین کر تو یہ چارون رکعت مین اگر طاقت رکھے
پڑھ اس نماز کو ہر دن مین ایکبار پس اگر نہ پڑھ سکے ہر روز ہر ہفتہ مین ایکبار پس اگر نہ پڑھ سکی ہفتہ مین
پس ہر مہینہ مین ایکبار پس اگر نہ پڑھ سکی ہر مہینہ مین پس برس مین ایکبار پس اگر نہ پڑھ سکی ہر برس
مین پس تمام عمر مین ایکبار اور بموجب روایت ترمذی کے عبد اللہ بن مبارک سے
ہر رکعت مین پہلے قرات کے پندرہ بار اور بعد قرات کے دس بار پڑھے اور بعد
دوسرے سجدہ کے بیٹھ کر تسبیح مذکور نہ پڑھے اور باقی جا بدستور پڑھے غرض دونون
روایتون پر عمل درست ہے عابد کو چاہیے دونون پر عمل کرے **نماز جنازہ** اور نماز جنازہ بھی

اور مردہ کی تجہیز و تکفین بھی ہر مسلمان کو یاد رکھنا خوب ہے کہ یہ وقت سبکو
ایکروز آنا ہے اور بعضے جا ایسا ہوتا ہے کہ لوگ پڑھے لکھے ہوتے ہین اور
مردہ کی تجہیز تکفین اور نماز جنازہ سے واقف نہین تو وہان بہت دقت ہوتی
ہے لہذا اسکا بھی لکھدینا ضرور ہے جاننا چاہیے کہ مردہ جو مرد ہو تو تین پارچے
کفن کے دے ایک کفنی ایک ازار ایک چادر اور عورت ہو تو پانچ پارچے
کفن کے دے تین تو بدستور مذکورۂ بالا اور ایک سینہ بند اور ایک اوڑھنی
کہ جس سے سر کے بال ڈھنک جاوین زیادہ کرے اور مرد کو مرد غسل دے
اور عورت کو عورت اور لاچاری امر ہین کہ سفر مین یا ایسی جگہ اتفاق پڑجاوے
کہ عورت کو عورت غسل دینے کو میسر نہین تو مرد اپنی آنکھ بند کرکے اور ہاتھ مین
کپڑے کی تھیلی ایسی لپیٹ کر کہ جس سے بدن کا مساس معلوم نہو غسل دے
اور کفن دیکر دفن کرے اور بعد مرنے کے عورت خاوند کے نکاح سے
باہر ہوجاتی ہے تو اوسکے خاوند کو ہاتھ لگانا جائز نہین پس کوئی مسلمان
مرد یا عورت جان کندن مین ہو تو پاس والے کلمہ شہادت کا پڑہین مگر اوسکو
حکم نکرین پڑھنے کا آپ سب پڑھا کرین اور جب مرجاوے تو آنکھ مردہ کی بند
کردین اور سیدہے کردین اور اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہین اور رونا
چلانا ہاے ہاے کرنا بال نوچنا چھاتی کوٹنا بین کرنا لازم نہین کہ آپ گنہگار ہو
اور مردہ کی روح کو تکلیف ہوتی ہے فقط دل سے غم کرنا اور آنسو بہنا اور آہستہ
رونا مضائقہ نہین اور جلد اوسکو غسل کفن دیکر دفن کرین اور نماز جنازہ پڑہین کہ
یہ فرض کفایہ ہے اور ترکیب یہ ہے کہ اول نیت کرے اسطرح کہ نماز پڑھتا ہون
اس جنازہ کی نماز واسطے اللہ کے اور دعا واسطے اس میت کے منھ میرا طرف
کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرْ اور دونون ہاتھ کانون تک اوٹھاوے اور
باندہ لے پھر ہاتھ نہ اوٹھاوے اور پڑھے سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَ
تَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ پھر

اللہ اکبر کہکے پڑھے اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت
علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم انک حمید مجید اللھم بارک علی
محمد وعلی ال محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم
انک حمید مجید پھر تیسری بار اللہ اکبر کہکر اگر نماز جنازہ بالغ کا ہے تو یہ دعا
پڑھے اللھم اغفر لحینا ومیتنا وشاھدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا
وذکرنا وانثانا اللھم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ
منا فتوفہ علی الایمان اور جو میت لڑکا ہے یہ دعا بھی پڑھے اللھم اجعلہ
لنا فرطا واجعلہ لنا اجرا وذخرا واجعلہ لنا شافعا ومشفعا اور جو لڑکی
ہے دعا پڑھے اللھم اجعلھا لنا فرطا واجعلھا لنا اجرا وذخرا و
اجعلھا لنا شافعۃ ومشفعۃ پھر چوتھی بار اللہ اکبر کہکے دونو طرف سلام دے
اور جو بچہ پیدا ہوکے روئے یا حرکت کرے کہ جس سے جینا اوسکا ثابت ہو
کہ جیتا پیٹ سے باہر آیا اوسپر نماز پڑھیں اور جو مردہ پیدا ہو تو غسل دیکر کپڑے
لپیٹ کر دفن کر دے اور جس عورت کا خاوند مرے اوسکو لازم ہے کہ چار
مہینے دس روز تک سوگ کرے یعنے بناؤ سنگار مہندی چوڑی سرخ زعفرانی
کپڑا سر میں تیل سرمہ کاجل موقوف کرے اور خاوند کے گھر سے باہر نجائے
اور جو کوئی کاروبار ہو دے سلف کو نہو تو لاچاری کو جاوے لیکن رات کو
اوسی گھر میں رہے اور جو چور ونکا ڈر ہو یا کوئی زبردستی سے نکال دے تو
اور دوسرے گھر میں بیٹھ کر مدت سوگ کی تمام کرے اور رونا چلانا کپڑے چھاڑنا
پیٹنا حرام ہے بہر صورت صبر لازم ہے کہ ان اللہ مع الصابرین یعنی تحقیق
اللہ تعالی اوسکے ساتھ صبر کرنے والوں کے الحمد للہ کہ رسالہ تصفیۃ الکلام مسمی
بہ انوار محمدی اختتام کو پہونچا اللہ تعالی قبول فرماوے اور بھائی مسلمانوں کو نفع
پہونچاوے اور خاتمہ بالخیر ہو آمین ثم آمین بیان خواب در بیان تصنیف کتاب
کمترین خوشہ چین اہل حسن الیقین طالب مغفرت جملہ مومنین و مسلمین خیر خواہ

صغیر وکبیر عاصی محمد امیر اس بیان کو مزین بتقریر وتحریر یون کرتا ہے کہ نیاز مند کو
کسی فرقہ کی رعایت اور مروت سے کام نہین حق سے مطلب ہے سنت جماعت
میرا مذہب ہے خدا کو واحد لاشریک جانتا ہون کہ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ مین تاکید ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
پیشوا اور اونکی شان جیسا کہ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا
مین حقتعالی نے حکم فرمایا ہے خوب جانتا ہون لیکن جب لوگونمین ایسا جھگڑا اور
فساد پایا کہ امت محمدی مین یہ تفرقہ ہے کہ ایکطرف تو خدا کے غلبہ کا ایسا بیان
ہورہا ہے کہ کل اولیاء اللہ پر تبرا ہورہا ہے اور ایکطرف اولیاء اللہ کی ایسی
عظمت بیان ہورہی ہے کہ خدا کی قدرت اور غلبہ مٹا رہے ہین اس سبب سے
مذہب سنت جماعت سے دونون خارج ہین کیونکہ سنت جماعت کا یہ طریق ہے
کہ افراط اور تفریط سے بچکر اپنا وہی عقیدہ رکھے کہ جسمین نہ اولیاء اللہ کی شان مین
فرق آوے اور نہ خدا کے غلبہ مین کسیطرح کا نقص پایا جاوے جیسے اہل افراط کا
مقولہ ہے **بیت** علیؑ جو چاہین تو مشکل کو سہراہ کرین ✤ گدا کو چاہین تو ایک پل مین
بادشاہ کرین ✤ اور اہل تفریط کا مقولہ ہے **بیت** خدا کی شان کے آگے ہین سب
چمار سے خوار ✤ علیؑ ولی ہو نبی ہو و یا رسول ہزار ✤ خدا بچاوے ایسی گفتگو اور
عقیدہ سے لہذا بندہ نے چاہا کہ کسیطرح یہ فساد دور ہو اور جو بات حق ہے
طرفین کو سمجھائی جاوے لیکن جب لکھنے کا ارادہ کیا اور وہابیون کے
جواب سوال مین گفتگو شروع ہوئی تو دلمین خیال آیا کہ یہ لوگ غلبہ خدا کا بیان
کرتے ہین اور تو ہمین گفتگو کرتا ہے کوئی بات بیجا نہ نکل جاوے کہ اللہ جلشانہ
جس سے ناراض ہو اور قیامت کو رسوائی ہو اوسی روز شب کو یہ خواب دیکھا
کہ ایک مسجد نہایت وسیع اور بلند ہے اور اوسکے صحن مین کچھ قبرین ہین
مگر تمچھی ہمدار سیدھی نہین اور کچھ لوگ اونپر بیٹھے ہین مینے کہا یہ کسکی قبرین
ہین کہ مسجد کے صحن مین بنائی ہین اور سیدھی نہین ہمدار ہین ایک نے اون مین سے

جواب دیا کہ یہ قبرین وہابیونکی ہین مینے کہا خمدار کیون ہین کہا یہ لوگ خدا سے پھرے
ہوئے ہین اسلیے نشان کے واسطے قبر ترچھی بنائی تا ہر کوئی جانے کہ یہ برگشتہ خدا
ہین مینے کہا نشان تو خوب رکھا ہے پھر ایک نے اونمین سے جواب دیا بھائی
مرنے کے بعد کسکو معلوم ہے کہ خدا سے کیا معاملہ ہوا اور قبر کا کیا مردہ بدست
زندہ چاہے ترچھی بناؤ یا سیدھی مینے کہا تمکو قبر کا حال معلوم نہین اونسے کہا نہین
تب مین اوسکو ایک قبر کے پاس لایا اوسکا پتھر اوپر کا اوتار کر سورۂ لایلاف
پڑھ کر دم کرنا شروع کیا بایں ارادہ کہ قبر کا حال معلوم ہو کیکایک اوسمین سے
دھوان نکلا مینے کہا دیکھو یہ مردہ معذب ہوتا ہے وہ شخص بولا یہ دھوان
نہین تمنے جو پتھر اوٹھایا قبر پرانی ہے دھسک گئی اوسکا غبار ہے مینے کہا خیر
ٹھہر و جب تھوڑی دیر ہوئی تو اوس قبر مین سوراخ ظاہر ہوا اور آگ ایسی
دہکتی معلوم ہوئی کہ جیسے لوہار کی بھٹی اور پھر جتنی قبرین وہان تھین سب مین
یہی کیفیت ظاہر ہوئی تب مینے کہا دیکھا اونکا حال اونسے کہا سچ ہے یہ خدا سے
پھرے ہین پھر مجکو خیال ہوا کہ تو نے جو ان قبرونکے ساتھہ یہ حرکت کی ہے
کہین اونکے وارث خبر پاوین اور کہین کہ ہمارے مُردونکی رسوائی کی ہے
اس بات کے دادخواہ ہون اسلیے اونکو ویسی ہی بند کر دینا لازم ہے لیکن
پانی نہین تھا کہ مٹی سان کر بند کیا جاوے کہ اتنے مین ابر آیا اور پانی برسا
اور خوب کیچڑ ہوگئی مینے اوسکے گوندے بنا کر سب قبرونکے سوراخ بند کر دیئے
مگر وہی ایک قبر کہ جسکا پتھر سرکا لیا تھا جم نہ سکا کہ مٹی نہایت گیلی ہوگئی تھی وہ ادہر
اودہر پھسل جاتا تھا اسی اودھیڑبن مین آنکھہ کھل گئی کہ وقت نماز صبح کا تھا فوراً
دلکو تسلی ہوئی کہ وہابیونکی طرف سے جو دلکو خرخشہ تھا دور ہوا حقیقت مین
یہ زیادتی یہ ہین لکھو انکے باب مین اور جب اونکا جواب سوال تمام ہوا وصوفیان
جہال کا حال شروع کیا اور اونکے جواب سوال مین گفتگو آئی پھر دلمین خیال
گذرا کہ یہ لوگ توسل اولیاء اللہ کا دعوی کرتے ہین کہین کسی اولیاء اللہ کی جناب

گستاخی نہو جاوے کہ اللہ کی ناراضی ہو یہ وقت نماز ظہر کا قریب تھا کہ یکایک اس
خیال سے جو دل لکھنے سے سست ہوا تو نیند آگئی گیا دیکھا کہ ایک شخص سرہانے
کھڑا کہتا ہے کیون جی کل جن وانس دو حاجت رکھتے ہین ایک دنیا کی فلاح دوسرے
عقبیٰ کی نجات پس جب دنیا کی کل حاجات پیران پیر غوث اعظم دستگیر کے سپرد
ہوئی کہ کل حاجات یہانکی وہ روا کیا کرین اور عقبیٰ کی کل حاجات محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد ہوئی کہ وہانکی کل حاجات وہ روا کرین تو خدا کس
گنتی شمار مین رہا کیا نکما ہو گیا اور اونسے یہ کلام اس رعب اور دبدبہ سے کہا کہ دلکو
ایک وحشت سی غالب ہوئی اور دھڑ دھڑ کلیجہ کرنے لگا اور آنکھ کھل گئی فورًا
دلکو تسلی ہوئی اور جو وسوسہ تھا وہ دور ہوا اور انکا جواب سوال بخوبی لکھا
چنانچہ یہ کتاب کل مرتب ہو گئی مگر دلمین یہ خیال ہمیشہ رہتا تھا کہ مولوی محمد اسمعیل
صاحب مرحوم نے جو تقویت الایمان لکھی ہے تمنے اوسکا رد لکھا ہے وہ بڑی
عالم فاضل تھے کہین اونکی روح پر صدمہ نہوا ہو اسی پس وپیش مین رہتا تھا
کہ ایک روز خواب مین دیکھا کہ ایک شخص میرا ہاتھ پکڑ کر لیچلا اور بہت دور لیگیا
کتنے راستے اور مکان کہین اوجالا کہین اندھیرا طے کرتے ہوئے جب دیر ہوئی
تب مینے کہا تم مجکو بہت دور لائے کہان لیے جاتے ہو کہا چلو تمکو کچھ دکھاونگی
پس وہ ایک باغ مین لیگیا کہ وہان بہت عالم فاضل جمع تھے مینے سب کو
السلام علیک کہا سب نے جواب دیا اور ایک شخص آگے بڑہا مجھسے ملا اور مصافحہ کیا
مینے جب اوسکے ہاتھ سے ہاتھ ملایا وہ شخص جو مجکو لیگیا تھا بولا تم انکو جانتے
ہو مینے جواب دیا جو کبھی دیکھا ہوتا تو البتہ جانتا اونسے کہا مولوی محمد اسمعیل صاحب
یہی ہین مینے اس نام کے سنتے ہی بے ساختہ بلا وسواس کہا کہ مینے آپ کی
کتاب کا رد لکھا ہے اونہون نے فرمایا تمنے میری کتاب کو رد نہین کیا بلکہ
اوسکی تشریح لکھی ہے جو عوام وہابی کرکے مشہور ہوئے اور میری کتاب مین
کچھہ کا کچھہ کم وبیش کیا وہ خارجی ہین میرا وہ عقیدہ نہین یہی مراد میری ہے

جیسے تم بیان کرتے ہو کہ خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا حق یہی ہے کہ افراط اور تفریط کو جگہ
نہ دے اتنے مین آنکھ کھل گئی فوراً دلکو تسلی ہوئی کہ جو وسوسہ رہتا تھا اوسکا دفعیہ ہے
پس جو کچھ حال گذرا من وعن لکھا اب حرکات خواب کے خواہ وسوسۂ شیطانی سمجھو
یا ہدایت رحمانی یا صورت خیالی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَلٰی كُلِّ حَالٍ جو سچ تھا لکھا فقط

خمسۂ خلاصۂ کتاب

نیک و بد حق نی بتایا سبھی فرقان کی بیچ	تاکہ مضبوط ہو مومن بدل ایمان کی بیچ
نیک پہ شوق بدی سی بچی ہر آن کی بیچ	صدق دل اپنی سی یہ لاؤ سب ایقان کے بیچ

ہی تصحیح جو کہ لکھا آیت قرآن کے بیچ

یاد مولا مین یا دہ تو سنبھل جاوے گا	عیش دنیا کا کوئی پل مین تو ٹل جاویگا
کوزہ مصری سا یہ قالب بھی گھل جاویگا	ایک دن وہ ہی کہ اس تن سی نکل جاویگا

بولتا ہی جو قفس عنصر انسان کے بیچ

لکھو لکر ہم تو سناتی ہین یہ سمجھانے کو	وقت ٹل جائیگا رہ جائیگا پچھتانے کو
رو برو اپنے تصور کرو مر جانے کو	مانو ہر امر ہین تم حق کی یہ فرمانے کو

ورنہ ہو جاؤ گی داخل گروہ شیطان کی بیچ

دست و پا بولینگی جب اسکو جی جھٹلاؤ گی	ہوگی رسوا وہان تب کیسی جی شرماؤ گی
کر لو نیکی جو ابھی ورنہ گذر جاؤ گے	روز محشر کو وہان بہت سا پچھتاؤ گی

نامہ اعمال تلین جب کہ یہ میزان کے بیچ

لاؤ ایمان خدا پر یہی ہی خوش اطوار	کر دو اعمال سب اچھی کہ ہو جنت مین گذار
ہو بصد شوق پیمبر پہ تصدق ہر بار	وہی مومن ہے محمدؐ پہ جو ہو جان نثار

ورنہ ہین سیکڑوں غرقی بڑی طوفان کے بیچ

خاتمۃ الطبع

شکر خالق ارض و سما کہ جسنی اپنی بدیت قدرت سی اٹھارہ ہزار عالم کو دو حرف کاف و نون سے

ایجاد کیا اور نعت متکاثرہ اوسکے حبیب اشرف انبیا ختم المرسلین محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو ہم گنہگارون کی ہدایت کے لیے آیا اور ہمکو وادی ضلالت سے نکال کر راہ مستقیم پر لایا اما بعد مخفی و محتجب نرہے کہ ان ایام فرخندہ عنوان مین کتاب لاجواب مسمی بہ انوار محمدی دربیان جملہ فرقہ ہاے اسلامیہ مع اختلاف آنہا و سوال جواب با سنت جماعت بہ نص قرآنی مع دیگر فوائد بسیار و مسائل ضروری صوم و صلوة وحج زکوة وغیرہ من تصنیف علامۂ دہر وحید عصر کاشف غوامض علوم عقلی و نقلی مولوی محمد اکبر صاحب اکبرابادی دامت افادتہ مطبع اقبال مطلع نامی گرامی مشہور بہ دیار و امصار مطبع منشی نولکشور صاحب دام اقبالہ مین حسب فرمایش مصنف سے بمقام لکھنو ماہ ستمبر ۱۸۷۵ عیسوی مطابق ماہ شعبان المعظم ۱۲۹۲ ہجری حلیۂ طبع سے آراستہ ہوئی

خداوندا جملہ شائقان و مومنان



کو بحق محمد وآلہ الامجاد
اسکی برکت سے
راہ صواب
حاصل ہو
آمین





تعلیم کلمۂ طیبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ یعنے نہین ہے کوئی معبو
لائق بندگی کے سوا اللہ کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے ہوئے اللہ کے ہین ❊

تعلیم

۱ھ

تجکو منظور اگر حق کی رضا ہی ہر بار — تو خدا کا ہو ہر اک طرح سی فرمانبردار
ہو نہ پیغمبر حق کی اطاعت سی کبھی تو زنہار — کہ محمد کی جو امت مین ہو تیرا بھی شمار

جان و دل سی تو اگر ہیگا محمد پہ نثار
تو نکر اونکی کبھی کہنی سی ہرگز انکار

۲ھ

دین دنیا مین اگر چاہی تو اپنا ہو بھلا — تو خدا اور رسول اوسکی کا تو مان کہا
صدق دل اپنی سی کلمہ کو پڑہا کر تو سدا — معنی یہ خوب سمجھ دل سی نہین حق کی سوا

کہ جو معبود ہو جسکی ہو پرستش اظہار
وہ نہین ہیگا بجز ذات خدا بے تکرار

۳ھ

یعنی ہی لام نفی کلمہ مین پہلے آیا — جسنے توحید سی ہی شرک کو بس مٹوایا
چھوڑ دی کفر لی اسلام کو حق کو پایا — ماسوا حق کی نفی سب ہے قرآن مین آیا

کلمہ لا سی یہی خاص مراد ہی اے یار
کہ بجز ذات خدا دلمین نہو اور کا بار

۴ھ

بھول جاوے یہ خودی اور خدائی ساری — دلمین بس جاوے وہ توحید جو ہے سبکی پیاری
دل سی بھی اور زبان سے بھی بنی اقراری — بلکہ آنکھونمین سماجاوے وہ وحدت باری

تبھی مومن ہی تو بندہ کہ یہ ہی نیک آثار
ابتدا دین مین کلمہ کی یہ اول ہے پکار

۵ھ

نفی اثبات سی جب وقت وظیفہ پڑھاویگا تو — دل سی خطرات کو اکدم مین مٹاویگا تو

غیر کی یاد کو کب بیان مین لاوے گا تو
دین احمدؐ کا مراتب ہی تو یاد وے گا تو

ئه
ہو خبردار تو ہر دم پہ جو ہی سانس کا تار
اپنی ہر حال مین مت بھول خدا کو زنہار

دین و دنیا کی اگر ہووے تجھی کچھ حاجات
یا کسیطرح کی آجائے جو سر پہ آفات
اسی کلمہ کی وسیلہ سی تو کرنا سب بات
یعنی اللہ ہی سی مانگنا اپنی حاجات

ےه
غیر کی آگی کبھی ہاتھ نہ پھیلا زنہار
جو تو مانگی تو خدا ہی سی تو مانگا کر یار

دین و دنیا کی وہی تیری مراد دیوے گا
وہی خالق وہی رازق وہی مالک ہیگا
ماسوا اوسکی کسی سی نہ ڈرا کر اصلا
حق کا بندہ ہو نہین پھیر ہی کسیکا کھٹکا

شه
ایسی سرکار کا ہوتا نہین کیون خدمتگار
جسکی سرکار کی خادم ہین صغار اور کبار

جب نفی سکی تری دہیان مین آجاویگی
اور اثبات وہ ذات حق کی سما جاویگی
روشنی نور کی پھر دلمین یہ چھا جاویگی
کفر اور شرک کی ظلمت کو مٹا جاویگی

٩ه
کلمہ پاک کی برکت سی ترا ہو نستار
ورد ہو جائے زبان پر جو یہ کلمہ ہر بار

گرچہ کیسا ہی گنہگار اشد ہو کافر
یا یہودی ہو نصاری ہو یا ثانی آذر
اپنے افعال سی توبہ کری جسدم اگر
پڑھی کلمہ کو زبان سی کہ دل ہووے حاضر

نه
معاف ہوجائین گناہ کل صغار اور کبار
مستحق جنت فردوس کا ہووے تکرار

جو مسلمان ہی تو کلمہ کو خوشی سی پڑھکر
باوضو پاک رہا کر کہ ہو کلمہ کا اثر
پنجگانہ جو فرائض ہین ادا کر خوشتر
مغرب عشا و فجر اور ظہر اور عصر

پنج وقت اپنی نماز آگی تو مسجد مین گذار
یہی کلمہ کی ہی تاثیر کا پہلا آثار

۱۱

بچ گناہون سی منع جس سے خدا نی ہی کیا
ڈر خدا کی تو غضب سے کہ وہ ہیگا کمیتا
جسنی مانا نہ کہا حق کا عذاب اوسپہ ہوا
اپنی اعمال پہ نادم ہو کی روتا رہ سدا

ہوسکی تجھسے جہانتک تو یہ پڑہ استغفار
وہ غفور اور رحیم اور وہ ہیگا ستار ۱۲

جب تجھی ہووے جنابت یا غسل کی حاجت
اور اگر مرض ہو مہلک تو تجھی ہی رخصت
فورا اوٹھہ کرکے غسل کر نہ نجس رکھہ حالت
کر تیمم نہ نماز اپنی قضا کر اوسوقت

پاک صاف اپنی کو رکھیگا اگر تو ہشیار
تو تری حال پہ رحمت ہو خدا کی ہر بار ۱۳

پاک طاہر جو بنے اوسپہ ہی ہو حق کا پیار
کبھی آوی نہ مصیبت جو رہی پاک ہر بار
جنت اوسکو ہی ملی اور خدا کا دیدار
متقی کا ہی خدا دوست ہمیشہ ای یار

جو ڈریگا تو خدا سے تو ہو جنت مین گذار
نہین تو آگ جہنم کی ہی تجھکو تیار ۱۴

جو حلال حق نی کیا اوسکی تہین شوق ہی گر
کر توکل تو خدا پر کہ یہی سب سے بہتر
اور حرام اوسکی ہی بیچارہ سا لعل ہی گہر
کیون پھری ہی تو بہلا خوار یون ادر ادر

اپنی خالق پہ تو رکھتا نہین کیون دل ہی قرار
اوس سے بڑھ کر کی بھلا کون جو کام آوی یار ۱۵

گر محبت ہی محمدؐ کی تری دل مین بسی
خاص اونکی یہ وصیت ہی جو آخیر کہے
تو روش اور طریق اونکا ہی تو مان اخی
کرنا تعمیل قرآن اور وقر آل نبیؐ

مومنونکو ہی یہ لائق ہون محمدؐ پہ نثار
اور احکام مین قرآن کی نہ لاوین تکرار ۱۶

صرف بیجا نکرین اور خدا سی ہی ڈرین
عیش ہو یا کہ خوشی ہو وے سبھی میانہ رہین
جتنی مقبول خدا ہین اونکی تعظیم کرین
حق کو بھولین نہ کسی حال مین جیوین یا مرین

دوستو کلمۂ طیب کا کرو ورد ہر بار

۱۷
یہی ایمان و اسلام کا ہی دار و مدار

جبکہ اسلام مین آیا تو ای بندہ حسن
غیر کی آگی نہ پھر بھول کی سر رکھہ پہ رفن

یعنی اللہ ہی کی اطاعت مین جھکائی گردن
گو محمدؐ کی شریعت پہ ہی قائم ہمہ تن

۱۸
یہ شریعت ہی وہ رحمت کہ قرآن ہی اظہار
صاف ہر امر مین ہی سبکا بیان بی تکرار

ماسواحق کی جو معبود کہی ہے باطل
اوسکی بن اور ہی وہ کون جو ہو اس قابل

جو عبادت ہی سو اللہ ہی کو ہی ای عاقل
جان اور بوجھہ کی بنتا ہی تو خوکیون جاہل

۱۹
جتنی مقبول خدا ہین سبکا ہی یہی قرار
کہ بجز ذات خدا اور نہ مانو زنہار

خیر اور شر کا جو مالک ہی سو اللہ ہی ہی
عیت افسر کا جو مالک ہی سو اللہ ہی ہی

خوش و مضطر کا جو مالک ہی سو اللہ ہی ہے
نیک و بدتر کا جو مالک ہی سو اللہ ہی ہی

۲۰
ہر امر مین کہی اوسکی سوا اور سے کار
یہی تعلیم ہی کلمہ کی عبادت اظہار

یہی تعلیم تو آدمؑ کی تھی اور موسیٰؑ کے
یہی تعلیم زکریاؑ کی تھی اور یحییٰؑ کے

یہی تعلیم تو تھی نوحؑ کی اور عیسیٰؑ کے
جو کہ کلمہ مین ہی تاکید خدا تعالیٰ کی

۲۱
یہی تو دین محمدؐ ہی کا علم ہے اظہار
اصل اسپہ ہی تو ایمان کا ہی دار و مدار

جب مسلمان ہو تو کلمہ کو خوشی سی پڑھکر
جو لکھا ہیگا قرآن مین او سی جانی بہتر

لائی ایمان محمدؐ کی رسالت اوپر
بخلاف اوسکی کری کام نہ کوئی دیگر

۲۲
دھیان کلمہ کا رکھی دل سی سدا ہر ہر بار
مرتی دم تک یہی کلمہ کی رہی دل سی پکار

جیتی جی کلمہ پڑھی کلمہ ہی پڑھتی مر جائی
نہ کری شرک و کفر مرتی ہی مرتی مر جائی

حق کی فرمان و اطاعت کو ہی کرتی مر جائی
خواہ کوئی کاٹی گلا یا گلی سڑتے مر جائی

۲۳ آن ایسی ہی رکھی جان بھی دی پیر زنہار
نکری شرک وکفر دین کا یہ سے آثار

شرک وہ ہی کہ کری غیر کو سجدہ جاکر
کبھی مردون کو پکاری کبھی زندونکی گہر
اپنی حاجت اور مرادون کی لیئی لوجاکر
چہوڑ اللہ کو پارا پھری ہی بہولا دردر

۲۴ یہی کلمہ کی خلاف ہی یہ نکرنا زنہار
ورنہ ایمان ترا چہیں لیگا اے یار

جو مسلمان ہی تو کلمہ پہ تو قائم ہوجا
ورد اس کلمہ پہ کر ایسا کہ دائم ہوجا
گرتو کلمہ کا نہیں پڑہتا تو پہ صائم ہوجا
سخت دل مت ہو مسلمان ہو ملائم ہوجا

۲۵ جتنی جی عیش کری مرکے ہو جنت تیار
پڑہنا کلمہ سی کرے سرد جہنم کی نار

اسی کلمہ سی نبی اور ولی ہین خوشحال
اسی کلمہ سی میسر ہو خدا کا بھی جمال
اسی کلمہ سی لوا یمان بھی پاتا ہی کمال
اسی کلمہ سی ہو محشر مین ترا خوش اقبال

۲۶ کبھی کلمہ کی ذکر سے نہ تو غافل ہو یار
یہ وہ کلمہ ہی کہ جنت مین ترا ہو وی وقار

جتنے ہین ذکر و فکر سب سی یہ افضل ہیگا
کلمہ طیب سے یہ ہادی ہی یہ مرسل ہیگا
سب کمالون سی کمال اسکا ہی اکمل ہیگا
یاد الہی مین بہت بڑہ کی یہ مشتغل ہیگا

۲۷ مومنون اسکو دل وجان سی پڑہو تم ہر بار
یہی ایمان کی کنجی ہی اور اسلام کا شعار

تو اگر چاہی کہ رحمت کے ہون انبار امیر
اسکی برکت سی سب آسان ہون دشوار امیر
تو اسی کلمہ کی ہون ذکر اور اذکار امیر
روز محشر مین خدا کا بھی ہو دیدار امیر

یاالہی مجہی توفیق دی جب دم ہو فرار
دار فانی سی چلی لیکے یہ کلمہ کی پکار

فہرست ابواب و فصول کتاب تصفیۃ الکلام مسمے بانوار محمدی

تمام شد

بعد طبع ہونے کتاب کی یہہ تاریخ دستیاب ہوئی لہذا درج کی گئی

نامی نول کشور جو مطبع ہے لکھنوی
کوشش سے اور لطف سے اوسکی ہوا ظہور
ہے فیض جنکا عام منور جو آفتاب
اکثر حدیث و فقہ کی جو تھین کلان کتاب
اسطرح زر خطیر خرچ فیض عام مین
اللہ اسکا دیوے اجر اونکو صد ہزار
اور اونکے جتنے کارکن ہین سب ہین خوش تھی
دیکھا جب اوسکو طبع رسانے تمام پر
ہاتف نے دی صدا ہے عنایات ایزدی

اوسمین چھپی کتاب یہہ جنت کی پھلجھڑی
جو ہین جناب فیض منور نول کشور
اسلام دین کی جہان اکثر چھپین کتاب
تھا جو صلہ اونہین کا جو چھپا یا علی الحساب
کرتا ہے کون اونکے سوا اس مقام مین
جاری رہے یہہ مطبع سدا فیض نامدار
ہی حق کی بس جناب مین میری دعا یہی
تاریخ فکر دل مین جمی اس مقام پر
چھپکے ہے رحمت حق سے کہ نور محمدی

۱۲۹۲ھ

تصحیح نامہ اغلاط کتاب انوار محمدی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
١	١	فعبدوہ	فاعبدوہ	١٨	[illegible]	جیہ	جبینیہ	٦٤	١٣	کم	گم
		وہو ہذا	ہذا	١٩	٨	کس	بس	٦٩	٤	یہہ اہل	یہہ کہ اہل
٣	٢١	ہند کی	ہندو کی	٣١	٦	حضرت کا	حضرت کے	٩٣	٢	محبوب	محبوب
٧	٤	جہجۃ	جہیمیہ	٣٦	١٣	ایمان	ایمان مین			کو	کی
١٠	١	آیسے	ایسے	٣٨	١	بن تیمی خفاجی سے	ابن تیمی خفاجی	١٠٦	١٤	وزی	ودی
١٤	٨	ٹھکانہ سکون کے	ٹھکانہ سکینگے	״	٦	ب	سب	١٠٨	٢١	نسنت	سنت
١٨	٤	اور بیچ اوسکے	اور جو بیچ اوسکے	٣٩	١٤	کھلا ہے	کھلے ہے	١٢٥	٨	بخودون	بخبر دون
		ہے	ہے ۔	٦٣	٥	بچاچار	بچا ناچار	١٣١	٢٢	یدت قدرت	ید قدرت
״	٦	پہونچی ہے	پہونچتی ہے	״	١٥	رو مختار	رد المختار	١٣٢	٩	محمد اکبر	محمد امیر